المملكة العربية السعودية
المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بالمجمعة
تحت اشراف وزارة الشؤون الإسلامية
والأوقاف والدعوة والإرشاد

دعوة المجمعة
Dawa Almajmaah

العمرة خطوة خطوة
باللغة الأردية

عُمرہ
قدم...بقدم

ترجمہ
و عدنان محمد طيب السلفي

103

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالمجمعة
شارع الملك فيصل – هتف: ٠٦٤٣٢٣٩٤٩ فاكس: ٠٦٤٣١١٩٩٦ ص ب: ١٠٢ الرمز البريدي: ١١٩٥٢
www.ircpk.com

www.ircpk.com

عُمرہ

قَدم ..... بقدم

العمرة خطوه... خطوه

باللغة الارديه

جمع وترتیب:

مکتب توعیة الجالیات بالمجمعہ

ترجمہ:

ابوعدنان محمد طیب السّلفی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

فہرست مضامین

☆افتتاحیہ..۸
☆دیباچہ..۱۰
☆فضل ربانی کا مظہر..۱۳
☆یادرکھیں!..//
☆قابل غور..۱۵
☆اللہ کا عظیم احسان..//
☆ابھی سے عبادت کی نیت کرلو..۱۶
☆ابھی سے عزم کیجئے..۱۷
☆یادرکھئے..//
☆فضل الٰہی..۱۸
☆انہیں دیکھئے..۱۹
☆موقع سے فائدہ اٹھائیں..//
☆مکۃ المکرّمہ کی اہمیت اوراس کا مقام ومرتبہ..۲۵
☆ہدایات (سفر شروع کرنے سے پہلے)..//
☆سفر کے مسائل..۳۴

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆موقع سے فائدہ اٹھانا..۳۷
☆دائمی اجروثواب..//
☆ضروری چیزوں کا اہتمام..۳۸
☆احرام باندھنے کے مقامات..۳۹
☆میقات سے پہلے..۴۰
☆میقات پر..//
☆احرام باندھتے وقت کی غلطیاں..۴۴
☆قابل توجہ..۴۶
☆ممنوعات احرام..۴۷
☆ممنوعات احرام کے مرتکبین..۴۸
☆مستقل ممنوعات..۴۹
☆ایک غلطی کی نشاندہی..۵۰
☆میقات اور مکہ مکرمہ کے درمیان..۵۱
☆تلبیہ کب بند کردینا چاہئے؟..۵۲
☆قابل توجہ غلطی..//
☆وہ سنت جس پر کم عمل رہ گیا ہے..۵۳

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆جب آپ مسجد حرام پہنچیں تو درج ذیل ہدایات ملحوظ خاطر رکھیں..................//
☆آداب طواف..۵۷
☆فائدہ..۵۸
☆غلطیوں کی اصلاح..//
☆طواف کی غلطیاں...۵۹
☆طواف کی دوگانہ ادا کرتے وقت کی غلطیاں..........................۶۴
☆مسعی کی طرف..۶۵
☆سعی کی غلطیاں...۶۹
☆ایسا نہ کریں...۷۲
☆حلق اور تقصیر کی غلطیاں...۷۳
☆لمحہ فکریہ..۷۴
☆عمرہ کے بعض مسائل..۷۵
☆کون افضل ہے؟...۷۹
☆بیت اللہ کا طواف کرنا افضل ہے یا نیا عمرہ کرنا...................//
☆عورت اور عمرہ..۸۱
☆حالتِ احرام میں عورت کا لباس...۸۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆عمرہ میں عورت کے فقہی مسائل......................................۸۴

☆ہوشیار باش..۸۷

☆بچے اور عمرہ..۹۲

☆مکۃ المکرّمہ کی خصوصیات......................................۹۳

☆حرم کے اہم مقامات..۹۶

☆حدودِ حرم..//

☆کعبہ کی تعمیر..۹۷

☆بیت اللہ کی بنیادیں..۹۸

☆کعبۃ اللہ کا اندرونی منظر...//

☆خانہ کعبہ کی چھت..//

☆کعبۃ اللہ کی چابی...۹۹

☆حجرِ اسود..//

☆پتھر کا رنگ..۱۰۰

☆ملتزم..۱۰۱

☆حجرِ اسماعیل..//

☆رکن یمانی..۱۰۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆مقامِ ابراہیم..۱۰۳
☆مقام ابراہیم کی چند ایک خصوصیات.........................//
☆آب زمزم...۱۰۴
☆مسجد تنعیم...۱۰۵
☆شعب ابی طالب...//
☆دار الندوۃ...۱۰۶
☆حرم سے گمشدہ چیز اٹھانا....................................//
☆رسول اللہ ﷺ کے عمروں کی تعداد.............................۱۰۷
☆معتمر کے لئے مجوزہ پروگرام..................................//
☆حرمین شریفین میں زیادہ سے زیادہ نماز کا اہتمام کرنا..........۱۱۱
☆مکۃ المکرّمہ میں قرآن مجید کی تلاوت کا پروگرام ۱۱۲
☆حرم مکی میں تربیتی لمحات.....................................۱۱۶
☆عبادت میں غفلت...۱۱۸
☆کیا آپ نے آزمایا ہے؟.......................................۱۱۹
☆کہیں اجر سے محرومی نہ ہو....................................۱۲۱
☆نیکیاں ہی نیکیاں..۱۲۴
☆کوشش کیجئے...۱۲۷

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆آپ دوسروں کے مددگار بنیں.......... //
☆باہمی تعاون.......... ۱۲۹
☆دعوتِ غور وفکر.......... ۱۳۰
☆تحائف سے متعلق بعض تجاویز.......... ۱۳۱
☆مکہ مکرمہ میں وقت ضائع کرنے کے بعض طریقے.......... ۱۳۲
☆طہارت کے ضروری آداب.......... ۱۳۳
☆خود کو نہ تھکائیں.......... //
☆کھلی خوراک سے متعلق ہدایات.......... ۱۳۴
☆عام ہدایات.......... ۱۳۵
☆بال منڈاتے وقت چوکنا رہیں.......... //
☆معتمر کے لئے ضروری.......... ۱۳۶
☆موبائل فون سے دور رہیں.......... ۱۳۷
☆حرفِ آخر.......... ۱۳۹
☆پسندیدہ دعائیں.......... ۱۴۱
☆اہم ٹیلی فون نمبرز.......... ۱۵۴
☆مترجم کی دیگر تراجم وتصانیف.......... ۱۵۵

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

افتتاحیہ

الحمد للہ ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ ...... اما بعد :

جب سے رسالت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سورج طلوع ہوا ہے تب سے ہی انعامات ربانی کا فیضان امت اسلامیہ پر جاری وساری ہے، یہی وہ امت ہے جس کی تعریف وخوبی علیم وخبیر ذات اللہ سبحانہ وتعالی نے خیرِ امت کے لقب سے کی ہے جو لوگوں کے لئے اٹھائی گئی ہے، اور جسے ''خیر'' کا لقب مل جائے اسے رضائے الٰہی حاصل ہوگئی، اور جسے رضائے الٰہی حاصل ہوگئی اللہ نے اس کے لئے بھلائی کے تمام سرچشمے کھول دیئے، اللہ سبحانہ وتعالی کا امت اسلامیہ پر یہ احسان ہے کہ اس نے اس پاکیزہ اسلامی شعار (عمرہ) کو امت کے لئے ہر وقت جائز کر رکھا ہے، اللہ کے بندے اپنے گناہوں سے پاک وصاف ہونے کے لئے (لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ بِعُمْرَةٍ) کے ذریعہ اپنے کریم ومنان کو پکارتے ہوئے بیت اللہ کا رخ کرتے ہیں، پھر وہ کریم وفیاض ذات اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی انہیں جواب دیتا ہے (اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا) ''ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے'' (۱)

ان فضائل کی وجہ سے اور چونکہ عمرہ عظیم عبادت ہے لہذا ہر مسلمان کو کامل طریقے پر عمرہ کے اعمال انجام دینے چاہئیں اس وجہ سے ہم نے یہ کتاب (عمرہ قدم.... بقدم) ترتیب دی ہے جس میں ہم نے عمرہ کی نیت کرنے سے لے کر احرام کھولنے تک اہل علم کے اقوال

---

(۱) صحیح بخاری باب وجوب العمرۃ وفضلھا ح:۱۶۸۳ و صحیح مسلم باب فضل الحج والعمرۃ ح:۳۳۵۵۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

کی روشنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ سے منقول صحیح احادیث بیان کی ہیں، یہ تمام تر چیزیں آپ اس نفیس کتاب میں موجود پائیں گے، اس کتاب میں صرف عمرہ کے احکام بیان کرنے پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا ہے بلکہ ہماری یہ کتاب ان آداب پر بھی مشتمل ہے جن سے ایک مسلمان کو آراستہ ہونا چاہئے ، خاص طور سے جب وہ مہد رسالت اور پاکیزہ سرزمین مکہ مکرمہ میں موجود ہو، گویا کہ یہ کتاب اس خوبصورت باغ کی طرح ہے اور انسان اس کی پھولوں بھری کیاریوں میں گھوم رہا ہے اور اس میں خوب پھل بھی لگے ہوئے ہیں، اور یہ مرد وعورت دونوں کو شامل ہے کیوں کہ یہ دونوں ہی دین کے تمام احکام کے مخاطب ہیں، اس کتاب کی تیاری میں مقدور بھر کوششیں صرف کرنے کے باوجود ہمیں اپنی غلطیوں کا اعتراف ہے، کیوں کہ کمال وخوبی صرف اللہ سبحانہ وتعالی کے لئے ہے، ہمیں اللہ تعالی سے امید ہے کہ ہماری راہنمائی فرمائے گا، پھر اپنے قارئین سے کہ اس کتاب میں جہاں کہیں فقہی، طباعتی، یا فنی غلطی دیکھیں اسے لکھ لیں، پھر اسے براہ کرم مکتب کے ایڈریس پر بھیج دیں، باذن اللہ وہ اجر وثواب سے محروم نہیں ہوں گے۔

اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اور آپ کے نیک اعمال کو قبول فرمائے کیوں کہ وہی دعا کو سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

دیباچہ

ابو محمد کے خاندان کو بیت اللہ الحرام کی زیارت اور اجر و ثواب کمانے کا شوق ہوا، باپ نے خاندان کی تجویز قبول کی، کیوں کہ ہر سال عمرہ کرنے کے لئے جانا ایک معمول تھا۔

خاندان نے شام کے وقت سے ہی سفر کے لئے تیاری شروع کردی بایں طور کہ انہوں نے جلدی جلدی قالین،، مصالحہ جات، ریڈی میڈ کھانا اور دیگر ساز و سامان راستہ کے لئے تیار کرلیا، صبح ہوتے ہی بچے گاڑی کی طرف لپکے اور گاڑی میں سوار ہو کر چل پڑے، سورج کی سنہری کرنیں ان کے ساتھ ساتھ چل رہی تھیں، طویل گھنٹوں کی یہ مسافت بحث و مباحثہ، کھینچا تانی، پرسکون نیند میں گزر گئی، اور جب وہ میقات سے قریب ہوئے تو آپس میں سوال کیا، جو کوئی کیسٹ یا عمرہ کی کتاب لایا ہو وہ پیش کرے تاکہ احکام عمرہ تازہ کر لئے جائیں؟ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد انہوں نے کہا اللہ کا شکر ہے کہ عمرہ کے مسائل ہم سے مخفی نہیں، کیوں کہ ہم نے سالہا سال میں بے شمار عمرے کئے ہیں۔

جب گاڑی میقات پر رکی تو باپ نے بلند آواز سے کہا: تمہارے پاس آدھے گھنٹے کا وقت ہے اور پھر اسی گاڑی کے پاس سب کو آنا ہے۔

خاندان کا ہر فرد نہانے دھونے اور صاف صفائی کے لئے چلا گیا، ٹھیک آدھے گھنٹے بعد خاندان کے تمام چھوٹے بڑے اپنی اپنی سیٹ پر آکر بیٹھ گئے، بچے احرام کی چادروں میں بمشکل حرکت کر رہے تھے، میقات سے چلتے وقت انہوں نے اپنے باپ کو (لَبَّیْکَ عُـمْـرَةً) کہتے ہوئے سنا تو انہوں نے بھی یہی جملہ دہرایا، پھر بیت اللہ الحرام پہنچنے تک

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

مکمل خاموشی اور سکون رہا، پھر تمام حضرات نے طواف شروع کیا، پھر سعی کے لئے صفا اور مروہ کا رخ کیا، اس دوران انہیں یہ مشکل پیش آئی کوئی تو سوال کرتا کہ صفا پہاڑی کہاں ہے؟ اور کوئی سوال کرتا کہ صفا ومروہ کی سعی کیسے کی جائے؟ اس طرح وہ عمرہ کرنے والوں کے لئے بہترین رہنمائی کرنے والے ثابت ہوئے، اس طرح انہوں نے دعا کے لئے ٹھہرے بغیر سعی کے چکر مکمل کئے، کیوں کہ ایسا ہی ان کا معمول تھا، آخری چکر میں ان لوگوں نے قینچی تلاش کی، بالآخر انہیں ایک چھوٹے بچے کے پاس قینچی ملی جو دوریال میں قینچی کی آواز لگا رہا تھا، پھر انہوں نے اپنے اپنے سر کے تھوڑے تھوڑے بال کاٹے اور رہائش کی طرف متوجہ ہوگئے، اور بچے اپنے باپ کو سناتے ہوئے باہم پوچھ رہے تھے کہ عمرہ کرنے والے کچھ لوگ کیوں اپنے کاندھے کو کھلا رکھتے ہیں؟ اور کیا جو لوگ طواف میں تیز تیز چلتے ہیں اور صفا ومروہ کی سعی میں دوڑتے ہیں صحیح کر رہے ہیں؟ اور یہ کہ لوگ صفا اور مروہ کی پہاڑیوں پر اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے کیا پڑھتے ہیں؟ اور کیا ہمارا عمرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمرہ کے مطابق ہے؟ باپ براہ راست جواب دینے کے بجائے سر کو دائیں، بائیں پھیرنے لگا کیوں کہ اس کے پاس سوال کرنے والوں کے تسلی بخش جواب نہیں تھے۔

اس طرح ابومحمد اور اس کے خاندان نے ایک ہفتہ مکمل کیا کہ وہ اپنے وقت کا زیادہ تر حصہ مسجد کے اندر گذارتے، اور بچے دن کو کافی دیر تک سوتے رہتے کیوں کہ وہ اپنی رات ٹی وی چینلوں کے دیکھنے اور بازار میں گھوم پھر کر گذارتے، انواع واقسام کی ماکولات ومشروبات سے لطف اندوز ہوتے اور راستہ چلنے والوں پر ہنسی ٹھٹھا کرتے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ابو محمد ہی پہلا وہ شخص ہے جس نے اپنا عمرہ اس طرح ادا کیا یا ابو محمد جیسے اور بھی بہت سارے لوگ ہیں؟ اس مبارک سفر میں کیا خامی رہی؟ اور یہ کہ بیت اللہ الحرام کی زیارت کیسے ہونی چاہیئے؟

ابو محمد جیسے لوگوں کے بارے میں العلامۃ الشیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہوتا یوں ہے کہ جب کوئی آدمی کسی شہر کا سفر کرنا چاہتا ہو اور اسے راستہ بھی معلوم نہ ہو وہ اس وقت تک سفر نہیں کرتا جب تک کہ اس کا راستہ معلوم نہ کرلے اور آسان راستہ معلوم کرلے تاکہ بآسانی پہنچ سکے نہ تو راستے میں بھٹکے اور نہ ہی راستہ کھوٹا کرے، افسوس کی بات ہے کہ بہت سارے لوگ دینی معاملات میں احکام عبادت سے ناواقف ہوتے ہیں انہیں احکام الٰہی کی خبر ہی نہیں ہوتی، یہ عبادت کے معاملے میں شدید کوتاہی ہے۔ (۱)

قارئین کرام! ذیل کے سطور میں ہم آپ کے لئے وہ تمام چیزیں پیش کر رہے ہیں جو اللہ کے حکم سے سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق عمرہ کی ادائیگی میں آپ کے لئے معاون و مددگار ہوں گی، علاوہ ازیں کعبۃ اللہ کی چھاؤں میں مفید وقت گذارنے کے لئے توجیہات، تجاویز و افکار بھی پیش کر رہے ہیں۔

اخیر میں ہم اللہ سے دنیا اور آخرت میں ان لوگوں کے لئے توفیق و ہدایت کی دعا کرتے ہیں جو اس کار خیر کا باعث بنے اور اس کو پائے تکمیل تک پہنچانے میں مدد کی۔ انہ خیر مسئول والحمد للہ اولا وآخرا۔

---

(۱) المعتمر والحاج فی میزان الخطا والصواب ص: ۳۴

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

فضل ربانی کا مظہر

جو بیت اللہ جانے کا ارادہ کرے، اپنے وقت اور مال کا کچھ حصہ خرچ کرے، سفر کی تکان، موسم کی سختی اور لوگوں کی تکلیف کو برداشت کرے اور اجر وثواب کی نیت سے بیت اللہ آئے تو اسے بہت ساری بھلائیاں دیدی گئیں اور اسے عظیم الشان عمل صالح کی توفیق مل گئی، اس نعمت کی توفیق پر اسے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے، اور حسب استطاعت اسے نیکیاں کمانے اور زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے، جب کہ کچھ لوگ ان مقامات پر آنے کے متعلق سوچتے بھی نہیں، کیونکہ ان میں اس عظیم ثواب کو حاصل کرنے کی رغبت ہی نہیں ہوتی، اور نہ ہی ان کے اندر موسم کی سختی اور ازدحام کو برداشت کرنے کی ہمت ہوتی ہے، البتہ ان کے پاس دنیا کے مختلف مقامات پر سیر وسیاحت، شکار اور تجارت وغیرہ کی غرض سے جانے کی تیاری ہوتی ہے، کیونکہ یہ کام اس کی خواہشات کے عکاس ہوتے ہیں۔

یاد رکھیں!

ایک مسلمان بیت اللہ پہنچ کر سب سے اہم سبق جو حاصل کرتا ہے وہ یہ ہے کہ تمام تر عبادات خالص اللہ وحدہ لاشریک لہ کے لئے ہیں، یہی وجہ ہے ایک مسلمان اپنے حج اور عمرہ کا آغاز اعلان توحید سے کرتا ہے اور شرک سے لاتعلقی کرتے ہوئے کہتا ہے:

(لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ) اور ان کلمات کو وہ بآواز بلند کہتا ہے اور سمجھ رہا ہوتا ہے کہ ان کلمات کا تقاضا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

اللہ وحدہ لاشریک لہ کی عبادت وبندگی ہے، اورشرک سے دور رہنا ہے، جس طرح وہ نعمت ونوازش میں تنہا ہے اس میں اس کا کوئی شریک نہیں، اسی طرح وہ توحید عبادت میں بھی منفرد وتنہا ہے کوئی اس کا شریک وساجھی نہیں، جب ایسی بات ہے تو پھر اللہ تعالی ہی سے دعا مانگنی چاہیئے ، اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے ، اسی سے فریادرسی کرنی چاہیئے اور ہر طرح کی عبادت اللہ تعالی ہی کے لئے بجالانی چاہیئے، جس طرح حج وعمرہ میں بندہ کی غرض تن تنہا اللہ کی رضا حاصل کرنا ہے اسی طرح ہر عبادت اور ہر اطاعت کی ادائیگی کے وقت بندے کا مقصد اللہ کی رضا ہونی چاہیئے ، چنانچہ جس نے کسی عبادت کو غیر اللہ کے لئے پھیر دیا اس نے اللہ تعالی کے ساتھ شرک کیا، زبردست خسارہ اٹھایا، اپنا عمل ضائع اور برباد کیا، نیز اللہ تعالی اس کے کسی عوض یا بدلے کو قبول نہیں فرمائے گا۔

اس لئے آپ محتاط رہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ عمرہ کرنے سے آپ کا بھی مقصد دنیا کمانا، لوگوں کو دکھلانا، شہرت حاصل کرنا، فخر حاصل کرنا یا اس کے علاوہ کوئی اور دنیوی مقاصد حاصل کرنا ہوا گر یہ مقاصد آپ کے پیش نظر ہیں تو سمجھ لیجئے یہ انتہائی گھٹیا مقاصد اور نیچ کام ہیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

قابل غور

عمرہ کرنے والا جب اپنے کپڑے اتار کر احرام کی سفید چادریں پہنتا ہے تو یہ احرام کی چادریں اسے آخرت کے دن کی یاد دلاتی ہیں، امر واقعہ یہ ہے کہ مرنے کے بعد اس کے کپڑے اتار کر اسے سفید کپڑوں کے ٹکڑوں میں کفنایا جائے گا، اپنے ملک سے سفر کرنے اور اپنے اہل وعیال اور عزیز و اقارب کو الوداع کہنے اور بیت اللہ کے لئے کوچ کرنے سے پہلے عمرہ کرنے والے کو چاہیئے اپنے آخری سفر [سفر آخرت] کو یاد رکھے، اسی طرح عمرہ کرنے والے کو چاہیئے کہ وہ طواف اور سعی کی بھیڑ کو یاد کر کے اس خوفناک بھیڑ کو یاد رکھے جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے، جس دن اللہ تعالیٰ تمام اولین و آخرین کو ایک میدان میں جمع کرے گا، عمرہ کرنے والے کو چاہیئے مکہ مکرمہ میں سورج کی حرارت و گرمی کو دیکھ کر اس دن کی گرمی کا تصور کرے جس دن سورج ایک میل کے بقدر انسانوں کے سروں پر ہوگا، اور یہ بھی یاد رکھے کہ اسے جو تھکاوٹ اور پریشانی درپیش ہے، اس کے جسم اور اس کے ارد گرد کے لوگوں کے جسموں سے جو پسینہ بہہ رہا ہے یہ اسے اس خوفناک اور ہیبتناک دن کا منظر یاد دلا رہا ہے جس دن پسینہ لوگوں کے اوپر تک پہنچ جائے گا جس پسینے میں لوگ اپنے اعمال کے اعتبار سے ڈوبے ہوئے ہوں گے۔

اللہ کا عظیم احسان

ہر مسلمان کا دن رات مسلسل بیت اللہ (خانہ کعبہ) سے تعلق رہتا ہے ہر نماز میں وہ اس طرف رخ کرتا ہے چاہے فرض نماز پڑھ رہا ہو یا نفل ، نیز دعامیں بھی وہ اپنا رخ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اسی طرف کرتا ہے، یہ مضبوط تعلق اس رابطے کا نتیجہ ہے جو ایک مسلمان کے دل اور اس کے رب کے گھر کے درمیان مسلسل رہتا ہے، یہ تعلق مسلمان کو بیت اللہ کی زیارت پر ابھارتا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ مسلمان کے اندر بیت اللہ جانے کی حد درجہ رغبت ہو تاکہ بیت اللہ کو دیکھ کر اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور اس عظیم الشان فریضہ کو وہ بحسن وخوبی ادا کر سکے۔

بنابریں عمرہ کرنے والے کو چاہئے اس عظیم نعمت پر بکثرت اللہ کا شکر بجالائے جس نے اسے بیت اللہ تک آنے، عمرہ کی ادائیگی اور بیت اللہ کی زیارت سے شرفیابی کی توفیق بخشی، جو مشرق ومغرب میں بسنے والے مسلمانوں کا قبلہ ہے، اور بغیر کسی خلل، کمی اور افراط وتفریط کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے احسن واکمل طریقے پر عمرہ کے اعمال کو ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرے اس حال میں کہ وہ اپنے عمل سے اللہ کی رضا چاہتا ہو اس کی طرف سے ملنے والے ثواب کا طلبگار ہو، اس کی مغفرت کا خواستگار ہو، تاکہ جب وہ اس مبارک سفر کے بعد اپنے وطن واپس آئے تو ایک نئی زندگی کے ساتھ واپس آئے ایسی زندگی جو ایمان واطاعت سے عبارت ہو۔

ابھی سے عبادت کی نیت کرلو

جونہی آپ نے عمرہ کا عزم کرلیا اور اس کی تیاری میں لگ گئے تو سمجھ لیجئے کہ آپ عبادت میں ہیں، اب اس پر آپ کو اجر ملے گا، بعض لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ بیت اللہ کی زیارت کے لئے نکلنے والا عبادت میں مصروف ہے، اور یہ کہ اس کا سفر، خرچ اور اس راہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

میں پہنچنے والی تکلیف ومشقت پراس کواجروثواب ملنے والا ہے،ایسانہیں ہے کہ جب آدمی بیت اللہ پہنچ کرعمرہ کرے تو اس کا ثواب لکھا جائے گا بلکہ گھر سے نکلتے ہی اجروثواب اور نیکیاں لکھی جانی شروع ہوجاتی ہیں۔

ابھی سے عزم کیجئے

کہ آپ اپنی زبان کی حفاظت کریں گےاور ہر معصیت وگناہ سے اپنے اعضاء وجوارح کو بچائیں گے،اوراس سفرمیں آپ کا یہ پیغام ہونا چاہئے:

☆ سفرمیں جانے اورواپس آنے تک خیرہی کہوں گا۔

☆ میری یہ نیت ہوگی کہ میرا یہ سفرجدوجہد سے بھرپور ہوجس میں عبادت واطاعت،قرآن مجید کی تلاوت،اللہ سبحانہ وتعالی کا ذکر،صدقہ وخیرات اوراستغفار میں محنت وکوشش کروں گا اوراپنی زندگی کا نیا صفحہ شروع کروں گا جس میں خیرونیکی،دنیا وآخرت کی فلاح وکامیابی کے علاوہ کچھ بھی درج نہ کروں گا۔

یادرکھئے

بیت اللہ کا سفرکرنے میں کچھ نہ کچھ تو مشقت وپریشانی ہے چاہے وہ راستہ کی مشقت وپریشانی ہو یا موسم کی سختی کی یا حرم میں بھیڑ کی مشقت وپریشانی ہو،یہ صحیح ہے کہ یہ پہلے کے مقابلے میں آسان اورکم ہےلیکن اس کے باوجود مشقت وپریشانی باقی ہے،اس لئے اپنے آپ کوصبرکرنے اورمشقت برداشت کرنے کا عادی بنائیں،کیوں کہ سفر میں مشقت وپریشانی اورتھکاوٹ تو یقینی چیز ہے،اس لئے اللہ کے مہمان کے لئے مناسب نہیں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

کہ اس سے کوئی ایسا کام صادر نہ ہو جو اس کے شایان شان نہیں ہے جیسے غصے و ناراضگی کا مظاہرہ کرنا وغیرہ، اس لئے آپ سکون و وقار کو ملحوظ خاطر رکھیں، غصہ کو پی جائیں، دوسروں کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں، محتاجوں کے ساتھ بھلائی کریں، کمزوروں اور عاجزوں کی مدد کریں، لوگوں کی بھیڑ سے دور رہیں، اور دوران طواف وسعی لوگوں کو اپنے ہاتھوں سے دھکے نہ دیں، ایسا کرنے سے آپ کو گناہ ہوگا اور آپ کے عمرے میں نقص پیدا ہوگا، آپ ہمیشہ اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ فرمان یاد رکھیں، (اِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ) ''صبر کرنے والوں کو ان کا پورا پورا بے شمار اجر دیا جاتا ہے'' (۱)

فضل الٰہی

کیا ہی بہترین اور خوبصورت ہیں وہ گھڑیاں جب ایک مسلمان اپنے اہل وعیال اور وطن کو خیر باد کہہ کر اپنے مال کو خرچ کرتے ہوئے اپنے آپ کو خطرات و پریشانیوں میں مبتلا کرتے ہوئے اپنے گھر سے نکلتا ہے، ان پریشانیوں کے باوجود حج اور عمرہ کی ادئیگی کے لئے بیت اللہ تک پہنچنے کا شوق وجذبہ ہوتا ہے، یہ گھر کتنا مقدس اور ذی شان ہے جس کی طرف پاکیزہ نفوس مشتاق ہوتے ہیں، جس کے دیدار کے لئے ایمان سے معمور دل منتظر ہوتے ہیں، اللہ واحد القہار کے حکم کی تعمیل کرنے والے ہوتے ہیں، اور کیا ہی شاندار ہیں وہ لمحات جو ایک مسلمان حرم کی آغوش، کعبۃ المشرفہ کے سامنے اور مقام ابراہیم کے پیچھے گذارتا ہے، اور پاکیزہ خیالوں اور خوبصورت یادوں سے دل کو سکون دیتا ہے۔

---

(۱) سورۂ زمر آیت: ۱۰

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

انہیں دیکھئے

جوشخص بھی احرام کی سفید چادر میں ملبوس ہوکر بیت اللہ کی طرف آنے والوں کے بارے میں غور کرے گا یہ ایسی چادریں ہیں جن میں کوئی مبالغہ اور فخر ومقابلہ نہیں ہوتا اور نہ کسی کو کسی پر خصوصیت حاصل ہوتی ہے تو وہ اس لباس میں عجیب وغریب مساوات پائے گا۔

آپ انہیں بغور دیکھیں ! کیا آپ دولتمند اور فقیر معزز اور عام آدمی کے درمیان کوئی فرق دیکھتے ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ اس مشہد ومنظر میں آپ سبھی کو یکساں اور برابر پائیں گے، یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی ایسا مظہر ومنظر پایا جاتا ہو جو مختلف جنسوں، رنگوں اور زبانوں والے انسانوں کے درمیان اس طرح کی مساوات پیش کرتا ہو جس طرح احرام کا منظر پیش کرتا ہے، سبحان اللہ دنیا میں یہ کھلا ہوا زہد ہے جو انسان کو خوشحالی اور عیش پرستی کے مقابلے میں ضبطِ نفس اور صبر کا عادی بناتا ہے۔

موقع سے فائدہ اٹھائیں

(۱) عمرہ کی فضیلت حاصل کرنا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (العمرة الى العمرة كفارة لما بينهما والحج المبرور ليس له جزاء الا الجنة) ''عمرہ پچھلے عمرے تک کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا بدلہ تو جنت کے سوا کچھ نہیں'' (۱)

---

(۱) صحیح بخاری باب وجوب العمرة وفضلها ح: ۱۶۸۳ وصحیح مسلم باب فضل الحج والعمرة ح: ۳۳۵۵۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

(۲) نماز کا کئی گنا اجر حاصل کرنا: یعنی ایک نماز کا ایک لاکھ نماز کے برابر ثواب حاصل کرنا: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (**صلاة فی مسجدی افضل من الف صلاة فیما سواه الا المسجد الحرام، وصلاة فی المسجد الحرام افضل من مائة الف صلاة فیما سواه**) ''میری مسجد میں نماز کا ثواب باقی مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے سوائے مسجد حرام کے، البتہ مسجد حرام کی ایک نماز ایک لاکھ نمازوں سے بھی بڑھ کر ہے'' (۱)

(۳) کثرت سے نفلی طواف کرنا: اور یہ عبادت صرف حرم مکی ہی میں ممکن ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا (من طاف بالبیت وصلی رکعتین کان کعتق رقبة) ''جس نے بیت اللہ کا طواف کیا اور دو رکعتیں ادا کیں گویا اس نے ایک گردن آزاد کی'' (۲)

حضرت عبد اللہ بن عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا اے ابو عبدالرحمٰن میں دیکھتا ہوں کہ آپ ان دو رکنوں کا ہاتھ لگاتے ہیں تو انہوں نے کہاں میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ان کو چھونے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا جس نے بیت اللہ کا سات چکر لگا کر طواف کیا اس نے ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ثواب حاصل کیا'' (۳)

---

(۱) سنن ابن ماجہ ح: ۱۴۰۶، علامہ البانیؒ نے سنن میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

(۲) سنن ابن ماجہ ح: ۲۹۵۶، علامہ البانیؒ نے سنن میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

(۳) سنن نسائی برقم: ۲۹۱۹، علامہ البانیؒ نے سنن میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۴) حجراسودکو بوسہ دینایاہاتھ لگانا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجراسود کے بارے میں فرمایا: (والله ليبعثنه الله يوم القيامة، له عينان يبصر بهما، ولسان ينطق به يشهد على من استلمه بحق) **"اللہ کی قسم! اللہ تعالی قیامت کے دن حجراسود کو اس حال میں لائے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے وہ باتیں کرے گا، جس شخص نے اس کو بوسہ دیا ہوگا یا ہاتھ لگایا ہوگا اس کے حق میں سچی سچی گواہی دے گا"** (۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (**نزل الحجر الاسود من الجنة وهو اشد بياضا من اللبن فسودته خطايا بني آدم**) **"حجراسود جنت سے جب نازل ہوا تھا تو وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا لیکن بنی آدم کے خطاؤں نے اسے سیاہ کر دیا"** (۲)

(۵) دعا کا قبول ہونا: اور دعا بعض اسباب کی وجہ سے قبول ہوتی ہے جیسے: عمرہ کرنا: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: (**الغازي في سبيل الله والحاج والمعتمر وفد الله، دعاهم فاجابوه وسالوه فاعطاهم**) **"مجاہد فی سبیل اللہ، حاجی اور عمرہ ادا کرنے والے اللہ تعالی کے مہمان ہیں، اللہ تعالی نے ان کو بلایا اور انہوں نے حکم کی تعمیل کی، پھر انہوں نے اللہ سے مانگا اور اللہ نے ان کو عطا فرمایا"** (۳)

---

(۱) سنن ترمذی برقم: ۹۶۱، علامہ البانیؒ نے سنن میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ (۲) سنن ترمذی برقم ۸۷۷۔ (۳) سنن ابن ماجہ برقم ۲۸۹۳، اعلامہ لبانیؒ نے اس حدیث کو حسن کہا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

سفر کرنا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (**ثلاث دعوات مستجابات : دعوة المظلوم ودعوة المسافر ودعوة الوالد على ولده**) ''تین قسم کی دعائیں قبول کرلی جاتی ہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور ماں باپ کی دعا اولاد کے لئے'' (۱)

جگہ کا محترم ہونا: فرمان الٰہی ہے ﴿ اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴾ (سورۃ آل عمران آیت:۹۶)

''اللہ تعالی کا پہلا گھر جو لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے جو تمام دنیا کے لئے برکت وہدایت والا ہے''

(۶) عبادت کے لئے فارغ رہنا: مکہ مکرمہ میں مقیم رہنے والے کے پاس بہت زیادہ وقت ہوتا ہے، کیوں کہ وہ اپنے دنیاوی کاموں اور معاشرتی رابطوں سے فارغ ہوتا ہے، جوان اوقات کے ہر ہر منٹ سے فائدہ اٹھالے وہ نصیبے والا ہے کیوں کہ موقع بھی ہے اور مقام بھی عظمت والا ہے۔

(۷) نماز جنازہ پڑھنا: کیوں کہ عام طور پر ہر نماز کے بعد جنازہ کی نماز پڑھی جاتی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (**من شهد الجنازة حتى يصلى فله قيراط ومن شهد حتى تدفن كان له قيراطان قيل وما القيراطان قال مثل الجبلين العظيمين**) ''جس نے جنازے میں شرکت کی پھر نماز

---

(۱) سنن ترمذی برقم ۱۹۰۵ سنن ابوداؤد برقم ۱۵۳۶، علامہ البانیؒ نے السنن میں اس حدیث کو حسن کہا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

جنازہ پڑھی تو اسے ایک قیراط کا ثواب ملتا ہے اور جو دفن تک ساتھ رہا اسے دو قیراط کا ثواب ملتا ہے، پوچھا گیا کہ دو قیراط کتنے ہوتے ہیں، فرمایا گیا کہ دو عظیم پہاڑوں کے برابر" (۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نماز جنازہ پڑھتے اور واپس لوٹ آتے، لیکن جب انہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی مذکورہ حدیث ملی تو کہنے لگے کہ ہم نے بہت سارے قیراطوں کو ضائع کر دیا" (۲)

(۸) آبِ زمزم پینا: حضرت جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا (**ماء زمزم لما شرب له**) "زمزم جس نیت سے پیا جائے وہ پوری ہوتی ہے" (۳)

(۹) رزق میں برکت حاصل کرنا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (**تابعوا بين الحج والعمرة فانهما ينفيان الفقر والذنوب كما ينفي الكير خبث الحديد والذهب والفضة**) "پے در پے حج اور عمرہ کرو بے شک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے اور سونے و چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے" (۴)

یہ بہت بڑی نعمت ہے کہ حج و عمرہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور یہ دونوں انسان کے رزق میں برکت کا ذریعہ ہیں، پھر اسے محتاجی نہیں ہوتی، یہ صدقہ کی طرح ہے

---

(۱) صحیح بخاری برقم ۱۳۲۵۔ (۲) صحیح مسلم برقم ۹۴۵۔ (۳) سنن ابن ماجہ برقم ۳۰۶۲۔

(۴) مسند احمد، سنن ترمذی برقم ۸۱۰، علامہ البانیؒ نے اس کو صحیح کہا ہے دیکھئے الصحیحہ رقم ۱۲۰۰۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

جس کے دینے سے انسان کا مال بڑھتا ہے اس لئے کہ نیکی رزق میں اضافہ اور برکت کا باعث بنتی ہے اور ہر آفت و مصیبت اور بیماری سے جس سے انسان دوچار ہو سکتا ہے اسے بچاتی ہے۔

(۱۰) ایک مسلمان روئے زمین سے آنے والے دوسرے مسلمان بھائی کو پہچانتا ہے باہم ملاقات ہوتی ہے ایک دوسرے کے حالات معلوم کرتے ہیں ان کی خوشی کا سامان کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ سے بروایت صحیح منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: (**احب الناس الی الله انفعهم، واحب الاعمال الی الله سرور تدخله علی مسلم**) ''اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب وہ آدمی ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو، اور سب سے محبوب عمل وہ خوشی ہے جو کسی مسلمان کو دے'' (۱)

(۱۱) صدقہ وخیرات کرکے حج کی فضلیت وعظمت سے فائدہ حاصل کرے خواہ صدقہ کی مقدار کم ہی ہو، اپنے ضرورت مند بھائیوں کو جن میں معذور اور عمر رسیدہ وغیرہ ہوتے ہیں اپنے شہر میں روزمرہ نظر آنے والوں کے مقابلے میں یہاں ان کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔

(۱۲) آدمی عبادت الٰہی کے سلسلہ میں اپنی کوتاہی سے باخبر ہو جاتا ہے جب وہ بلند ہمت لوگوں کو دیکھتا ہے کہ وہ کثرتِ عبادت جیسے طواف، نماز اور قرآن مجید کی تلاوت سے نہیں تھکتے۔

---

(۱) السلسلة الصحيحة ح: ٩٠٦، صحيح الجامع١٧٦۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

مکۃ المکرّمہ کی اہمیت اوراس کا مقام ومرتبہ

مکہ مکرمہ کی فضیلت بہت زیادہ ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ اس کو یاد رکھیں، اور یہ جان لیں کہ یہ اللہ کا وہ مقدس شہر ہے جس کو اللہ نے قیامت تک کے لئے محترم بنایا ہے، نیز ہمارے اعمال اللہ کے حکم اوراس کی شریعت کے مطابق ہونے چاہئیں اور ہمیں اچھا عمل کرنا چاہئے کیوں کہ یہاں عمل کرنے کا اجر کئی گنا ملتا ہے،اور ہمیں اپنے اہل وعیال کو بھی بتلانا چاہئے کہ اس شہر کی کیا اہمیت ومقام ہے،اور یہاں کے باشندوں پر کیا فرض عائد ہوتا ہے۔

مکہ اوراس کے حرم کا امن ہر قسم کے امن کو شامل ہے،اس لئے یہاں ہتھیار اٹھانا جائز نہیں چہ جائیکہ کسی مسلمان کو قتل کیا جائے یا ڈرایا جائے، بلکہ جانور اور پرندے کا شکار بھی ممنوع ہے حتی کہ کھیتی کا کاٹنا اور پھل کا توڑنا اس کے مالک کے علاوہ دوسروں کے لئے منع ہے اس سے زیادہ تعجب خیز بات کیا ہے کہ کانٹے اکھیڑنا یا توڑنا منع ہے،سبحان اللہ اس سے بہتر امن کیا ہوسکتا ہے؟

ہدایات (سفر شروع کرنے سے پہلے)

☆ جب آپ سفر کا پختہ ارادہ کرلیں تو سب سے پہلے گناہوں سے توبہ کیجئے اور حتی الامکان اپنا قرض ادا کردیں،لوگوں کی امانتیں واپس کردیں،آپ اوراس کے درمیان کسی معاملہ میں رنجش ہوتو اس سے درگذر کردیں،اگر آپ اپنا قرض ادا نہ کرسکتے ہوں تو کسی کو وکیل بنادیں کہ وہ آپ کا قرض ادا کردے۔

☆ آپ نے اگر کسی کے حق میں کوتاہی کی ہے یا ظلم کیا ہے تو اس سے معافی مانگ لیں، کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کے پاس اپنے مسلمان بھائی کا کوئی حق ہو تو اسے چاہئے کہ اس دن سے پہلے پہلے اس سے معاف کرالے جس دن کوئی درہم و دینار کام نہ آسکے گا بلکہ اس کی نیکیاں اس کے بھائی کو دیدی جائیں گی اگر اس کے پاس نیکیاں نہ بچیں گی تو حقدار کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی'' (۱)

☆ آپ کو چاہئے کہ اپنا کوئی نیک ساتھی تلاش کریں جو خیر کا چاہنے والا اور برائی سے دور رہنے والا ہوتا کہ اگر آپ بھول جائیں تو آپ کو یاد دلا دے اور اگر آپ کو یاد آ جائے تو یہ آپ کی مدد کرے، اگر آپ کو مشکل درپیش ہو تو وہ راستہ نکال دے، اور آپ کو چاہئے کہ جمعرات کے دن سفر شروع کریں، کیوں کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے انہوں نے فرمایا: (**قلما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج في سفر الا في يوم الخميس**) ''بہت کم ایسا ہوا ہے کہ جمعرات کے علاوہ کسی اور دن آپ سفر کے لئے نکلے ہوں'' (۲)

☆ سفر میں خطرے کا امکان ہوتا ہے ظاہری مکمل سلامتی کے باوجود واپسی کی کوئی گارنٹی نہیں ہوتی، ایک مسلمان کو حالت امن و قیام میں اپنی وصیت لکھنے کا حکم ہے تو جب وہ سفر کر رہا ہو تو بدرجہ اولی وصیت لکھ لینی چاہئے کیونکہ کہ سفر میں ڈر اور خطرہ کا خدشہ لگا رہتا ہے،

---

(۱) صحیح بخاری حدیث: ۶۵۳۴۔

(۲) صحیح بخاری حدیث: ۲۹۴۹۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

اور وصیت کرنا یا لکھنا مستحب ہے البتہ جن کے ذمے قرض اور دوسروں کے حقوق ہوں ان پر وصیت لکھنا واجب ہے نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے(**ماحق امری مسلم له شیء یوصی به یبیت لیلتین الا وصیته مکتوبة عنده**) ''کسی مسلمان کو یہ لائق نہیں کہ وہ اپنی کسی چیز کی وصیت کرنے کا رادہ رکھتا ہو مگر دو راتیں بھی اس حالت میں گذارے کہ اس کے پاس وصیت تحریری شکل میں موجود نہ ہو'' (۱)

تو جس کے ذمہ لوگوں کے حقوق ہوں اس پر ضروری ہے کہ وہ وصیت لکھ لے چاہے وہ حالت امن میں ہو یا حالت خوف میں، تندرست ہو یا بیمار، کیوں کہ لوگوں کے حقوق کی اسلام میں بڑی اہمیت ہے، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے درمیان کھڑے ہوئے اور بتایا کہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان رکھنا سب سے بہترین عمل ہے، ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بتایئے کہ اگر میں اللہ کے راستہ میں قتل کر دیا جاؤں تو کیا میری غلطیاں [گناہ] معاف ہو جائیں گی آپ ﷺ نے فرمایا ہاں بشرطیکہ تو صبر کرنے والا ہو اجر کی نیت رکھنے والا ہو، آگے بڑھنے والا ہو، پیٹھ پھیرنے والا نہ ہو، پھر آپ نے فرمایا تم نے کیا کہا: اس نے پھر وہی بات دوہرائی تو آپ نے فرمایا ہاں [لیکن] تو صبر کرنے والا ہو اجر کی نیت رکھنے والا ہو، آگے بڑھنے والا ہو، پیٹھ پھیرنے والا نہ ہو، مگر قرض [معاف نہیں ہوگا] یہ بات جبرئیل علیہ السلام نے مجھے بتلائی ہے'' (۲)

(۱) صحیح بخاری برقم ۲۷۳۸، صحیح مسلم برقم ۱۶۲۷۔ (۲) مسند احمد ج ۳۳۰/۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ سفر کے آداب میں یہ بھی شامل ہے کہ آپ سفر کے لئے مکمل تیاری کریں، ضروری احتیاطات اپنے ساتھ رکھیں، اپنے نقل وحرکت میں امن وسلامتی کا خیال رکھیں، اگر آپ کا سفر ٹیکسی یا کار سے ہو تو اپنی ٹیکسی کا ٹائر جانچ پڑتال کرلیں، اور اپنی سواری کی مکمل چیک اپ کروائیں، راستہ میں مقررہ رفتار میں گاڑی چلانے کی پابندی کریں، ماحولیات وموسم وغیرہ کا خاص خیال رکھیں کیوں کہ حادثات میں خاص طور سے گاڑی کے حادثات میں ہمارے لئے عبرت کا سامان ہے۔

☆ اپنے اہل وعیال عزیز واقارب اور پڑوسیوں کو رخصت کرتے ہوئے ان سے دعا کی درخواست کریں، اس لئے کہ اللہ تعالی نے ان کی دعاؤں میں بھلائی رکھی ہے۔ (۱)

اورآپ ان کے لئے ان الفاظ میں دعا کریں(**اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهُ**) ''میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیز ضائع نہیں ہوتی'' (۲)

اورالوداع کہنے والے لوگ آپ کے لئے ان الفاظ میں دعا کریں گے (**نَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتِكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ**) '' میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں'' (۳)

یہ دعائیں دلیل سے ثابت ہیں۔

---

(۱) دیکھئے مجموعۃ الرسائل لسماحۃ الشیخ عبداللہ بن حمید رحمۃ اللہ علیہ ص:۴۷۔

(۲) مسند احمد ج ۲/۴۰۳ دیگر کتب حدیث۔ (۳) مسند احمد ج ۲/۷ دیگر کتب حدیث۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

☆ دعا میں اپنے مسلمان بھائیوں کے حق میں دعا کرنا نہ بھولیں، خاص طور سے جن لوگوں نے آپ سے دعا کی درخواست کی ہو کیوں کہ سفر قبولیت دعا کے مقامات میں سے ایک مقام ہے۔

☆ اپنے اہل وعیال اور جن کا خرچ آپ کے ذمہ ہے ان کے لئے ان ساری چیزوں کا انتظام کرنا نہ بھولیں جن کی ضرورت ان کو آپ کے سفر کے دوران پڑسکتی ہے، اگر آپ چاہیں تو کسی قابل اعتماد آدمی کو ذمہ داری دے جائیں جو آپ کے سفر کے دوران ان کی ضروریات کا خیال رکھے یہ افضل اور بہتر ہے، کیوں کہ یہ [بہت بڑی] غلطی ہے کہ آپ خود تو عبادت کی ادائیگی کے لئے چلے جائیں اور اپنے اہل وعیال کو مشکلات میں دھکیل جائیں یا انہیں پریشانیوں کے حوالے کردیں۔

☆ رسول اکرم ﷺ جب سفر کا قصد کرتے تو اپنا پاؤں سواری پر رکھ کر **بسم اللہ** کہتے، پھر تین مرتبہ **اللہ اکبر** کہتے، اور یہ دعا پڑھتے، (**سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَاتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ**)

''پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کردیا، حالانکہ ہم اسے زیر کرنے والے نہیں تھے، اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں، اے اللہ ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

نیکی اور تقوی کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے سوال کرتے ہیں، اے اللہ ہمارا یہ سفر ہمارے لئے آسان فرمادے اور اس کی دوری سمیٹ دے، اے اللہ تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں سر پرست ہے، اے اللہ میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور پریشان کن منظر اور مال واہل کے برے انجام سے پناہ چاہتا ہوں''

اور جب واپس لوٹتے تو یہی کلمات کہتے اور یہ الفاظ زیادہ کہتے (آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ) ''ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں'' (۱)

☆ سنت یہ ہے کہ مسافرین اپنے میں سے کسی ایک کو امیر بنالیں تاکہ ان کا اتحاد و اتفاق قائم رہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (اذا کان ثلاثه فی سفر فلیومر احدهم) ''جب تین آدمی سفر میں ہوں تو اپنے میں سے کسی ایک کو امیر بنالیں'' نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو سلمہ سے کہا کہ آپ ہمارے امیر ہیں (۲)

اور جو کوئی امیر ہو نیک کام میں اس کی اطاعت واجب ہے، کیوں کہ امیر کی اطاعت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہے، ان کی نافرمانی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی ہے۔

---

(۱) صحیح مسلم ح:۱۳۴۲۔

(۲) سنن ابوداؤد برقم ۲۶۰۹، علامہ البانیؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ سفر میں آپ ﷺ کا طریقہ تھا کہ جب آپ اونچی جگہ پر چڑھتے تو **اللہ اکبر** کہتے ،اور جب وادی میں اترتے تو **سبحان اللہ** کہتے ،لہذا مسافر کے لئے مسنون ہے کہ جب وہ چڑھائی چڑھے تو **اللہ اکبر** کہے اور جب اترے تو **سبحان اللہ** کہے، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ''ہم جب اوپر چڑھتے تو **اللہ اکبر** کہتے تھے اور نیچے اترتے تو **سبحان اللہ** کہتے تھے'' (۱)

☆ پڑاؤ اختیار کرتے وقت اور منزل پر اترتے وقت ہر مسافر کے لئے مسنون ہے کہ یہ دعا پڑھے (اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ) ''میں اللہ کے کامل ترین کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے'' (۲)

کیوں کہ جس نے یہ دعا پڑھی اللہ کے حکم سے وہ اور اس کی اولاد بچھوؤں ،زہریلے کیڑوں وغیرہ کے کاٹنے سے محفوظ رہے گا یہاں تک کہ وہ اپنی منزل سے کوچ کر جائے۔

☆ مسافر کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو مفید چیزوں میں مشغول رکھ کر سفر سے فائدہ اٹھائے ، بعض لوگ اپنے سفر میں فارغ وقت کو موسیقی اور گانے سن کر پُر کرتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ اپنے ساتھ مفید کیسٹیں جیسے قرآن کریم کی تلاوت اور تقاریر یا مذاکرے یا مقابلے کی کیسٹیں ساتھ لے جائیں ، اور اس کی سب سے بہتر صورت یہ ہوتی ہے کہ ہم اسلامی کیسٹوں کی دکان پر جائیں اور اچھے موضوعات پر مشتمل کیسٹیں پسند کریں، اس موقع پر ہم اپنے بچوں کے لئے مناسب کیسٹیں لینا نہ بھولیں ،تا کہ ہم اپنا جو وقت کیسٹ سننے میں لگائیں وہ ایسی

---

(۱) صحیح بخاری حدیث:۲۹۹۳۔ (۲) صحیح مسلم برقم:۲۷۰۸۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

مجلس بن جائے جس کو فرشتے گھیرے ہوئے ہوں اور اللہ کی رحمت اسے ڈھانپے ہوئے ہو اور اطمنان وسکون نازل ہو، اور اگر آپ بس یا ٹیکسی میں سوار ہوں تو غور کریں کہ ہمیں اللہ کی رحمت کی کس قدر اشد ضرورت ہے۔

☆بقدر استطاعت اپنے ساتھیوں کی خدمت کریں کیوں کہ یہ ایک مسلمان کی اچھی عادت اور عمدہ اخلاق میں سے ہے اور سفر میں بہت سے سلف صالحین کی یہی عادت رہی ہے، مجاہد کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ حج میں رہا تا کہ میں آپ کی خدمت کروں لیکن آپ میری خدمت کرتے رہے، اور بعض سلف صالحین حج کے سفر میں اجر وثواب حاصل کرنے کی خاطر اپنے ساتھیوں کے سامنے یہ شرط رکھتے تھے کہ وہ ان کی خدمت کریں گے۔

☆اپنے مسافر بھائیوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کیجئے انہیں حق اور صبر کی تلقین کیجئے اور یاد رکھئے کہ اس سفر میں بہترین اخلاق اپنے ساتھیوں کے ساتھ حلم وبردباری، عفو درگذر اور نرمی برتنا ہے۔

☆اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے اپنے اعضاء وجوارح کی حفاظت کیجئے، جیسے گالی گلوچ، جھوٹ، غیبت، فضول گوئی اور اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو دیکھنا۔

☆آداب سفر میں یہ بھی شامل ہے کہ اپنے اہل وعیال کے بیٹھنے کے لئے باپردہ جگہ منتخب کی جائے تا کہ وہ سختی یا نرمی میں مبالغہ کے بغیر آرام وسکون حاصل کرسکیں، جب کہ لوگ اس سلسلہ میں انتہا پسند ہیں، بعض لوگ اس سلسلہ میں بہت کوتاہ ہیں وہ اپنے اور اپنی اولاد کی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

راحت کے لئے ایسی جگہ منتخب کرتے ہیں جو راستوں سے ملحق ہوتی ہے جسے ہر گذر نے والا دیکھتا ہے، اور کچھ لوگ سخت پریشان کن جگہ ڈھونڈ تے ہیں اور وہ انسانوں سے علیحدہ اور دور ہوتے ہیں ایسی صورت میں نہ وہ خود آرام میں ہوتے ہیں اور نہ وہ اپنے ساتھ رہنے والے کو آرام کرنے دیتے ہیں اور یہ لوگوں کے مزاج ہوتے ہیں، ضروری ہے کہ اس مزاج کو شریعت کے مطابق ڈھالا جائے، مذکورہ بالا دونوں طریقوں کے درمیان جو راستہ ہے وہ اعتدال کا راستہ ہے جس کو اللہ تعالی نے ہمارے لئے پسند کیا ہے۔

☆ عام لوگوں کے بیٹھنے کی جگہوں، اور وضو خانوں میں بچی کھچی چیزیں نہ پھینکی جائیں، راستہ اور سایہ دار درخت جو فائدہ پہنچانے والے ہوتے ہیں کو خراب نہ کیا جائے، اسی طرح میٹھے پانی کی جگہوں کو بھی گندہ نہ کیا جائے، ایسا بچوں سے ہوتا ہے کیونکہ سرپرستوں کی طرف سے انکی نگرانی نہیں ہوتی، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کو راستے کے معاملے میں اذیت دی اس پر لعنت واجب ہو جاتی ہے'' (۱)

☆ ہدیہ دے کر اپنے پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے میں پہل کی جائے، چاہے وہ ہدیہ کی چیز خوراک، کتاب، پمفلٹ یا اسلامی کیسٹ ہی کیوں نہ ہو۔

☆ اور اس سے بہتر کیا ہوسکتا ہے کہ ایک مسلمان شعوری طور پر یہ ظاہر کر رہا ہو کہ وہ صرف اپنے ہی متعلق نہیں سوچتا بلکہ اپنے بعد آنے والے لوگوں کے بارے میں بھی سوچتا ہے،

---

(۱) طبرانی کبیر اس حدیث کی سند حسن ہے، دیکھئے صحیح الترغیب والترہیب برقم ۱۴۸۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اور جو پڑوسیوں کے حقوق کی قدر کرتا ہو وہ اپنے آس پاس بیٹھنے والوں کے جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچا سکتا۔

سفر کے مسائل

ذیل کی سطور میں ہم آپ کے لئے سفر کے کچھ فقہی احکام ومسائل درج کررہے ہیں جن کی ضرورت دورانِ سفر آپ کو پیش آسکتی ہے: (۱)

☆ آپ ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب اپنے شہر سے نکل جاتے تو چار رکعت والی نماز کو دو رکعت کر کے پڑھا کرتے، اور سفر میں قصر کر کے نماز پڑھنا پوری نماز پڑھنے سے افضل ہے، اسی طرح آپ سفر میں دو نمازوں جیسے مغرب اور عشاء، ظہر اور عصر کو جمع کر کے پڑھتے تھے، اور یہ دونوں کام [قصر اور جمع بین الصلاتین] ان رخصتوں میں سے ہے جو اللہ تعالی نے اس امت پر سفر کی دوران کی ہیں، آپ ﷺ کا یہ بھی معمول تھا جب آپ زوال آفتاب یعنی ظہر کا وقت داخل ہونے سے پہلے سفر شروع کرتے تو ظہر کو موخر کر دیتے، اور سفر جاری رکھتے، اور ظہر کو عصر کے ساتھ ملا کر پڑھتے یعنی جمع تاخیر کرتے، اگر آفتاب سفر شروع کرنے سے پہلے زوال پذیر ہو جاتا تو پھر نماز ظہر ادا فرما کر سوار ہوتے اور سفر پر روانہ ہو جاتے، اور اگر سفر میں جانے کی جلدی ہوتی تو آپ نماز مغرب کو عشاء کے وقت تک موخر کر دیتے، پھر مغرب وعشاء کو جمع تاخیر کے ساتھ ملا کر پڑھ لیتے، آپ ﷺ کا طریقہ یہ

---

(۱) دیکھئے زاد المعاد ج ۱/ ۴۶۴، فقه السنه ج ۱/ ۲۱۱، الشرح الممتع ج ۴/ ۵۰۰۔ والمنهج لمريد العمرة والحج للعلامه ابن عثيمين ص ۶۔ ۷۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

بھی تھا کہ سفر میں آپ صرف فرض نماز، فجر کی دوسنتوں اور وتر پر ہی اکتفا کرتے تھے، البتہ فرض سے پہلے اور بعد کی سنتوں کو سفر کی حالت میں ادا نہ کرتے تا آنکہ آپ مدینہ لوٹ آتے، اور مسافر کے لئے عام نفل نماز، باسبب نماز، استخارہ کی نماز، تحیۃ الوضوء اور چاشت کی نماز وغیرہ جائز ہے۔

☆ مسافر کو حسب امکان قبلہ کا رخ معلوم کرنا چاہئے اگر قبلہ معلوم کرنا دشوار ہو تو وہ اس سلسلہ میں اجتہاد کرلے اور پھر اجتہاد کے مطابق نماز پڑھے اس کی نماز فاسد نہیں ہوگی خواہ رخ غلط ہی ہو۔

☆ مسافر پر سفر کی حالت میں مسجد میں حاضر ہونا اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ضروری نہیں، لیکن اگر وہ کسی شہر میں ٹھہرا ہو اور اذان سن رہا ہو اور مسجد کے پاس ہی ٹھہرا ہو تو باجماعت نماز پڑھنا ضروری ہے۔ (۱)

☆ سفر کے مسائل میں موزوں پر مسح کرنا بھی ہے، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم مسافر ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین رات تک نہ اتاریں'' (۲)

لہذا سفر کرنے والے مسافر کے لئے تین دن تین رات تک موزوں پر مسح کرنا جائز ہے اور موزوں پر مسح کی مدت وضو ٹوٹنے کے بعد پہلی مرتبہ مسح کرنے سے شروع ہوگی۔

---

(۱) دیکھئے کتاب مجموع فتاوی ابن باز ج ۱۲/۲۹۶۔

(۲) سنن ترمذی برقم ۹۶، علامہ البانی نے اس کو حسن کہا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

☆ سفر کے احکام ومسائل میں تیمّم کرنا بھی شامل ہے، پانی میسر نہ ہونے کی صورت میں اللہ تعالی نے مٹی کو پانی کا بدل قرار دیا ہے، ممکن ہے مسافر پانی نہ پائے تب بھی نماز موخر کرنا جائز نہیں، اسے چاہئے کہ مٹی سے تیمّم کر کے نماز پڑھ لے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ ایک مرتبہ پاک مٹی پر مارے پھر اپنے ہتھیلیوں کی پشت اور منہ پر پھیر لے، اور تیمّم وضو اور غسل دونوں کی طرف سے کافی ہے اور سنت یہ ہے کہ سفر میں قراءت ہلکی پڑھی جائے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ انہوں نے فجر کی نماز میں سورۃ القریش اور سورۃ الاخلاص پڑھی، اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں سورۃ الاعلی پڑھی۔

☆ مسافر سواری پر بیٹھ کر نفلی نماز پڑھ سکتا ہے چاہے وہ جہاز میں ہو، گاڑی میں ہو، یا بحری جہاز میں، رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے، رکوع اور سجدے کرتے وقت اشارہ کرتے، یہی حکم ان لوگوں پر بھی لاگو ہوگا جو سفر میں ڈرائیور کے ساتھ اپنے بیوی بچوں وغیرہ کے ہمراہ ہوں، ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے اہل وعیال کو ایسی سنتیں بتائیں اور دوران سفر ان سنتوں پر عمل کرنے کی رغبت دلائیں، تکبیر تحریمہ سے پہلے قبلہ کا رخ معلوم کرنے کی کوشش کرے، نماز کے بعد اگر معلوم ہو کہ قبلہ کا رخ غلط تھا تب بھی نماز پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، اس لئے کہ آپ ﷺ سواری پر نماز پڑھتے رہتے تھے خواہ آپ کی سواری کا رخ کسی طرف بھی رہتا'' (۱)

---

(۱) صحیح بخاری برقم ۱۰۰۰، صحیح مسلم برقم ۷۰۰۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

موقع سے فائدہ اٹھانا

سفر میں بکثرت دعا کرنا مستحب ہے، کیونکہ سفر میں وطن سے دوری ہوتی ہے، مشقت اٹھانی پڑتی ہے، نتیجتہ دل میں عاجزی اورانکساری پیدا ہوتی ہے، جب مسافر کا یہ حال ہوتو اس کی التجا وفریاد اللہ سے مخلصانہ ہوگی اوراس کی دعا بھی قبول ہوگی اوراس کی مانگ بھی پوری ہوگی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ تین قسم کی دعائیں قبول ہوتی ہیں جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں ، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور بیٹے کے لئے باپ کی دعا'' (۱)

دائمی اجروثواب

یہ بھی اللہ تعالی کا فضل وکرم ہے کہ بندہ حالت اقامت میں جو نیک عمل کرتا رہتا ہے سفر کرنے کی وجہ سے اگر وہ عمل چھوٹ جاتا ہے تب بھی اس عمل کا اجروثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے خواہ وہ اس عمل کو نہیں کر پاتا، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ بیمار ہوجاتا ہے یا سفر کرتا ہے اس کے لئے اس عمل کا اجروثواب لکھا جاتا ہے جس کو وہ اقامت اور تندرستی کی حالت میں کیا کرتا تھا'' (۲)

---

(۱) مسند احمد ج ۲۵۸/۲ ،سنن ابوداؤد برقم ۱۵۳۶،سنن ترمذی برقم ۱۹۰۵۔ (۲) صحیح بخاری برقم ۲۹۹۶۔

توجہ فرمائیں: شرعی واجبات کے معاملے میں غفلت قابل توجہ ہے بالخصوص بروقت پانچوں نمازوں کا معاملہ، بہت سارے لوگ سفر وسیاحت کے موقع پر اوقات نماز میں کوتاہی کرجاتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے، ﴿فویل للمصلین الذین هم عن صلاتهم ساهون﴾ (سورۃ الماعون آیت:۴)''ان نمازیوں کے لئے افسوس ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں''۔ از مترجم

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

ایسے لوگ قابل مبارکباد ہیں جو اپنی اقامت وصحت کے وقت نیک اعمال میں لگے رہتے ہیں۔

ضروری چیزوں کا اہتمام

عمرے کے اس سفر میں ہماری آپ سے نصیحت ہے کہ آپ اپنے ساتھ بنیادی ضرورت کی چیزیں ضرور لے کر جائیں جن کی حاجت وضرورت آپ کو کسی وقت بھی پیش آ سکتی ہیں:

(۱) اپنے ساتھ قرآن کریم ضرور رکھیں تا کہ گاڑی میں، حرم میں یا اپنی رہائش میں تلاوت کر سکیں، اس ایمان افروز سفر کے دوران وقت سے فائدہ اٹھانے کا سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ اسے کتاب اللہ کی تلاوت میں لگایا جائے، جس کے ہر حرف پر ایک نیکی ملتی ہے اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے۔

(۲) طہارت، نماز اور عمرہ کے مسائل اور مسجد حرام کی فضیلت سے متعلق کتابیں ضرور اپنے ساتھ رکھیں۔

(۳) ضروری دوائیں اپنے ساتھ رکھیں خاص طور سے اگر آپ پرانی بیماری جیسے شوگر، بلڈ پریشر کے مریض ہوں یا جن بیماریوں کا اندیشہ ہو جیسے زخم یا پیٹ کی تکلیف وغیرہ وغیرہ۔

(۴) احرام کی دو چادریں جو اچھی ہوں اور زیادہ پتلی نہ ہوں اپنے ساتھ رکھ لیں علاوہ ازیں بیلٹ، کلاتھ پن، خوشبو، قینچی، جوتے، صابون اور صفائی وغیرہ کا سامان بھی رکھ لیں۔

(۵) سفر میں اگر بچے ساتھ ہوں تو بچوں کے دل بہلانے کے جو جائز چیزیں ہوں وہ بھی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اپنے ساتھ رکھ لیں۔

(٦) جو چیزیں ہدیہ کرنا چاہتے ہیں جیسے کھجور، کتاب اور پمفلٹ وغیرہ اپنے ساتھ لے لیں۔

احرام باندھنے کے مقامات

نبی کریم ﷺ نے احرام باندھنے کے لئے پانچ میقات مقرر فرمائے ہیں، ہر وہ شخص جو حج یا عمرہ کرنا چاہے اس پر ان میقاتوں میں سے کسی ایک میقات سے احرام باندھنا ضروری ہے، یہ مواقیت درج ذیل ہیں:

ذوالحلیفہ: یہ اہل مدینہ اور مدینہ کے راستے سے آنے والے تمام لوگوں کے لئے میقات ہے، آج یہ میقات ابیار علی کے نام سے معروف ہے، اور یہ مکۃ المکرّمۃ سے ۴۵۰ کیلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔

جحفہ: یہ اہل شام، مغرب، مصر اور اس راستے سے آنے والے تمام لوگوں کے لئے میقات ہے اور یہ شہر رابغ کے قریب واقع ہے، آج کل لوگ رابغ سے ہی احرام باندھتے ہیں اور یہ مکۃ المکرّمۃ سے ۱۸۳ کیلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔

قرن المنازل: یہ اہل نجد اور اس راستے سے آنے والے تمام لوگوں کے لئے میقات ہے اور آج کل یہ **السیل الکبیر** کے نام سے جانا جاتا ہے، اور یہ مکۃ المکرّمۃ سے ۷۵ کیلو میٹر کی مسافت پر واقع ہے۔ (۱)

---

(۱) منطقہ شرقیہ، منطقۃ القصیم، دولۃ الکویت، دولۃ قطر، دولۃ الامارات، دولۃ البحرین کی طرف سے بذریعہ سڑک آنے والے حاجی اور معتمر حضرات بھی یہیں سے احرام باندھتے ہیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

یلملم : یہ اہل یمن اوراس راستے سے آنے والوں کے لئے میقات ہے ابھی لوگ سعدیہ نامی جگہ سے احرام باندھتے ہیں یہ مکۃ المکرّمۃ سے ۹۲ کیلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔

ذات عرق : یہ اہل عراق اوراس راستے سے گذرنے والوں کے لئے میقات ہے اور یہ مکۃ المکرّمۃ سے ۹۴ کیلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔

میقات سے پہلے

جب آپ کو میقات پر بھیڑ کا اندازہ یا یقین ہو، جیسے آپ حج وعمرہ کے موسم میں نکلے ہوں تو آپ میقات کے قریب کی کسی مسجد یا استراحہ [ریسٹ ہاؤس] یا پٹرول پمپ کے پاس اتر کر احرام کی تیاری کرلیں اور احرام کی چادریں پہن لیں، پھر جب میقات کے بالمقابل ہوں تو عمرہ کی نیت کرلیں، پھر تلبیہ (لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ) پڑھنا شروع کردیں، کیوں کہ اگر آپ اس بھیڑ میں میقات گئے تو شدید ازدھام کی وجہ سے اگلی سنتیں رہ جائیں گی۔

میقات پر

جب آپ میقات پر پہنچیں تو درج ذیل امور انجام دیں :

(۱) غسل کریں جس طرح جنابت کے لئے غسل کیا جاتا ہے رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ آپ نے احرام باندھتے وقت اپنا کپڑا نکالا اور غسل فرمایا'' (۱)

احرام باندھتے وقت غسل کرنا سنت ہے واجب نہیں، اور یہ مرد، عورت، جنبی، حائضہ اور نفساء چھوٹے اور بڑے سب کے لئے ہے، اور ہر اس شخص کے لئے ہے جو سنت کی پیروی

(۱) سنن ترمذی برقم ۸۳۰، علامہ البانیؒ نے السنن میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

کرتے ہوئے احرام باندھنا چاہتا ہے۔

(۲) احرام باندھنے والے کے لئے مستحب ہے کہ اپنی مونچھ کے بال کاٹ لے زیر ناف اور بغل کے بال صاف کرلے، نیز اپنے ناخن بھی کاٹ لے تاکہ احرام باندھنے کے بعد انہیں کاٹنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

(۳) سنت یہ ہے کہ جو بہترین خوشبو میسر ہو لگالے اور خوشبو اپنے جسم، سر اور داڑھی وغیرہ میں لگائے، چاہے اس خوشبو کا اثر احرام باندھنے کے بعد بھی باقی رہ جائے، البتہ احرام کی چادروں پر خوشبو لگانا جائز نہیں۔

(۴) سلے کپڑے اتار کر احرام کے کپڑے پہن لیں جو دو چادروں پر مشتمل ہوں ان میں سے ایک کو اپنا ستر چھپانے کے لئے کمر پر لپیٹ لے اور دوسرے کو اپنے کاندھوں پر اس طرح ڈال لے کہ سینہ اور پیٹھ ڈھک جائے، نیز جوتے پہن لے، فرمان نبوی ﷺ ہے، ''تمہیں تہبند، چادر اور جوتوں میں احرام باندھنا چاہئے'' (۱)

(۵) اگر فرض نماز کا وقت ہو تو فرض نماز ادا کرلے ورنہ سنت وضو کی نیت سے دو رکعت نماز پڑھے، نہ کہ سنت احرام کی نیت سے نماز پڑھے۔

(۶) احرام میں داخل ہونے سے پہلے اللہ کی حمد وثنا، اس کی پاکی اور بڑائی بزرگی بیان کرنا مستحب ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے یہاں تک آپ کی سواری بیداء پر پہنچی، آپ نے اللہ کی تحمید، تسبیح اور تکبیر بیان کی پھر حج یا

---

(۱) مسند امام احمد ج ۲/۳۴، علامہ احمد شاکر نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

عمرہ کا احرام باندھا۔ (۱)

یہ ان سنتوں میں سے ہے جس کو بہت کم لوگ سمجھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ابن حجر رحمہ اللہ علیہ نے کہا حج اور عمرہ کی نیت کرنے سے پہلے تسبیح مستحب ہے بہت کم لوگ اس پر عمل کرتے ہیں حالانکہ اس کا ثبوت موجود ہے۔ (۲)

(۷) احرام کی سنت میں یہ بھی شامل ہے کہ قبلہ رو ہو کر تلبیہ پڑھا جائے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا معمول تھا کہ وہ صبح کی نماز ذوالحلیفہ میں پڑھتے، تو اونٹنی پر پالان لگانے کا حکم دیتے، پھر اس پر سوار ہو جاتے، قبلہ کی طرف منہ کرتے پھر لبیک پکارتے رہتے جب حرم پہنچ جاتے تو لبیک پکارنا چھوڑ دیتے، جب ذی طوی میں آتے تو رات کو وہیں رک جاتے، صبح کی نماز پڑھ کر غسل کرتے اور کہتے کہ آنحضرت ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا ہے'' (۳)

(۸) مسنون یہ ہے کہ آپ گاڑی یا بس پر سوار ہو کر عمرے کی نیت کریں اور کہیں [لَبَّيْكَ عُمْرَةً یا اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً] جس طرح کہ حدیث میں ہے [پھر آپ ﷺ سواری کے پاس آئے، جب آپ سواری پر بیٹھ گئے اور آپ کی سواری بیداء پر سیدھی ہوئی تو آپ نے حج کے لئے لبیک کہا] (۴)

---

(۱) صحیح بخاری برقم: ۱۵۵۱ ام سنن ابوداؤد برقم ۱۷۹۶۔

(۲) فتح الباری ج ۳/ ۴۸۱۔

(۳) صحیح بخاری حدیث: ۱۵۵۳۔

(۴) سنن ابوداؤد برقم ۱۷۵۲۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۹) اگر آپ کو اندیشہ ہو کہ بیماری یا کسی اور وجہ سے حج یا عمرہ مکمل نہیں کرسکوں گا تو آپ یہ شرط لگالیں کہ "اگر مجھے کسی مجبوری یا تکلیف نے روک دیا تو میرے لئے [احرام کھولنے کی] جگہ وہی ہے جہاں میں روک دیا جاؤں" (۱)

شرط کرلینے کی صورت میں اگر اس کو نسک کی تکمیل سے روک دیا گیا تو وہ احرام وہیں کھول دے گا اور اس پر کچھ فدیہ واجب نہیں ہوگا۔ (۲)

(۱۰) جو شخص فضائی راستے سے بغرض حج وعمرہ مکہ آرہا ہو اس کے لئے قاعدہ یہ ہے کہ جہاز میں سوار ہونے سے پہلے غسل وغیرہ کرکے تیار ہوجائے اور جب میقات سے قریب ہو تو تہبند اور چادر پہن لے، پھر عمرہ کے لئے تلبیہ [لبیک] پکارے، اگر جہاز میں سوار ہونے سے پہلے یا میقات کے نزدیک ہونے سے پہلے تہبند اور چادر پہن لے تب بھی کوئی مضائقہ نہیں، لیکن نسک [حج وعمرہ] میں داخل ہونے کی نیت اور تلبیہ میقات کے مقابل یا میقات سے قریب ہوکر کہے، اس لئے کہ نبی کریم ﷺ نے میقات ہی سے احرام باندھا ہے۔ (۳)

(۱۱) حالت احرام میں درج ذیل چیزوں کے استعمال میں کوئی حرج نہیں:

چھتری کا استعمال، چشمہ لگانا، انگوٹھی پہننا، بیلٹ باندھنا، موبائل سے فون کرنا، روپے پیسے اور قیمتی اشیاء کی حفاظت کے لئے پرس رکھنا، ہیڈ فون لگانا، مصنوعی دانت لگانا، جوتے

---

(۱)صحیح مسلم برقم ۱۲۰۷۔ (۲) المنهج لمريد العمرة والحج ص: ۱۳۔

(۳) التحقيق والايضاح للعلامه ابن باز رحمه الله ص: ۲۰۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

پہننا۔ بالوں میں آہستہ آہستہ کنگھی کرنا خواہ بالوں میں سے کچھ بال گر جائیں۔

پانی نہ ملنے پر یا پانی کے استعمال سے بیماری کے خطرے کے پیش نظر تیمّم کرنا۔

احرام باندھتے وقت کی غلطیاں

(۱) بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ احرام باندھتے وقت غسل کرنا واجب ہے، وہ خود بھی اور اس کے بچے بھی سخت سردی میں غسل کرتے ہیں حالانکہ غسل کی وجہ سے کچھ بھی ہو سکتا ہے۔

(۲) احرام باندھے بغیر میقات سے آگے بڑھ جانا خاص طور پر جب وہ فضائی راستے سے آ رہا ہو، اور جو میقات سے آگے بڑھ جائے اور اندرونِ حدود میقات احرام باندھے وہ گناہ گار ہے کیوں کہ اس نے واجب کو چھوڑ دیا، لہذا واجب چھوڑنے کی وجہ سے اس پر ایک جانور ذبح کرنا لازم آئے گا۔ (۱)

اور جو شخص لاعلمی میں میقات سے آگے بڑھ جائے پھر میقات پر واپس آ کر احرام باندھے تو اس پر فدیہ نہیں ہے۔ (۲)

(۳) احرام کی نیت سے دو رکعت نماز کا اعتقاد رکھنا، جب کہ یہ بات نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

(۴) اکثر عمرہ ادا کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کپڑے اتارنے کے بعد تہبند اور چادر کا پہن لینا ہی احرام باندھنا ہوتا ہے، جب کہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ احرام میں داخل ہونے کی تیاری ہے

---

(۱) فتاوی اسلامیہ ج۲/ ۲۰۴، اور فتاوی تتعلق باحکام الحج للشیخ ابن بازؒ ص: ۴۵۔

(۲) فتاوی اسلامیہ ج۲/ ۱۹۹۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اس لئے کہ احرام حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کو کہتے ہیں اور یہ چیز بہت سارے عمرہ کرنے والوں سے مخفی ہے، کیوں کہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ محض احرام کی چادر اور تہبند پہنتے ہی ان کے حق میں ممنوعات شروع ہو جاتے ہیں، جب کہ ممنوعات احرام شرعی طور پر حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کرنے کے فورا بعد شروع ہوتے ہیں۔

(۵) نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا جیسے کہ یہ کہنا (اَللّٰھُمَّ اِنِّی نَوَیْتُ الْاِحْرَامَ بِالْعُمْرَۃِ) ''اے اللہ میں نے عمرہ کرنے کے لئے احرام کی نیت کی'' نیت کے یہ الفاظ نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہیں بلکہ یہ بدعت ہے، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علماء کا اختلاف ہے کہ کیا عمرہ کے لئے نیت کے الفاظ کہنا مستحب ہے جس طرح انہوں نے نماز کے لئے زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنے میں اختلاف کیا ہے لیکن درست بات یہ ہے حج، عمرہ اور نماز وغیرہ کے لئے نیت کے الفاظ کہنا مستحب نہیں، اس لئے کہ نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں کے لئے ان الفاظ کو مشروع نہیں کیا، اور تکبیر سے پہلے نہ آپ ﷺ اور نہ آپ کے صحابہ نیت کے الفاظ کہتے تھے۔ (۱)

(۶) احرام کے وقت ہی سے کندھے کھلا رکھنا یا اضطباع (۲) کرنا جب کہ یہ صرف طواف قدوم یا عمرہ کے طواف ہی میں ثابت ہے، طواف سے پہلے اور طواف کے بعد ثابت نہیں۔

(۷) میقات سے پہلے احرام باندھنا اور اس کے مسنون ہونے کا عقیدہ رکھنا۔

---

(۱) مجموع الفتاوی ج۲۶/۱۰۵۔

(۲) احرام کی چادر کو اس طرح اوپر والے حصے پر لپیٹا جائے کہ بایاں کندھا ننگا رہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۸) بعض حجاج ومعتمرین یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ حالت احرام میں سلے ہوئے کپڑے کی ممانعت سے مراد ہر وہ چیز ہے جس میں سلائی کی علامت ونشانی ہو، جب کہ صحیح یہ ہے کہ سلے ہوئے سے مراد ہر وہ لباس ہے جو جسم کے کسی عضو کے ماپ کے مطابق تیار کیا گیا ہو۔

(۹) بعض محرمین اعتقاد رکھتے ہیں حج یا عمرہ مکمل ہونے تک ان کے لئے احرام کے کپڑے تبدیل کرنا جائز نہیں جب کہ صحیح بات یہ ہے کہ محرم جب چاہے سبب یا بغیر سبب کے اپنے احرام کے کپڑے بدل سکتا ہے۔

(۱۰) بعض حجاج ومعتمرین کا یادگار کے طور پر احرام پہنے ہوئے اپنی تصویریں کھچانا، جب کہ ایسا کرنا جائز نہیں کیوں کہ اس میں ریاکاری ہوسکتی ہے جو اعمال کو ضائع کر دیتی ہے۔

قابل توجہ

علامہ شیخ صالح فوزان حفظہ اللہ فرماتے ہیں:

یہاں پر ایک غلطی کی نشاندہی ضروری ہے، بہت سے حجاج سمجھتے ہیں کہ اندرونِ میقات جو مسجد بنی ہوئی ہے وہیں سے احرام باندھنا ضروری ہے، چنانچہ آپ مردوں اور عورتوں کو میقات کی طرف دوڑتے ہوئے اور بھیڑ کرتے ہوئے پائیں گے، اور کپڑے نکالتے ہوئے اور احرام کے کپڑے پہنتے ہوئے پائیں گے، جب کہ اس کی کوئی اصلیت نہیں ہے، مسلمان کو چاہئے کہ وہ میقات کی کسی بھی جگہ سے احرام باندھ لے نہ کہ کسی متعین جگہ سے، بلکہ جہاں سے بھی احرام باندھنا ممکن ہو احرام باندھ لے، جو جگہ بھی اس کے اور اس کے ساتھیوں کے لئے احرام باندھنے کے لئے آسان ہو احرام باندھ لے، کیوں کہ اسی میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

ان کے لئے پردگی اورلوگوں کی بھیڑ سے دور رہنا ہے، میقات پر بنی ہوئی مسجدیں نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے زمانے میں نہیں پائی جاتی تھیں اور نہ ہی یہ مسجدیں احرام باندھنے کے لئے بنائی گئیں ہیں یہ مسجدیں میقات کے اردگرد رہنے والوں کے واسطے نماز پڑھنے کے لئے بنائی گئیں ہیں، یہ اس غلطی کی نشاندہی تھی جو میں نے مذکورہ سطور میں کی، اور اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے۔ (۱)

ممنوعاتِ احرام

جب آپ نے عمرہ کا احرام باندھ لیا تو آپ پردرج ذیل چیزیں حرام ہوگئیں:

(۱) بغیر کسی عذر کے سر کا بال لینا چاہے کانٹ چھانٹ کر سر کے بال لئے جائیں یا کسی اور طریقے سے، اسی طرح پورے جسم کے بال لینا، البتہ جو بال آنکھ پر لٹک جائے اور اس کو صاف کردے تو اس پر کچھ گناہ نہیں، البتہ مُحرم حسب ضرورت اپنے سر کو آہستہ سے کھجلا سکتا ہے۔

(۲) دونوں ہاتھوں یا پاؤں کے ناخن تراشنا، لیکن اگر ناخن ٹوٹ جائے اور اس سے تکلیف ہونے لگے تو وہ اپنا ناخن کاٹ لے اس پر کچھ بھی فدیہ نہیں۔

(۳) احرام باندھنے کے بعد کپڑے اور جسم وغیرہ میں خوشبو لگانا، اگر بھول کر خوشبو لگا لے تو حتی الامکان اسے پانی سے صاف کرنا ضروری ہے۔

---

(۱) الملخص الفقهی ج ۱/ ۲۹۲۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۴) جماع کرنا اور اسباب جماع اپنانا، جیسے بیوی کا بوسہ لینا وغیرہ نیز مشت زنی کرنا یا مباشرت کرنا وغیرہ۔

(۵) دستانے پہننا۔

(۶) شکار کو قتل کرنا یعنی خشکی پر رہنے والے حلال وحشی جانوروں کو قتل کرنا جیسے ہرن، خرگوش اور کبوتر چاہے وہ حرم کے اندر ہوں یا حرم کے باہر، البتہ وہ جانور جن کا گوشت حرام ہے جیسے درندے، ناپاک اور گندے کیڑے مکوڑے اور پرندے اور وہ تمام جانور جن کا کھانا حرام ہے، اگر اس کو قتل کر دے تو کوئی فدیہ نہیں۔

(۷) سلے ہوئے کپڑے پہننا، اور سلے ہوئے سے مراد ہر وہ چیز ہے جو جسم کے کسی حصے کے لئے بنایا گیا ہو جیسے قمیص، پائجامہ، گنجی، انڈرویر اور پتلون۔

(۸) چپک جانے والی چیزوں سے سر ڈھانکنا جیسے پگڑی، رومال، اور ٹوپی، البتہ جو چیزیں سر سے چپکنے والی نہ ہوں جیسے چھتری، گاڑی کی چھت، اور سر پر سامان اٹھانا تو ان چیزوں میں کوئی مضائقہ نہیں ہے جب کہ سر ڈھانپنا مقصود نہ ہو۔

(۹) نکاح کرنا، محرم نہ اپنا نکاح کر سکتا ہے اور نہ ہی کسی کی نکاح کرا سکتا ہے البتہ محرم اپنی مطلقہ بیوی سے رجوع کر سکتا ہے۔

ممنوعاتِ احرام کے مرتکبین کا حکم

اس کی تین شکلیں ہیں:

(۱) بغیر کسی عذر اور ضرورت کے ممنوع کام کا ارتکاب کرنے والا گناہگار ہے اور اس پر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

فدیہ واجب ہے۔

(۲) کسی ضرورت کے پیش نظر ممنوع کام کیا جیسے ٹھنڈی سے بچنے کے لئے قمیص پہن لے اس اندیشے سے کہ اسے ٹھنڈی سے نقصان پہنچے گا، تو اس کے لئے ممنوع کام کرنا جائز ہے لیکن اس پر فدیہ (۱) واجب ہوگا۔

(۳) عذر کے باعث ممنوع کام کیا اور عذر یہ ہیں لاعلمی، بھول، مجبوری، تو اس پر کوئی گناہ نہیں، اور صحیح قول کے مطابق اس پر کوئی فدیہ بھی واجب نہیں۔ (۲)

مستقل ممنوعات

کچھ کام ایسے ہیں جو محرم اور غیر محرم سب کے لئے حرام ہیں، لیکن محرم کے حق میں حرمت مزید سخت ہو جاتی ہے، اس لئے محرم کے لئے ضروری ہے کہ وہ حرام کاموں سے دور رہے اور حرام کاموں میں پڑنے سے بچتا رہے، جیسے غیبت، چغلی، جھوٹ، جھوٹی بات، حرام چیزوں کا سننا، حرام کاموں کا دیکھنا، گالی دینا، لڑائی جھگڑے کرنا اور فسق و فجور وغیرہ، فرمان باری تعالی ہے ﴿فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ ''حج میں شہوت والے کام گناہ کرنے اور لڑائی جھگڑا کرنے سے بچتا رہے'' (۳)

لہذا کم بولنا ہی بہتر ہے البتہ جن باتوں سے لوگوں کو نفع پہنچے، نیز بیہودہ گوئی، جھوٹ بولنے

---

(۱) اور فدیہ یہ ہے کہ تین دن کے روزے رکھے یا چھ مساکین کو کھانا کھلادے یا ایک بکرا ذبح کردے۔

(۲) دیکھئے کتاب " المنهج لمريد العمرة والحج" لابن عثيمين رحمه الله ص ۲۷۔

(۳) سورۃ البقرہ آیت: ۱۹۷۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

اور ناجائز باتوں سے بچا جائے، اس لئے کہ جس نے بسیار گوئی کی اس نے بہت زیادہ ٹھوکر کھائی، اور حدیث میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (**من كان يومن بالله واليوم الاخر فليقل خيرا او ليصمت**) ''جو شخص اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ بھلائی کی بات کہے یا خاموش رہے'' (۱)

اس لئے محرم کو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو تلبیہ پڑھنے، ذکر الٰہی، تلاوت قرآن، دعا کرنے میں مصروف رکھے یا لوگوں کو بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے یا ناواقف لوگوں کو تعلیم دے، اور اگر کوئی ایسی بات کرے جس میں گناہ نہ ہو تو یہ جائز ہے۔

ایک غلطی کی نشاندہی

محرم پر ضروری ہے کہ وہ ممنوعات احرام سے اپنے آپ کو بچائے مگر یہ کہ اسے عذر درپیش ہو، مشکل یہ ہے کہ کچھ لوگ بلا عذر احرام کے بعض ممنوعات کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں، اور پھر کہتے ہیں کہ میں فدیہ دیدے دوں گا یہ خیال کرتے ہوئے کہ فدیہ کی قیمت ادا کرنے سے گناہ سے چھٹکارا مل جائے گا، جب کہ یہ کھلی غلطی اور بدترین جہالت ہے حالانکہ اس پر ایسا کرنا حرام ہے اور جب ممنوعات کی مخالفت کرے گا تو وہ گناہ گار ہوگا اور اس پر فدیہ بھی واجب ہو جائے گا، فدیہ حرام کاموں کے لئے اجازت نامہ نہیں، اس لئے اس طرح کی غلطی سے محتاط رہیں۔

---

(۱) صحیح بخاری حدیث: ۶۰۱۸، صحیح مسلم حدیث: ۴۷۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

میقات اور مکہ مکرمہ کے درمیان

جن سنتوں پر عمل کی تاکید آئی ہے ان میں سے ایک سنت بکثرت تلبیہ کہنا ہے جس کا طریقہ یہ ہے [لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ] کہا جائے۔ (۱)

اپنی استطاعت کے مطابق تلبیہ کے الفاظ بار بار دوہراتے رہیں کیوں کہ یہ عمرہ کے اعمال میں سب سے بہترین عمل ہے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (افضل الحج العج والثج) ”سب سے بہترین حج بلند آواز سے تلبیہ کہنا اور قربانی کرنا ہے“ (۲)

☆ تلبیہ میں سنت یہ ہے کہ مرد اس قدر بلند آواز سے تلبیہ پکارے جو تکلیف کا باعث نہ ہو، فرمان نبوی ﷺ ہے (اتانی جبریل فامرنی ان امر اصحابی ان یرفعوا اصواتھم بالتلبیة) ”کہ جبریل علیہ الصلاۃ والسلام میرے پاس آئے اور مجھے بتایا کہ میں اپنے ساتھیوں کو حکم دوں کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ پکاریں“ (۳)

اور صحابہ کرام بلند آواز سے تلبیہ پکارتے تھے یہاں تک کہ ان کے گلے بیٹھ جاتے، جب وادی سے ان کا گزر ہوتا تو وادی میں ان کے تلبیہ (لبیك اللھم لبیك) کی گونج سنی جاتی۔

---

(۱) صحیح بخاری برقم ۱۵۴۹، صحیح مسلم ۱۱۸۴۔

(۲) سنن ترمذی: ۸۲۷، سنن دارمی ۱۷۹۷۔

(۳) مسند احمد ج ۵ ص ۱۹۲، سنن ابوداؤد برقم ۱۸۱۴، سنن ترمذی برقم ۸۲۹ دیگر کتب حدیث۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ ہر بلند اور پست جگہ پر چڑھتے اور اترتے وقت، سواری پر سوار ہوتے وقت سواری سے اترتے وقت، رفقائے سفر کے اکٹھا ہونے پر، نماز سے فارغ ہونے پر، رات اور دن کے آنے پر، سحر کے وقت علاوہ ازیں حالات کے بدلنے پر تلبیہ پڑھنے کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے، اور یہی اکثر اہل علم کا خیال ہے۔ (۱)

☆ محرم کو چاہئے کہ ذکر الٰہی، تلاوت قرآن، بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے یا ناواقف لوگوں کو سکھانے میں مصروف رہے۔

تلبیہ کب بند کر دینا چاہئے؟

کعبۃ اللہ کو دیکھتے وقت تلبیہ کہنا بند کر دیا جائے، یہ نہیں کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے ہی تلبیہ بند کر دیا جائے جیسا کہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں، عمرہ کرنے والا تلبیہ سے رک جائے تا کہ طواف اور سعی کے اذکار و ادعیہ کے لئے فارغ ہو جائے۔

قابل توجہ غلطی

تلبیہ کہنے میں کسی کو اپنا مرشد بنا لینا اس طرح کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ کے الفاظ دوہرائے اور پھر سب کے سب اس مرشد کے پیچھے اجتماعی آواز میں اس کو دوہرائیں، یہ سنت کے خلاف ہے اور اس پر کوئی دلیل موجود نہیں، بلکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں تھے ہم میں سے کوئی اللہ اکبر کہتا، کوئی لا الہ الا اللہ کہتا اور کوئی تلبیہ [لبیک اللھم لبیک] پکارتا'' (۲)

---

(۱) اضواء البیان للعلامہ الشنقیطی ج۵/۳۵۴۔ (۲) صحیح مسلم ح: ۱۲۸۵۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

وہ سنت جس پر کم عمل رہ گیا ہے

سنت یہ ہے کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرلیں اگر غسل کرنا ممکن ہو، مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے پہلے ٹہر جائیں اور غسل کرلیں تاکہ سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل ہوجائے۔ (۱)

جب آپ مسجد حرام پہنچیں تو درج ذیل ہدایات ملحوظ خاطر رکھیں

☆ سنت یہ ہے کہ باب بنی شیبہ سے داخل ہوں جس کو بڑا دروازہ کہا جاتا ہے، اس وقت یہ دروازہ باب السلام کے نام سے جانا جاتا ہے، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اس کی علت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: کہ باب بنی شیبہ سب سے قریبی دراوزہ ہے اس دروازہ سے داخل ہونے والے کا رخ بالکل کعبہ کے سامنے ہوتا ہے، حجر اسود کے لحاظ سے یہ دروازہ سب سے دور دروازہ ہے، مسجد کے اندر سے گذرنا مسجد کے باہر سے گذرنے سے بہتر ہوگا۔ (۲)

الشیخ ابن العثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ اس وقت مسنون ہے جب کہ اس دروازہ سے داخل ہونا آسان ہو۔ (۳)

☆ اپنا دایاں پاؤں آگے بڑھاتے ہوئے یہ کہیں "بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

---

(۱) صحیح بخاری ح:۱۵۷۳۔

(۲) شرح العمدۃ ج ۲/ ٤١٤۔

(۳) الشرح الممتع ج ۷/ ٢٦٤۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

رَسُوْلِ اللّٰہِ“ (۱) ”اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ“ (۲) ”اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ، وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ، وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ“ (۳) یہ دعائیں ہر مسجد کے لئے ہیں صرف مسجد الحرام کے لئے مخصوص نہیں ہیں۔

☆ سنت یہ ہے کہ جب مسجد حرام میں داخل ہوں تو نہ نماز پڑھنے میں لگیں نہ کسی اور کام میں مصروف ہوں، بلکہ حجر اسود کے پاس جا کر اس کو بوسہ دیں، اس دوران کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں اور نہ کسی کے لئے زحمت کا باعث بنیں، پھر طواف شروع کر دیں جیسا کہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے، مکۃ المکرّمہ پہنچ کر آپ ﷺ نے جو سب سے پہلا کام کیا وہ یہی کہ آپ نے وضو کیا اور پھر طواف کیا'' (۴)

☆ طواف کا آغاز حجر اسود سے کریں اگر ممکن ہو تو حجر اسود کا بوسہ لیں اور بوسہ لیتے وقت ''بسم اللہ واللہ اکبر'' کہیں، اگر بوسہ لینا ممکن نہ ہو تو لوگوں کے لئے بھیڑ کا باعث نہ بنیں اور حجر اسود کے مقابل پہنچ کر اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہیں ''اللہ اکبر'' اور ایسا ہر چکر میں کریں، اور حجر اسود کا بوسہ لینا تعظیم الٰہی کی وجہ سے ہے نہ کہ خود حجر اسود سے محبت کرنے اور اس سے تبرک حاصل کرنے کی وجہ سے۔

☆ سنت یہ ہے کہ حجر اسود کی طرف رخ کر کے طواف شروع کریں، پھر دائیں جانب ہو جائیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں طرف ہو پھر طواف شروع کر دیں۔

---

(۱) سنن ابن ماجه برقم ۷۷۱، علامه البانیؒ نے السنن میں اس کو صحیح کہا ھے۔

(۲) صحیح مسلم برقم ۷۱۳۔ (۳) سنن ابوداء ود برقم ٤٦٦۔

(٤) صحیح بخاری برقم ١٦١٤۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ سات چکر طواف کریں اس طرح کہ حجر اسود سے شروع کریں اور حجر اسود پر ہی ختم کریں۔

☆ پہلے تین چکروں میں رمل کریں اور رمل کہتے ہیں چھوٹے چھوٹے قدموں کے ساتھ تیز چلنے کو، اور باقی چکروں میں رمل نہ کریں، بھیڑ کی وجہ سے بیت اللہ سے دور رہ کر رمل کر لینا رمل چھوڑنے سے بہتر ہے۔

تمام چکروں میں اضطباع کریں، اور اضطباع یہ ہے اپنی چادر کے بیچ کے حصے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے لپیٹ کر چادر کے دونوں کناروں کو اپنے بائیں کاندھے پر ڈال لیں، بایں طور کہ بہادر لوگوں کی طرح دایاں کاندھا کھلا ہوا ہو، اور عبادت کے مقام میں جرات و دلیری کا اظہار ہو رہا ہو، جب طواف سے فارغ ہوں تو چادر کو اس کی پہلی حالت میں کر لیں۔

☆ جب رکن یمانی کے پاس پہنچیں تو اس کو اپنے ہاتھ سے چھوئیں اگر اسے چھونا ممکن ہو اور اس کو بوسہ نہ دیں ورنہ اسکی طرف اشارہ کیئے اور تکبیر کہے بغیر گذر جائیں۔

☆ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان (رَبَّنَـا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَـا عَذَابَ النَّارِ) ''اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے'' کہیں۔ (۱)

☆ دوران طواف جو بھی مناسب محسوس ہو ذکر و دعا کرتے رہیں قرآن پڑھیں یا ذکر کریں سب ٹھیک ہے۔

---

(۱) سورۃ البقرۃ آیت:۲۰۱۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ سنت یہ ہے کہ آپ بیت اللہ سے قریب رہیں بشرطیکہ نہ تکلیف پہنچے اور نہ تکلیف پہنچائیں، اور ایسا حجر اسود کو بوسہ لینے اور رکن یمانی کو چھونے کی خاطر ہے، اسی لئے نماز میں اگلی صفیں پچھلی صفوں سے بہتر ہیں، اور بیت اللہ کا طواف کرنا بھی نماز ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے(انما الطواف صلاۃ، فاذا طفتم فاقلوا الکلام)'' طواف نماز ہے، جب تم طواف کرو تو بات کم کیا کرو'' (۱)

تمام آئمہ اربعہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ طواف میں بیت اللہ سے قریب رہنا مستحب ہے۔

☆ اس امت کے سلف صالحین خشوع وخضوع اور ذکر واذکار کرتے ہوئے بیت اللہ کا طواف کیا کرتے تھے، جو انہیں دیکھتا تو پتہ چلتا کہ وہ عبادت میں مصروف ہیں۔

☆ جب ساتواں چکر حجر اسود کے سامنے پہنچ کر مکمل کرلیں تو اپنا دایاں کاندھا ڈھانک لیں، اور اگر ممکن ہو تو مقام ابراہیم کے پاس جاکر یہ آیت پڑھیں (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (۲) '' تم مقام ابراہیم کو جائے نماز مقرر کرلو''

☆ اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد (قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ) اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھیں، اگر مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنا میسر ہو تو بہتر ہے ورنہ مسجد حرام میں کسی جگہ بھی دو رکعت نماز ادا کرلیں، یہ دونوں رکعتیں سنت ہیں واجب نہیں۔

---

(۱) مسند احمد ج۳/ ۲۱٤ اور دیگر کتب حدیث۔ (۲) سورۃ البقرہ آیت: ۱۲۵۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ اگر ممکن ہو تو حجر اسود کے پاس جا کر اپنے دائیں ہاتھ سے اسے چھوئیں، کیوں کہ آپ ﷺ سے ایسا کرنا ثابت ہے بشرطیکہ جانا آسان ہو ورنہ کوئی بات نہیں۔

☆ پھر آب زمزم پیئیں اور اللہ عزوجل سے دعا کریں اور آب زمزم اپنے سر پر بھی بہائیں، اور یہ بات حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے۔ (۱)

☆ پھر صفا اور مروہ کی طرف چل دیں۔

آدابِ طواف

(۱) مسلمان کو طواف میں خشوع اور عاجزی اختیار کرنے والا، حاضر قلب رہنے والا، اپنے ظاہر و باطن، طور طریقے اور چلت پھرت میں آداب کا پابند ہونا چاہیئے، کیوں کہ طواف نماز کی طرح ہے اس لئے اس کے آداب کو اپنانا چاہیئے اور اپنے دل میں اس گھر کے مالک کی عظمت کا احساس کرنا چاہیئے جس کا وہ طواف کر رہا ہے۔

(۲) طواف کرنے والا صرف بھلی بات کرے۔

(۳) اپنے قول و فعل سے کسی کو تکلیف نہ پہنچائے اس لئے کہ مسلمان کو تکلیف دینا حرام ہے، خصوصاً اللہ کے مقدس گھر میں، لوگوں کی تکلیف پر صبر کرے، دھکم پیل کرنے والوں کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں، ان کو معذور سمجھیں اور ان پر رحم کریں، اس لئے کہ رحمت بد بخت لوگوں سے چھین لی جاتی ہے۔

(۴) دورانِ طواف کثرت سے ذکر، دعا اور نبی ﷺ پر درود بھیجیں۔

---

(۱) مسند احمد ج۳/۳۹٤، ارواء الغلیل ج٤/۳۰۲۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

فائدہ

علمائے اسلام کا اس بات پر اجماع ہے کہ طواف کرنے والے کے لئے طواف کرتے وقت حجر اسود کا استلام کرنا مسنون ہے، اور حسب استطاعت استلام کرنے کی مندرجہ ذیل شکلیں ہیں:

(۱) اسکا بوسہ لیا جائے۔

(۲) اگر بوسہ نہ لے سکے تو دایاں ہاتھ حجر اسود کو لگا کر اسے چوم لے یا صرف ہاتھ کو منہ پر رکھ لے اور اسے چومے نہیں، جیسا کہ مالکیہ کے نزدیک ہے۔

(۳) اگر ہاتھ سے بوسہ نہ دے سکے تو لاٹھی یا کسی اور چیز سے اس کو چھوئے اور بوسہ لے۔

(۴) اگر اس کی بھی گنجائش نہ ہو تو اشارہ کر لے اور اس پر اکتفا کرے۔

(۵) تمام چکروں میں تکبیر (اللہ اکبر) کہے نہ کہ صرف طواف شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہے۔ (۱)

غلطیوں کی اصلاح

☆ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ مسجد حرام میں خاص دروازہ سے داخل ہونا ضروری ہے، عمرہ کرنے والے مطلوبہ دروازے کے بارے میں پوچھتے رہتے ہیں یہ صحیح نہیں، بلکہ اپنے دایاں پاؤں کو آگے بڑھاتے ہوئے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے اور مسجد میں داخل ہونے کی مسنون دعائیں پڑھ لے۔

---

(۱) دیکھئے کتاب " بداية الطواف و نهايته " ص: ۱۵ للعلامہ بکر بن عبداللہ ابوزید رحمہ اللہ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ حرم میں داخل ہوتے وقت خودساختہ مخصوص دعائیں پڑھنا جب کہ سنت مطہرہ میں حرم میں داخل ہونے کی کوئی خاص دعا ثابت نہیں سوائے ان دعاؤں کے جو باقی مسجدوں میں داخل ہوتے وقت پڑھی جاتی ہیں۔

☆ یہ اعتقاد رکھنا کہ مسجد حرام میں تحیۃ المسجد پڑھنا ثابت نہیں، یہ غلط ہے کیوں کہ مسجد الحرام دوسری مسجدوں کی طرح ہے اس میں بھی دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنا سنت ہے، البتہ طواف عمرہ کے لئے آنے والے پر تحیۃ المسجد ضروری نہیں اس کے لئے طواف ہی (تحیۃ المسجد کی طرف سے) کافی ہے۔

طواف کی غلطیاں

(۱) طواف شروع کرتے وقت زبان سے نیت کرنا جیسے کہ یہ کہنا (نَوَیْتُ اَنْ اَطُوْفَ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلْعُمْرَةِ) ''میں نے عمرہ کے لئے سات چکر طواف کی نیت کی'' نیت کے یہ الفاظ نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں۔

(۲) یہ اعتقاد رکھنا کہ حجر اسود کو بوسہ دینا واجب ہے یہ غلط ہے، کیوں کہ حجر اسود کو بوسہ دینا واجب نہیں بلکہ سنت ہے، اس لئے کہ حجر اسود کو چھونا یا اس کی طرف اشارہ کر دینا ہی کافی ہے۔

(۳) حجر اسود کو بوسہ دینے کے لئے بھیڑ لگانا جب کہ یہ لوگوں کو تکلیف دینے اور تکلیف پہنچانے کا باعث ہے، یہ سب حرام ہے اور کچھ لوگ تو سخت بھیڑ کے وقت محرمات میں پڑ جاتے ہیں جس وقت وہ عورتوں کے ساتھ ہوتے ہیں، علامہ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: سنت یہ ہے کہ جب حجر اسود کے پاس سخت بھیڑ لگی ہو تو اس کی طرف صرف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

اشارہ کردے کیوں کہ ایسی صورت میں حجر اسود کی طرف اشارہ کرنا اس کے استلام (چھونے) سے افضل ہے، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے بھیڑ کے وقت ایسا ہی کیا تھا اور انسان کو چاہئے کہ بھیڑ کے وقت حجر اسود کو بوسہ دینے سے بچے تا کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو تکلیف نہ ہو اور نہ اس کو کوئی دوسرا تکلیف دے۔ (۱)

(۴) دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے حجر اسود کی طرف اشارہ کرنا جیسے نماز کے لئے رفع الیدین کیا جاتا ہے۔

(۵) حجر اسود کی طرف اشارہ کرنے کے بعد ہاتھ کو بوسہ دینا۔

(۶) اشارہ کرنے کے لئے حجر اسود کے سامنے دیر تک کھڑے رہنا، چنانچہ ایک شخص کئی بار اشارہ کرتا ہے نتیجتاً حرکت رک جاتی ہے اور بھیڑ بڑھ جاتی ہے۔

(۷) حجر اسود سے طواف شروع کرنے کی بجائے کعبہ کے دروازے سے طواف شروع کرنا یہ سنت کے خلاف ہے، اور اگر کعبہ کے دروازے یا حجر اسود کے پاس پہنچے بغیر طواف شروع کردے گا گرچہ حجر اسود سے تھوڑی ہی مسافت پر کیوں نہ ہو تو اس کا وہ چکر باطل ہو جائے گا اور پھر سے چکر شروع کرنا ضروری ہوگا۔

(۸) نماز میں امام حرم سے پہلے سلام پھیر دینا تا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دینے میں لوگوں پر پہل کر جائے۔

(۹) سنت طواف کے علاوہ حجر اسود کو بوسہ دینا۔

---

(۱) المعتمر والحاج فی میزان الخطاء والصواب ص: ۲۷۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۱۰) لوگوں کا یہ اعتقاد رکھنا کہ حجر اسود بذات خود فائدہ پہنچانے والا ہے، جب وہ اس کا استلام کرتے ہیں تو اپنے ہاتھوں کو اپنے جسم کے باقی حصوں پر بھی پھیرتے ہیں یا وہ اپنے ہمراہ بچوں پر پھیرتے ہیں ، یہ سب کی سب لاعلمی اور نادانی ہے کیوں کہ نفع اور نقصان تنہا اللہ تعالی کی طرف سے آتا ہے۔

(۱۱) بیت اللہ کا طواف کرنا عبادت ہے اور اللہ عزوجل کے سامنے عاجزی وانکساری کا اظہار ہے، طواف کرنے والے کے لئے مناسب ہے کہ وہ طواف میں اللہ تعالی سے التجا کرے، خالص دعا کے ذریعے، اس سے امید باندھے ہوئے اور اس کی تعریف کرتے ہوئے ، اور سوائے ان دو رکنوں کے درمیان کے، کوئی خاص اور متعین دعا ثابت نہیں ہے، رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان (رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ) پڑھے، اور جو غلطیاں پھیلی ہوئی ہیں ان میں سے ایک غلطی یہ ہے کہ کچھ لوگ طواف کے دوران طواف کے ہر چکر کے لئے الگ الگ دعائیں اپنے ساتھ لئے ہوئے ہوتے ہیں، ان دعاؤں کے ثبوت میں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے کوئی دلیل نہیں ، بلکہ یہ خود ساختہ بدعتی دعائیں ہیں جس کا نہ تو طواف کرنے والے معنی سمجھتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنی زبان سے ان دعاؤں کو اچھی طرح ادا کر سکتے ہیں، نیز اس میں طواف کرنے والے بھائیوں کو پریشانی میں ڈالتے ہیں، رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام کو قرآن کی تلاوت کے بارے میں یہ فرماتے ہیں ”(ساتھیو!) تم ایک دوسرے کو تکلیف نہ دو اور نہ ہی قرآن پڑھنے میں اپنی آواز بلند کرو“ (۱)

---

(۱) مسند احمد ج۳/۹۴، سنن ابوداء ود برقم ۱۳۳۲، سنن نسائی ،ابن خزیمه اور دیگر کتب حدیث ، علامه البانیؒ نے السنن میں اس کو صحیح کہا ھے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

تو پھر کیسے وہ اس طرح کی دعائیں کر سکتے ہیں جس سے طواف کرنے والے کو نہ تو اس کی لذت محسوس ہوتی ہے اور نہ بیت اللہ کے گرد طواف کرنے کی حلاوت، اگر یہ لوگ ان اذکار وادعیہ کے ذریعہ اللہ سے دعا مانگیں جن کو وہ جانتے اور سمجھتے ہیں تو یہ ان کے لئے بہتر اور ان کی دعاؤں کی قبولیت کے لئے زیادہ مناسب ہے اور یہ کافی ہے اور اسی میں برکت ہے۔

(۱۲) بعض طواف کرنے والے بیت اللہ کے کونوں، دیواروں اور دروازہ کو بوسہ دیتے یا چھوتے ہیں، کچھ لوگ ان دیواروں پر لگی ہوئی لائٹنگ اور روشنی کے آلات کو چھوتے ہیں، اس کو ہاتھ لگاتے ہیں پھر اس کو اپنے منہ پر پھیرتے ہیں بلکہ کچھ عورتیں ان چیزوں پر اپنے ہاتھوں کو ملتی ہیں پھر برکت کے طور پر ہاتھوں کو بچوں کے چہروں پر ملتی ہیں یہ تمام کی تمام چیزیں جائز نہیں، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کہ صرف دو یمانی رکنوں کو چھوا جائے نہ کہ دو شامی رکنوں کا، کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے صرف ان دو رکنوں کا ہی استلام کیا ہے، اس لئے کہ یہ دونوں ابراہیمی قواعد پر قائم ہیں، اور باقی دو رکن بیت اللہ کے اندر شامل ہیں، لہذا رکن حجر اسود کا استلام کیا جائے گا اور بوسہ دیا جائے گا اور رکن یمانی کا استلام کیا جائے گا اور بوسہ نہیں دیا جائے گا اور باقی دونوں رکنوں کا نہ استلام کیا جائے گا اور نہ بوسہ دیا جائے گا، اور استلام کہتے ہیں ہاتھ سے چھونے کو، اور باتفاق آئمہ کرام رحمہم اللہ بیت اللہ کے سارے حصوں، مقام ابراہیم، روئے زمین کی تمام مسجدوں اور ان کی دیواروں، حضرات انبیاء وصالحین کی قبروں، اور بیت المقدس کے پتھروں کا نہ استلام کیا جائے گا اور نہ ہی بوسہ دیا جائے گا۔ دیکھئے (الفتاوی ج۲۶/ ۱۲۱۔)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۱۳) رکن یمانی کو بوسہ دینا اور پھر اس کو چہرے پر پھیرنا، جب کہ صحیح یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو رکن یمانی کو صرف اپنے داہنے ہاتھ سے چھونا چاہیئے نہ کہ بوسہ دینا چاہیئے اور نہ اس کی طرف اشارہ کرنا چاہیئے۔

(۱۴) مردوں کا رمل نہ کرنا حالانکہ کہ پہلے تین چکروں میں رمل کرنا سنت ہے الا یہ کہ شدید بھیڑ ہو یا کسی چیز کے ضائع ہونے کی خوف ہو جس کی وجہ سے رمل کرنا مشکل ہو جائے تو ایسی صورت میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵) بعض معتمرین کا اوپر کی چادر اتار کر صرف تہبند پہننے پر اکتفا کرنا، اور بسا اوقات تہبند ناف کے نیچے اتر جاتی ہے جس سے ستر کا کچھ حصہ کھل جاتا ہے یہ حرام ہے بالخصوص عورتوں کی موجودگی میں۔

(۱۶) حجر اسماعیل کے اندر سے طواف کرنا در اصل یہ بلا چھت خانہ کعبہ کا حصہ ہے تو ایسی صورت میں کعبہ کے اندر سے طواف کرنا ہوگا نہ کہ اس کے ارد گرد سے، پھر تو یہ نہیں کہا جائے گا کہ اس نے بیت اللہ کا طواف کیا، اور نہ اس کا یہ طواف شمار ہوگا اور نہ ہی طواف کافی ہوگا، لہذا پھر سے طواف کرنا ضروری ہوگا، بالخصوص جب کہ طواف رکن ہو جیسے کہ طواف عمرہ، طواف افاضہ، اور رسول ﷺ نے حجر اسماعیل کے باہر سے طواف کیا ہے۔

(۱۷) کعبہ کو اپنے بائیں طرف کرنے کے بجائے کسی اور سمت کر لے، یہ غلط ہے، کچھ لوگ جب طواف میں اپنی عورتوں کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں تو وہ لوگ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنی عورتوں کے ارد گرد حلقہ بنائے رکھتے ہیں نتیجتاً کوئی کعبہ کو اپنے دائیں طرف کر لیتا ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

اور کوئی کعبہ کو اپنے پیچھے کر لیتا ہے، کوئی کعبہ کو اپنے سامنے کر لیتا ہے یہ ساری شکلیں غلط ہیں اور اس طرح طواف کرنا صحیح نہیں اور نہ یہ طواف شمار ہوگا، اور اس کیفیت میں جو چکر لگایا جائے گا اس کے بدلے میں دوسرا چکر لگانا ہوگا، اس لئے کہ طواف کے صحیح ہونے کی شرط یہ ہے کہ کعبہ اس کے بائیں طرف ہو خواہ وہ اٹھا کر طواف کرایا جا رہا ہو۔

(۱۸) مرشد کے پیچھے مل کر دعا کرنا جوان کو طواف کرا رہا ہو اور بلند آواز سے دعا کی تلقین کر رہا ہو، پھر پوری جماعت اس کے پیچھے بیک آواز دعا دوہرا رہی ہو، جب کہ یہ سنت نہیں ،علاوہ ازیں اس میں تشویش اور بدنظمی کا مظاہرہ ہوتا ہے نیز اللہ کے بندوں کو امن وامان کی جگہ میں تکلیف پہنچتی ہے اور غور وفکر اور خشوع وخضوع کے لمحوں کو غارت کرنا ہے۔

(۱۹) جو شخص مسجد حرام میں مطاف کے قریب ہو اسے چاہئے کہ بلند آواز سے قرآن کی تلاوت نہ کرے جس کو لوگ سن رہے ہوں بلکہ اسے چاہئے کہ آہستہ آہستہ قرآن پڑھے جس کو وہ خود ہی سن سکے۔

طواف کی دوگانہ ادا کرتے وقت کی غلطیاں

☆ مقام ابراہیم کے پیچھے یا اس کے قریب تر طواف کرنے والوں کی بھیڑ کے بیچ نماز پڑھنے پر اصرار کرنا، یہ ان کے لئے [طواف کرنے والوں کے لئے] دشواری بنائے گا اور وہ اس کی نماز خراب کریں گے، حالانکہ اگر وہ پیچھے جا کر نماز پڑھے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ مسجد حرام ساری نماز کی جگہ ہے۔

☆ کچھ لوگ دوسروں کے لئے طواف کی دو رکعت ادا کرنے کی جگہ محفوظ کر کے رکھتے ہیں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

تا کہ مقام ابراہیم کے عین پیچھے دو رکعت ادا کر سکے۔

☆ طواف کی دو رکعت میں قراءت رکوع، سجود اور قعود لمبا کرنا، حالانکہ یہ طریقہ سنت نبوی ﷺ کے خلاف ہے، نبی ﷺ ان دو رکعتوں کو ہلکی پڑھتے تھے، کیوں کہ ان دو رکعتوں کو لمبی کرنے سے طواف کرنے والوں کو تکلیف ہوتی ہے، اور دوسروں کے لئے باعث پریشانی ہوگی جو اس کے بنسبت اس جگہ کے زیادہ حقدار ہیں۔

☆ طواف کی دو رکعت ادا کرنے کے بعد دعا کی افضلیت کا اعتقاد رکھنا جب کہ نبی کریم ﷺ سے یہ منقول نہیں ہے کہ آپ نے اس جگہ دعا کی ہو اور نہ آپ نے اپنی امت کی اس کی طرف رہنمائی کی جب کہ سب سے بہترین طریقہ آپ ﷺ کا طریقہ ہے۔

☆ مقام ابراہیم اور اس کو بوسہ دے کر تبرک حاصل کرنا، یہ سنت کے خلاف ہے۔

☆ طواف کی دو رکعتیں ادا کرنے کے دوران تہبند کا ناف سے نیچے ڈھلک جانا یا کسی دوسری نماز کے دوران احرام کا تہبند ناف سے نیچے اتر آئے چنانچہ نماز باطل ہو جائے گی ستر عورت کی شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے (جو نماز کی صحت کے لئے ضروری ہے)

مقام سعی کی طرف

صفا کی طرف جائیں، جب صفا سے قریب ہو جائیں تو اللہ تعالی کا یہ فرمان پڑھیں (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ) (سورۃ البقرۃ آیت:۱۵۸)

"صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، اس لئے بیت اللہ کا حج وعمرہ کرنے والے پر ان

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

کا طواف کر لینے میں کوئی گناہ نہیں، اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدر دان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے“

اور کہیں (اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ) جس جگہ سے اللہ نے شروع کیا ہے میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں، صفا پر چڑھیں اور کعبہ کی طرف رخ کریں اور تین مرتبہ ”اللہ اکبر“ ہاتھ سے اشارہ کئے بغیر کہیں، پھر پڑھیں ” لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ “ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے،کوئی اس کا شریک نہیں، ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کے لئے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ (محمد ﷺ) کی مدد کی اور تنہا سب فوجوں کو شکشت دی“ (۱)

پھر ہاتھوں کو اٹھا کر جو دعا میسر ہو وہ کریں اور اوپر بیان کردہ ذکر اور دعا تین بار دوہرائیں اس ذکر اور دعا کے ثابت ہونے کے باوجود بہت کم لوگ اس پر عمل کرتے ہیں۔

☆ اس موقع پر زیادہ سے زیادہ دعائیں کریں، اس لئے کہ یہ ان مقامات میں سے ایک مقام ہے جن میں ہاتھوں کو اٹھایا جاتا ہے، انسان کو اپنے رب کے سامنے سچے دل سے دعا کرنی چاہیئے، اس لئے کہ یہ قبولیت دعا کا مقام ہے، کتنے لوگ ہیں جو اس سنت پر عمل نہیں کرتے ، چنانچہ آپ دیکھیں گے وہ چلنے میں جلدی کرتے ہیں اور اس مختصر وقت سے

---

(۱) صحیح مسلم برقم ۱۲۱۸۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

فائدہ نہیں اٹھاتے، کیا ہی خوب رہے کہ تمہارے ساتھ والدین اہل خانہ یا اولاد ہوں آپ انہیں اس مقام کی اہمیت یاد دلائیں۔

☆ پھراتریں اور صفا ومروہ کے درمیان چلیں جب آپ دو سبز نشانوں کے درمیان پہنچیں تو تیز تیز دوڑیں، اس لئے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس موقعہ پر نبی ﷺ کی تیز قدمی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں، کہ آپ مقام سعی میں صفا اور مروہ کے درمیان جب سعی کرتے تھے تو آپ کپڑا اٹھا لیتے جو گھٹنے تک پہنچ جاتا۔ (۱)

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ کا تہبند تیز دوڑنے کی وجہ سے اِدھر سے اُدھر تک گھومتا رہتا۔ (۲)

☆ پھراپنی عام چال چلتا رہے یہاں تک کہ مروہ پر پہنچے جب مروہ پر پہنچے اگر ممکن ہو تو اس پر چڑھ جائے، اور آپ کے لئے یہ بھی مسنون ہے کہ آپ اپنا رخ قبلہ کی طرف کرلیں اور مروہ پر وہی کہیں اور کریں جو صفا پر کیا تھا یعنی تکبیر تحمید اور دعا۔

☆ پھر اتر جائیں اور چلنے کی جگہ پر چلیں اور دوڑنے کی جگہ پر دوڑیں یہاں تک کہ صفا پر پہنچیں اور جیسا پہلی مرتبہ کیا تھا ویسا ہی کریں، البتہ یہ نہ کہیں(ابدا بما بدا الله به) اور نہ ہی اللہ کا یہ فرمان پڑھیں (ان الصفا والمروة من شعائر الله الی آخره)

---

(۱) مسند احمد ج ۷۹/۱، شیخ احمد شاکر نے اس کی اسناد کو صحیح اور شعیب ارناء وط نے حسن کہا ہے۔ (۲) طبرانی کبیر، بیھقی ج ۹۸/۵۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ سات مرتبہ ایسا کریں کہ صفا سے مروہ تک آپ کا جانا ایک چکر اور مروہ سے صفا تک واپسی دوسرا چکر اس طرح سات چکر ہو جائیں گے جو صفا سے شروع ہو کر مروہ پر ختم ہوں گے۔

☆ سعی کا آخری چکر (مروہ) پر مکمل ہوگا، اور سعی ختم کرنے کے لئے کوئی ذکر اور دعا ثابت نہیں اور نہ ہی سعی ختم کرنے کے بعد کی کوئی دعا ہے۔

☆ آپ کے لئے زیادہ سے زیادہ ذکر اور دعا کرنا جو بآسانی ہو سکے اور قرآن مجید کی تلاوت کرنا مستحب ہے، اور سعی کے ہر چکر کے لئے کوئی خاص دعا مقرر نہ کریں، اور سعی کے لئے جو دعائیں ثابت ہیں ان میں سے ایک دعا یہ ہے (رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ اُلَاكْرَمُ) حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم اجمعین وغیرہ سے مذکورہ دعا پڑھنا ثابت ہے۔ (۱)

☆ اس بات پر اجماع ہے کہ سعی طواف کرنے کے بعد درست ہوگی، اگر کسی نے طواف سے پہلے سعی کی تو اس کی سعی صحیح نہیں ہوگی۔

☆ آپ کے لئے باوضو ہو کر سعی کرنا بہتر ہے، اگر آپ نے بلا وضو سعی کر لی تب بھی وہ سعی کافی ہوگی۔

☆ راجح یہی ہے کہ سعی کی تمام چکروں کے درمیان تسلسل ضروری ہے، اور یہ طواف کے

---

(۱) مصنف ابن شیبه ج۳/ ٤٠٤ ، شیخ البانیؒ نے صحیح کہا ہے دیکھئے کتاب مناسك الحج والعمره ص: ٢٦، ٢٧۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

چکروں کے درمیان تسلسل کی طرح شرط ہے، تھوڑے سے وقفے سے سعی متاثر نہیں ہوگی جیسے پانی پینا یا رفع حاجت کرنا وغیرہ۔

☆ جمہور علماء سعی میں ترتیب کی شرط لگاتے ہیں، اور ترتیب یہ ہے کہ سعی صفا سے شروع کر کے مروہ پر ختم کی جائے۔

☆ کوشش کریں کہ آپ فرض نماز مسعی میں نہ پڑھیں اور جب نماز کا وقت ہو جائے تو حرم کی طرف چل دیں اس لئے کہ بہت سارے اہل علم کا خیال ہے کہ مقام سعی حرم میں شامل نہیں ہے۔

☆ سوار ہو کر سعی کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اس لئے کہ آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی سواری پر کی تھی۔ (۱)

☆ صفا اور مروہ کی پہاڑیوں پر چڑھنا شرط نہیں ہے بلکہ تھوڑا سا چڑھنا بھی کافی ہے۔

سعی کی غلطیاں

☆ ہر چکر کے شروع میں آیت ((اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ)) پڑھنا، جب کہ صحیح یہ ہے کہ سعی شروع کرتے وقت صرف ایک مرتبہ یہ آیت پڑھی جائے۔

☆ سعی کرتے وقت زبان سے نیت کرنا۔

☆ ہر چکر کے لئے ایک خاص دعا بنا لینا، جب کہ سنت مطہرہ سے اس پر کوئی دلیل نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ سے جو چاہے دعا کرے اور جس طرح چاہے اس کا ذکر کرے۔

---

(۱) صحیح مسلم برقم ۱۲۷۳۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

☆سعی میں اضطباع کرنا، جب کہ اضطباع صرف طواف قدوم کے ساتھ خاص ہے۔

☆صفا اور مروہ پر چڑھ کر کعبہ کی طرف اشارہ کرنا اور نماز کی تکبیر کی طرح دونوں ہاتھوں کو اٹھانا، اس کے برعکس آپ ﷺ دعا کے لئے ہاتھوں کو اٹھاتے، جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے صفا پہاڑی پر ہاتھوں کو اٹھایا، اللہ تعالی کی حمد وثناء بیان کی اور اللہ سے جو چاہا دعا کی'' (۱)

☆دو سبز علامتوں کے درمیان تیز نہ چلنا بلکہ عام چال چلتا رہے اور تیز نہ چلے اور دو سبز علامتوں کے درمیان تیز چلنا مردوں کے لئے سنت ہے بشرطیکہ نہ خود تکلیف اٹھائے اور نہ دوسروں کو تکلیف دے۔

☆دوران سعی دوڑنا اس طرح سنت کی مخالفت ہوتی ہے اور اپنے آپ کو تکلیف دینا اور دوسرے سعی کرنے والوں کو بھی تکلیف پہنچانا ہے کبھی سعی کرنے والوں سے ٹکرائے اور انہیں تکلیف پہنچائے اور کچھ لوگ ایسا خیر کی غرض میں نہیں، بلکہ جلدی کی غرض اور سعی ختم کرنے کی غرض میں کرتے ہیں، یہ ان کی عبادت سے تنگ دلی اور اکتاہٹ کی دلیل ہے، ایک مسلمان کو چاہئے اس کا دل مطمئن اور اس کا سینہ عبادت کے لئے کشادہ ہو اور صحیح طریقے سے عبادت بجالائے۔

☆سعی کا آغاز مروہ سے کرنا، جس نے سعی کا آغاز مروہ سے کیا تو اس کا وہ چکر بیکار سمجھا جائے گا، اور اس پر ضروری ہوگا کہ وہ چکر زیادہ کرے اور مروہ پر آخری چکر ختم کرے۔

---

(۱) صحیح مسلم برقم ۱۷۸۰۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ یہ سمجھنا کہ سعی میں صفا سے صفا تک آنا پورا ایک چکر ہوگا جس طرح طواف میں حجر اسود سے حجر اسود تک آنا ایک چکر کہلاتا ہے یہ بھی غلط ہے۔

☆ حج اور عمرہ کے علاوہ صفا اور مروہ کی سعی کرنا، بعض لوگ حج اور عمرہ کے علاوہ بھی سعی کرنے کو عبادت سمجھتے ہیں، یہ خیال کرتے ہوئے کہ نفلی سعی کرنا صحیح ہے جس طرح نفلی طواف کرنا صحیح ہے جب کہ سعی کی کوئی حقیقت نہیں۔

☆ فرض نماز کھڑی ہو جانے کے بعد بھی بعض لوگوں کا سعی جاری رکھنا، جب کہ صحیح یہ ہے اسے اپنی سعی بند کر کے فرض نماز پڑھنا چاہیئے پھر باقی سعی مکمل کرنا چاہیئے۔

☆ سعی کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا اور یہ اعتقاد رکھنا کہ یہ سعی کی سنت ہے جیسا کہ طواف مکمل کرنے کے بعد دو رکعت سنت ہوتی ہے۔

☆ بعض لوگ صفا اور مروہ کی آخری چوٹی پر چڑھنے کی پریشانی مول لیتے ہیں جس پر گرنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے، جب کہ اسے اپنی استطاعت کے مطابق تھوڑا سا چڑھنا چاہیئے پھر اپنا رخ قبلہ کی طرف کر لینا چاہیئے اور مطمئن ہو کر جو دعا مانگنا چاہے مانگے۔

☆ کچھ معتمرین سعی کے لئے کرایہ کی گاڑی پر سوار ہونے کے لئے مجبور ہوتے ہیں پھر گاڑی کا مالک انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ اسے سعی کراتا ہے اس کا مقصد جلدی سے سعی ختم کرا کے دوسرے گاہک کو کرایہ پر حاصل کرنا ہوتا ہے، سوار کو چاہیئے کہ گاڑی کے مالک کو سکون واطمنان کے ساتھ چلنے کی رغبت دلاتا رہے، اس لئے کہ معتمر اس سرعت رفتاری میں دعا اور ذکر کرنا بھول سکتا ہے، اس کا ایک حل یہ بھی ہے کہ گاڑی کے مالک کے ساتھ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

اضافی رقم طے کر لی جائے بشرطیکہ وہ سنت کے مطابق سعی کرائے۔

☆ کچھ لوگ اپنے رشتہ داروں کو گاڑی میں بیٹھا کر اس راستے سے لے کر چلتے ہیں جو گاڑیوں کے چلنے کے لئے نہیں اس طرح وہ سعی کرنے والے کے پاؤں میں ٹھوکر لگا کر تکلیف پہنچاتے ہیں۔

ایسا نہ کریں

کچھ لوگ ملاقات کے لئے مروہ کے دروازہ کو مقرر کر لیتے ہیں خاص طور پر جب کہ وہ ایک ٹولی کی شکل میں ہوتے ہیں، پھر وہ آپس میں کہتے ہیں جو شخص اپنا عمرہ مکمل کر لے، وہ مروہ کے دروازہ پر انتظار کرے، اس طرح یہ مروہ کے پاس سخت بھیڑ کا باعث بنتے ہیں، لہذا اگر آپ اپنے ساتھیوں کے لئے ملنے کی جگہ مقرر کریں تو حرم کی کشادہ صحن میں سے کوئی جگہ خاص کر دیا کریں اس طرح سعی کرنے والوں پر تنگی اور دشواری ڈالنے سے بچیں۔

اور کچھ لوگ سعی مکمل کرنے کے لئے وقت مقرر کر دیتے ہیں یہ بھی غلط ہے جیسے کوئی کہتا ہے آدھے گھنٹہ کے بعد فلاں جگہ پہنچ جائیں اور دیر نہ کریں اور جب کوئی مقررہ وقت سے دیر کرتا ہے تو ملامت شروع ہو جاتی ہے اس وجہ سے سعی کرنے والا تیز رفتاری کے ساتھ سعی کرنے پر مجبور ہوتا ہے جس کے نتیجے میں وہ تدبر و تفکر کی فضیلت سے محروم ہو جاتا ہے۔

اور جب آپ سعی مکمل کر لیں تو درج ذیل کام انجام دیں :

☆ مسجد حرام سے باہر حجامت کے مقامات پر جائیں۔

☆ مردوں کے لئے بال منڈوانا چھوٹے کروانے سے بہتر ہے، اس لئے کہ نبی کریم ﷺ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

نے بال منڈانے والوں کے لئے تین باراور بال چھوٹا کرانے والوں کے لئے ایک باردعا فرمائی ہے۔

☆ جب بال منڈانا شروع کریں تو سنت یہ ہے کہ دائیں جانب سے بال منڈانا شروع کریں پھر بائیں جانب کا جیسا کہ نبی ﷺ کا طریقہ تھا۔ (۱)

☆ جب آپ اپنا بال چھوٹا کروانا چاہیں تو ضروری ہے کہ پورے سر کے بال چھوٹے کروائیں ، اور بہتر ہے کہ اس سلسلہ میں بال چھوٹا کرانے کی مشین استعمال کی جائے ، کیونکہ یہ پورے سر کے بال چھوٹے کرانے کے لئے زیادہ مناسب ہے تا کہ بال چھوٹے کرانے کی واضح نشان معلوم ہو۔

☆ بال منڈاتے وقت نائی کو تاکید کریں کہ وہ نیا بلیڈ استعمال کرے، اسی طرح سیفٹی ریزر کو اچھی طرح صاف کرلیں تا کہ جراثیم وغیرہ کا نام ونشان باقی نہ رہے۔

حلق اور تقصیر کی غلطیاں

☆ کچھ عمرہ کرنے والے اپنے سر کے کچھ حصہ کو منڈاتے اور باقی کو چھوڑ دیتے ہیں، یہ غلط ہے اس میں سنت کی مخالفت ہے، جب کہ سر کے کچھ حصہ کو منڈانے اور کچھ حصہ کو چھوڑنے کی ممانعت آئی ہے۔

☆ کچھ عمرہ کرنے والے صرف اپنے سر کے آگے اور پیچھے سے کچھ بالوں کو چھوٹا کر لیتے ہیں جب کہ پورے بالوں کو چھوٹا کروانا یا سر کے زیادہ تر بالوں کا چھوٹا کروانا ضروری ہے۔

---

(۱)صحیح مسلم حدیث: ۱۳۰۵۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ بعض عمرہ کرنے والے جب حجام کونہیں پاتے یا حجام کی دکان پر بھیڑ دیکھتے ہیں تو وہ اپنے گھر چلے آتے ہیں، پھر اپنا کپڑا بدل کر بال منڈاتے یا چھوٹا کراتے ہیں، یہ غلط ہے صحیح یہ ہے کہ وہ دوبارہ احرام کے کپڑے پہنے، پھر اپنا بال منڈائے یا چھوٹا کرائے، اگر اس نے لاعلمی میں ایسا کیا ہے تو اس پر کوئی فدیہ یا گناہ نہیں ہے۔ (۱)

☆ بال منڈاتے وقت قبلہ رخ ہونا اور بال منڈانے کے لئے کوئی خاص دعا مقرر کر لینا بھی غلط ہے۔

☆ مسعی (مروہ) میں ہی بال چھوٹا کرانا، پھر یہ بال چھوٹا کرانے والا اپنے معتمر بھائیوں کی اذیت کا سبب بنتا ہے اور صاف ستھرے جگہ کو بھی خراب کرتا ہے۔

لمحہ فکریہ

عمرہ کرنے والوں کو چاہئے کہ عمومی طور پر ان مشاعر کی عظمت کو یاد رکھیں جب وہ ان مشاعر کو ادا کر رہے ہوں، ان کا جسم و جان اس مقصد و حکمت کے ساتھ حرکت کریں، بعض اہل علم نے کہا کہ سعی میں کئی ایک حکمتیں ہیں:

(۱) سعی کرنے والا یہ محسوس کرے کہ وہ اپنی حاجت وضرورت اور محتاجی میں اللہ کا ویسا ہی محتاج ہے جیسے اُم اسماعیل حضرت ہاجرہ علیہ الصلاۃ والسلام اپنی پریشانی کے وقت اور عظیم مصیبت میں اللہ کی محتاج تھی۔

---

(۱) فتاوی اسلامیہ ج۲/ ۲۳۲، فتاوی اللجنۃ الدائمۃ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۲) عمرہ کرنے والا یاد کرے جو شخص ابراہیم علیہ السلام کی طرح اللہ تعالی کی اطاعت کرے گا اللہ اسے ضائع نہیں کرے گا، اور نہ ان کی دعا کو رد کرے گا۔ (۱)

(۳) عمرہ کرنے والا اللہ کے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تعمیل حکم کو یاد رکھے کہ کس طرح آپ نے اللہ کا حکم بجالایا، بچہ اور اس کی ماں کو تن تنہا بے یار ومددگار کے چٹیل میدان میں چھوڑ دیا اور یہ کام اللہ رب العالمین سے اجر وثواب کی امید رکھتے ہوئے کیا۔

(۴) عمرہ کرنے والا، اللہ کی اپنے بندوں کے ساتھ مہربانی یاد رکھے جس کی ایک شکل یہ ہے کہ اللہ تعالی نے جب چاہا اپنے حکم سے بچہ کے پاؤں تلے پتھر سے پانی کا چشمہ جاری کر دیا اور اس سے بچہ اور اس کی ماں نے پیا اور ہزاروں سال سے کڑوروں انسان پیتے چلے آرہے ہیں اور آپ بھی پی رہے ہیں اور ہمیشہ اس سے پیتے رہیں گے اور یہ پانی کبھی ختم نہیں ہوگا اور نہ اس پانی سے لوگ ہٹیں گے اور یہی اللہ جل شانہ کی مشیئت اور چاہت ہے۔

عمرہ کے بعض مسائل

طواف یا سعی کی چکروں کی تعداد میں شک دو حالتوں سے خالی نہیں ہوسکتا:

(۱) اگر دوران طواف چکروں کی تعداد میں شک ہو جائے تو یقین کو بنیاد بنا لے، اور اگر شک ہو کہ اس نے تین چکر لگائے ہیں یا چار تو ان کو تین ہی شمار کرے۔

---

(۱) دیکھئے کتاب " اضواء البیان " للشنقیطی رحمه الله ج ۵/ ۳۱۸۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۲) اور اگر طواف سے فارغ ہونے اور مطاف سے نکل جانے کے بعد شک ہو تو جب تک کسی امر کا یقین نہ ہو جائے شک کی طرف متوجہ نہ ہو اسی طرح سعی میں کیا جائے گا۔ (۱)

(۳) طواف میں اصل حکم چل کر طواف کرنا ہے اگر بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے چل کر طواف کرنے کی قدرت نہ ہو، تو سوار ہو کر یا متحرک کرسی میں بیٹھ کر طواف کرانا جائز ہے، جیسا کہ صحیح حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی سواری پر کی'' (۲)

☆ معذور شخص یا بچہ کو اٹھا کر طواف کرنے والے کے لئے رمل اور اضطباع کرنا مسنون نہیں۔

☆ اگر بھیڑ یا بھولنے کی وجہ سے رمل نہ ہو سکے تو وہ اس کی قضا نہیں دے گا اس لئے کہ یہ ایسی سنت ہے جس کا موقع ختم ہو چکا ہے۔

☆ مقام ابراہیم کے پیچھے سے طواف کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں خاص کر جب بھیڑ کا وقت ہو بلکہ پوری مسجد طواف کی جگہ ہے اگر کسی نے مسجد کے برآمدے میں یا مسجد کی کسی منزل میں طواف کیا تو کافی ہوگا، اگر ممکن ہو تو کعبہ کے قریب طواف کرنا افضل ہے، اسی طرح اوپر کی منزلوں میں سعی کرنا بھی جائز ہے۔

---

(۱) المنهج لمريد العمرة والحج لابن عثيمين ص: ۳۲۔

(۲) صحيح مسلم حديث: ۱۲۷۳۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆ جب مسجد میں داخل ہوا اور فرض نماز یاد آ جائے یا نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے، یا فجر کی دو رکعت سنت یا وتر کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو نماز کو طواف پر مقدم کرے اس لئے کہ یہ فوت ہو جائیں گی البتہ طواف کسی وقت بھی ممکن ہے۔

☆ اگر نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے اور معتمر نے طواف یا سعی ختم نہ کی ہو، یا نماز جنازہ کا وقت ہو جائے تو ایسی صورتوں میں اسے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنا چاہئے پھر اپنا طواف اور سعی (جہاں سے اس نے اپنا طواف اور سعی روکا تھا) پورا کرنا چاہئے۔

عمرہ کی شرط میں تسلسل داخل نہیں بایں طور اگر معتمر طواف کرلے اور اپنا طواف مکمل کرلے اور آرام کرنا چاہے تو وہ اپنی رہائش گاہ چلا جائے یا سو جائے اور دن کے دوسرے حصے میں سعی کر کے اپنا عمرہ مکمل کرنا چاہئے تو اس پر گناہ نہیں، لیکن اکمل یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کی اقتداء کرتے ہوئے طواف کے فوراً بعد سعی کرے۔

☆ طواف وداع کرنا عمرہ میں واجب نہیں البتہ طواف وداع کرلینا بہتر ہے، اگر کوئی طواف وداع کئے بغیر نکل جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں، لیکن حج میں طواف وداع کرنا واجب ہے، فرمان نبوی ﷺ ہے'' تم میں سے کوئی اس وقت تک کوچ نہ کرے جب تک کہ اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف نہ ہو'' (۱) یہ حاجیوں سے خطاب تھا تاہم اس کے لئے طواف وداع کے بعد ضروری اشیاء کا خریدنا جائز ہے حتی کہ وہ تجارت کے لئے بھی کچھ خرید سکتا ہے بشرطیکہ مدت مختصر ہو طویل نہ ہو، البتہ اگر مدت طویل ہو جائے تو اسے دوبارہ

(۱) مسند احمد ج ۱ /۲۲۲، صحیح مسلم حدیث ۲۲۷۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

طواف وداع کرنا چاہئے اگر عرف عام کے لحاظ سے مدت لمبی نہ ہوتو اس پر دوبارہ طواف وداع قطعاواجب نہیں۔ (۱)

☆طواف کی صحت کے لئے وضو کرنا شرط ہے۔(۲)

جب دوران طواف وضوٹوٹ جائے تو باہر نکل کر وضو کرلے پھر از سر نو طواف کرے برخلاف سعی کے کہ اس کے لئے وضو کرنا شرط نہیں۔

☆دوران طواف ستر ڈھانپنا ضروری ہے، جس پر باریک کپڑے ہوں اوراس کی وجہ سے ستر نہ چھپ سکے تو اس کا طواف صحیح نہیں، صحیحین میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''ننگا ہوکر کوئی بیت اللہ کا طواف نہ کرے'' (۳)

☆دوران طواف اگر آپ کوتھوڑی دیر بیٹھنے کی یا پانی پینے کی ضرورت ہو یا آپ نچلی منزل سے اوپر کی منزل کی طرف یا اس کے برعکس اوپر کی منزل سے نیچے کی منزل کی طرف آنا چاہتے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

---

(۱)فتاوی مھمه تتعلق بالحج والعمرة : ص ۴۳ اور فتاوی اسلامیه ج ۲ / ۲۵۷۔

(۲) فتاوی اسلامیه ج ۲/۲۴۸۔

(۳) مسند احمد ج ۱/۷۹، صحیح بخاری ح: ۳۶۹ ،صحیح مسلم ح: ۱۳۴۷۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

کون افضل ہے؟

باربار نفلی طواف کرنا افضل ہے یا نفلی نماز؟

علامہ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ان دونوں کے درمیان افضلیت میں اختلاف ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ ان دونوں کو جمع کیا جائے زیادہ سے زیادہ نفلی نماز پڑھی جائے اور زیادہ سے زیادہ طواف کیا جائے تا کہ دونوں نیکیوں پر عمل ہو جائے ،بعض علماء کہتے ہیں مکہ آنے والوں کے حق میں طواف افضل ہے اس لئے کہ وہ اپنے علاقوں میں کعبہ نہیں پاتے ،اور کچھ لوگوں نے نماز کو افضل قرار دیا ہے، جہاں تک میں سمجھتا ہوں بہتر یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ نفلی نماز پڑھے اور زیادہ سے زیادہ نفلی طواف کرے تا کہ ان میں سے کسی بھی فضیلت سے محروم نہ رہے۔ (۱)

بیت اللہ کا طواف کرنا افضل ہے یا نیا عمرہ کرنا؟

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مقیم مکہ مکرمہ کے لئے: بیت اللہ کا کثرت سے طواف کرنا عمرۂ مکیہ سے افضل ہے، جیسا کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے عمل سے ثابت ہے جب وہ مکہ میں مقیم ہوتے تو زیادہ سے زیادہ نفلی طواف کرتے اور عمرۂ مکیہ نہیں کرتے تھے...... تا آنکہ فرمایا:

مکہ مکرمہ میں ٹھہرے ہوئے لوگوں کے لئے بیت اللہ کا طواف کرنا عمرہ کرنے سے افضل ہے، یہ ان چیزوں میں سے ہے جس کے بارے میں وہ شخص جو سنت نبوی ،سنت خلفائے

(۱) فتاوی اسلامیہ ج ۲ / ۲۵۸۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

راشدین، آثار صحابہ اور امت کے سلف اور آئمہ کا علم رکھتا ہو شک نہیں کرسکتا کہ بیت اللہ کا طواف کرنا ان عبادات وقربات سے افضل کام ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اور اپنے نبی ﷺ کے زبان سے مقرر فرمایا ہے اور یہ اہل مکہ اور مکہ میں ٹھہرے ہوئے تمام لوگوں کی عظیم عبادتوں میں سے ہے اور یہ ان کی دائمی عبادتوں میں سے ہے جس کی وجہ سے انہیں ساری دنیا کے لوگوں پر فوقیت وامتیاز حاصل ہے۔(۱)

قابل توجہ

☆ احرام کی حالت میں جب نماز کا وقت ہو جائے تو آپ اپنا کاندھا ضرور ڈھانپ لیں، اس لئے کہ بعض معتمرین دوران احرام مسلسل اضطباع کی حالت میں رہتے ہیں جب نماز ہوتی ہے تو وہ اسی حالت میں نماز پڑھ لیتے ہیں جب کہ اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کاندھے پر کچھ نہ ہو'' (۲)

☆ یہ غلط ہے کہ آدمی بھرپور نیند کرے پھر وہ وضو کئے بغیر نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو جائے۔

☆ محرم کو چاہئے کہ قابل پردہ جسم کا خیال رکھے اس لئے کہ کچھ لوگوں کے بیٹھنے یا سونے کے دوران قابل پردہ مقام دوسروں کے سامنے کھل جاتا ہے اور وہ اس کو محسوس نہیں کرتے۔

☆ طواف کے دوران ہاتھ گاڑی کے کسی حصے سے لوگوں کو تکلیف سے بچانے کے لئے

---

(۱) الفتاوی ج۲۶/۴۵۔ (۲) صحیح بخاری حدیث: ۳۵۹۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

ضروری ہے کہ انتہائی احتیاط کے ساتھ ہاتھ گاڑی چلائے۔

☆صفوں کی درستگی اور صفوں میں باہم مل کر کھڑے ہونے کا نیز صفوں کے پوری ہونے کا خیال رکھیں۔

عورت اور عمرہ

عورت کے لئے لازمی شرط!

چونکہ سفر اکثر و بیشتر خطرات وحادثات سے گھرا ہوتا ہے اور لوگ مکہ مکرمہ سے دور رہتے ہیں، عمرہ کرنے کے لئے ان کو سفر کرنا ضروری ہوتا ہے، شریعت نے عورت کے لئے محرم کی شرط لگائی ہے جو اس کی حفاظت کرے اور اس کی ضروریات کو پورا کرے، اس عبادت کے لئے اس کو شرط کا درجہ حاصل ہے، اگر عورت کو محرم نہ ملے تو اس پر عمرہ یا حج واجب نہیں، بلکہ ایسی صورت میں اس پر سفر کرنا حرام ہے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے'' ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میری بیوی حج کے لئے نکلی ہے اور میں نے فلاں فلاں جہادی لشکر میں اپنا نام لکھوا دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو'' (۱)

اس میں جوان اور بوڑھی، خوبصورت اور بدصورت سبھی عورتیں شامل ہیں، چاہے عورت جہاز سے سفر کرے یا گاڑی سے سب کے لئے حکم برابر ہے۔

---

(۱)صحیح بخاری ح: ۵۲۳۳، صحیح مسلم ح: ۱۳٤۱۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

حالتِ احرام میں عورت کا لباس

علامہ ابن المنذر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جن اہل علم کے اقوال معلوم ومعروف ہیں ان کا اس بات پر اجماع ہے کہ احرام کی جو ممنوعات مردوں کے لئے ہیں وہی ممنوعات عورتوں کیلئے بھی ہیں سوائے سلے ہوئے کپڑے پہننے کے فرق کے، ذیل میں محرم عورت کے لباس کے متعلق کچھ احکام درج کئے جاتے ہیں:

(۱) عورت احرام میں جو کپڑا پہننا چاہے پہن سکتی ہے عورت کے واسطے احرام کے لئے کوئی مخصوص رنگ کالا، پیلا اور لال خاص نہیں اور نہ ہی سبز رنگ کو کوئی خصوصیت حاصل ہے جیسا کہ بعض عورتیں سمجھتی ہیں، لیکن ضروری ہے کہ کپڑے شرعی آداب کے مطابق ہوں کپڑے کشادہ اور ڈھیلے ہوں تنگ نہ ہوں موٹے ہوں باریک نہ ہوں اور جاذب نظر نہ ہوں یعنی خوبصورت اور چمکدار نہ ہوں، اگر کسی جگہ مردوں سے اختلاط بھی ہو جائے تو فتنے سے محفوظ رہیں، اگر خوبصورت کپڑے میں احرام باندھ لے تو احرام صحیح ہو گا لیکن افضلیت کو چھوڑ دیا۔ (۱)

(۲) عورت کا اپنے ہاتھ میں سونے کے کنگن یا انگوٹھی وغیرہ پہنے ہوئے احرام باندھنا جائز ہے، اور عورت کے لئے فتنہ سے بچنے کے لئے غیر محرم مردوں سے اس کا چھپانا ضروری ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ محرم عورت وہ تمام کپڑے پہن سکتی ہے جو احرام کے بغیر پہنتی ہے جیسے ریشم کے کپڑے اور سونے کا زیور" (۲)

---

(۱) فتاوی اسلامیہ ج۲/ ۲۲۵۔ (۲) مسند ابن الجعد برقم ۳۴۱۴۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۳) احرام والی عورت کے لئے دستانے اور نقاب پہننا حرام ہیں، فرمان نبوی ﷺ ہے ’’احرام والی عورت نقاب اور دستانے استعمال نہ کرے‘‘ (۱)

ہاں اگر اجنبی مردوں کا گذر ہو تو چہرے کا دوپٹے سے ڈھانپنا ضروری ہے، ان عمومی دلائل کی بنیاد پر جن میں ہے کہ اجنبی مردوں کی موجودگی میں عورت کا اپنے چہرے کو چھپانا ضروری ہے۔ (۲)

اسی طرح سلف صالحین کی عورتیں کیا کرتی تھیں، حضرت عائشہ فرماتی ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حالت احرام میں تھیں اور قافلے ہمارے سامنے سے گذرتے تھے، جب وہ سامنے آتے تو ہم اپنی چادریں چہرہ پر لٹکا لیتیں اور جب وہ گذر جاتے تو منہ کھول لیتیں‘‘ (۳)

(۴) احرام والی عورت پر خوشبودار کپڑے استعمال کرنا حرام ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت نقل کی ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا احرام کی حالت میں فرماتی ہیں’’ احرام والی عورت نہ منہ کو باندھے گی نہ برقع پہنے گی اور نہ ورس (رنگ کی ایک قسم) اور زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے پہنے گی‘‘ (۴)

---

(۱) مسند احمد ج ۲/ ۱۱۹، صحیح بخاری برقم ۱۸۳۸، سنن ترمذی برقم : ۸۳۳۔

(۲) فتاوی اسلامیہ ج ۲/ ۲۲٤۔

(۳) مسند احمد ج٦/ ۳۰، سنن ابوداءود ح: ۱۸۳۳، البانیؒ نے اس حدیث کو ضعیف سنن ابی دائود میں کمزور قرار دیا ھے۔

(٤) صحیح بخاری کتاب الحج باب مایلبس المحرم من الثیاب والاردیۃوالازر ص ۳۰۷۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۵) احرام والی عورت نے جس کپڑے میں احرام باندھا ہے اس کو تبدیل کر سکتی ہے مثلا صاف ستھرے کپڑے پہن لے۔

(٦) احرام والی عورت کے لئے موزے پہننا جائز ہیں بلکہ یہ عورت کے لئے زیادہ بہتر اور پاؤں کے لئے زیادہ قابل ستر ہیں۔ (۱)

عمرہ میں عورت کے فقہی مسائل

عمرے کا احرام باندھنے سے پہلے درج ذیل امور عورت کے لئے مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا: عمرہ کا احرام باندھنے سے پہلے عورت کے لئے غسل کرنا مستحب ہے گرچہ وہ حالت حیض میں ہو، اس لئے کہ جب حیض کا معاملہ ایسا ہے جس پر عورت کو کوئی کنٹرول نہیں اور نہ ہی اس میں اس کا کوئی اختیار ہے تا کہ عورت کو عمرے سے محروم نہ رکھا جائے اور نہ ہی اس کا سفر اور تکان رائیگاں جائے تو اس کے لئے حالت حیض میں بھی احرام کو جائز قرار دیدیا گیا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہے کہ جب وہ سفر حج کے راستہ میں تھیں کہ حیض آ گیا، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں رو رہی تھی آپ نے پوچھا تم کیوں رو رہی ہو؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں اللہ کی قسم میں نے چاہا کہ اس سال حج نہ کروں، آپ نے فرمایا شاید تمہیں حیض آ گیا ہے، میں نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا یہ تو ایک فطری معاملہ ہے جسے اللہ تعالی نے بنت آدم پر لکھ دیا ہے تم سارے کام کرو جو حاجی کرتے ہیں سوائے طواف کے یہاں تک کہ تم پاک ہو جاؤ'' (۲)

---

(۱) فتاوی اسلامیہ ج ۲/۲۲۴ ۔(۲) صحیح بخاری حدیث: ۲۹۴، ۳۰۵ صحیح مسلم حدیث: ۱۲۱۱۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۲) بدن میں خوشبو لگانا: بشرطیکہ کوئی اجنبی مرد خوشبو نہ پائے، نبی کریم ﷺ کے ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اجمعین احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتیں اور نبی ﷺ انہیں دیکھتے اور انہیں نہیں روکتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم ازواج مطہرات نبی ﷺ کے ساتھ مکہ کی طرف نکلتے وقت احرام باندھتیں ہماری پیشانیوں میں خوشبودار مشک لگی رہتی، جب کسی کا پسینہ چہرے پر بہنا شروع کرتا تو نبی ﷺ دیکھتے لیکن منع نہیں کرتے تھے'' (۱)

(۳) خضاب لگانا: احرام والی عورت کا اپنے ہاتھ میں مہندی لگانا جائز ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں عورت ریشمی کپڑے پہن سکتی ہے، ہاتھوں کو مہندی لگا سکتی ہے اور زیوارت پہن سکتی ہے'' (۲)

(۴) احرام والی عورت کا نقاب یا دوپٹہ یا کسی کپڑے سے اپنا چہرہ ڈھانپے رکھنا حرام ہے، اسی طرح دستانے بھی استعمال نہیں کرے گی، لیکن فتنہ سے بچنے کے لئے اجنبی مردوں کی موجودگی میں اپنے دوپٹے یا اس کپڑے سے جو سر پر ہو اوپر سے لٹکا کر چہرہ چھپالے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور سلف کی عورتیں ایسا ہی کیا کرتی تھیں۔ (۳)

(۵) زیادہ سے زیادہ تلبیہ کہنا بہتر ہے، البتہ اپنی آواز اتنی اونچی کریں جس کو وہ خود اور اس

---

(۱) صحیح بخاری حدیث : ۱۵۳۷۔

(۲) مسند ابن الجعد برقم ۳۴۱۴۔

(۳) فتاوی اسلامیه ج۲/ ۲۲٤۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

کی بغل کی خاتون سن سکے اس لئے کہ عورت کے سارے اموراس کے ستر کی بنیاد پر اور آواز کے پست رکھنے پر قائم ہیں۔

(٦) طواف کی صحت کے لئے حدث اصغراور حدث اکبر سے پاک ہونا شرط ہے، عورت کے لئے حالت حیض یا نفاس یا بغیر وضو کے بیت اللہ کا طواف کرنا جائز نہیں، رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے جب وہ حج کے موقع پر حیض سے ہوگئیں تو فرمایا تم وہ سارے کام کرو جو حاجی کرتے ہیں سوائے طواف کے یہاں تک کہ تم پاک ہو جاؤ'' (١)

(٧) عورت کے لئے ان اوقات میں طواف کرنا صحیح ہے جن میں مردوں کی بھیڑ کم سے کم ہوتی ہے اور طواف کرتے وقت بہتر ہے کہ عورت کے ساتھ اس کا محرم بھی ہو، اس لئے کہ مردوں سے اختلاط میں فتنے کا امکان ہے اور طواف کرتے وقت ایسا ہونے کا بہت زیادہ امکان ہے لہذا عورت کے لئے رات میں طواف کرنا یا مطاف کے کنارے کنارے طواف کرنا بہتر ہے۔

(٨) عورت طواف اور سعی میں رمل نہیں کرے گی بلکہ عام چال چلے گی تا کہ کوئی فتنہ نہ ہو اور اسی طرح عورت کو چاہئے کہ مردوں کے طواف کرتے کے وقت اور بھیڑ کی صورت میں بیت اللہ کے نزدیک نہ ہو۔

(٩) سعی کے صحیح ہونے کے لئے وضو کرنا شرط نہیں البتہ بہتر ہے کہ باوضو سعی کی جائے اگر چہ وہ حائضہ ہو۔

---

(١) صحیح بخاری حدیث : ٢٩٤، ٣٠٥ صحیح مسلم حدیث: ١٢١١۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

(۱۰) دو سبز نشانوں کے درمیان عورت نہ دوڑے اس لئے کہ اسے ستر کا حکم ہے۔

(۱۱) عمرہ سے حلال ہونے کے وقت اپنے سر کا بال نہ منڈائے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے کرائے بلکہ اس کے لئے صحیح یہ ہے کہ انگلی کے پور کے برابر اپنے بال کاٹ لے، اور اپنی زینت کا خیال رکھتے ہوئے جو عورت کی خصوصیات میں سے ہے نہ اس سے زیادہ بال کاٹے اور نہ اس سے کم کرے۔

سابقہ مسائل میں غور وفکر کرنے والا اچھی طرح جان لیتا ہے کہ اسلامی شریعت نے عورت کے احوال وخصائص کی کیسی پاسداری کی ہے اور کیسے ان کے لئے ان احکام کو مقرر کیا ہے جو عورت کی طبیعت اور نفاست کے عین مناسب ہیں اور مردوں سے مختلف ہیں، اسی سے اس شریعت کی عظمت وخوبی معلوم ہو جاتی ہے۔

ہوشیار باش

☆ حیض یا نفاس کا بہانہ بنا کر احرام باندھے بغیر میقات سے گزر جانا جب کہ عمرہ کرنے کی نیت بھی ہو۔

☆ بعض عورتوں کا حیض ونفاس کی حالت میں طواف کرنا، یہ حرام ہے اور اس کا طواف صحیح نہیں، یہ اللہ کی حرمتوں کو پامال کرنا ہے۔

☆ حجر اسود کے پاس مردوں کی بھیڑ میں جانا اور اجنبی آدمیوں کے سامنے حجر اسود کو بوسہ دینے کے لئے چہرہ کھولنا، جب کہ اس میں بڑی خرابی اور بڑا فتنہ ہے، اور مناسب یہ ہے کہ عورت مردوں کے پیچھے سے طواف کرے، یہ اس کے لئے بہتر ہے اور یہ اس طواف سے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

اجروثواب میں بڑھ کر ہے جو مردوں کی بھیڑ میں کعبہ کے قریب سے کیا جائے۔

میری اسلامی بہنو! آپ اس واقعے پر جو حضرت منبوذ بن سلیمان اپنی ماں سے روایت کرتے ہیں، غور وفکر کریں وہ کہتے ہیں کہ ان کی ماں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھیں، کہ ان کی ایک لونڈی ان کے پاس آئی اور کہا اے ام المومنین! میں نے بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور حجر اسود کا دو یا تین مرتبہ بوسہ دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے فرمایا اللہ تمہیں کوئی اجر نہ دے، اللہ تمہیں کوئی اجر نہ دے، تم مردوں کو دھکے دیتی رہی تمہیں اللہ اکبر کہہ کر گذر جانا تھا۔ (۱)

☆ طواف وسعی کرنے میں اور حرم کی دوسری جگہوں میں خوشبو لگا کر، زیور پہن کر جس میں شہرت کا لباس بھی داخل ہے بے پردگی اختیار کرنا، خاص طور پر طواف وداع کے وقت آپ عورتوں کو دیکھیں گے کہ وہ بناؤ سنگار، زیب وزینت اور خوشبو لگاتی ہیں، پھر طواف وداع کرتی ہیں، علاوہ ازیں اس معصیت کے ساتھ ساتھ مرد یا عورت کے لئے فتنہ بھی ہے جو ان بے پردہ عورتوں کے دیکھنے کا نتیجہ ہے۔

☆ طواف کے بعد مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے پر اصرار کرنا اس طرح وہ مردوں کے درمیان نماز پڑھتی ہے۔

☆ سعی کرتے ہوئے صفا اور مروہ پہاڑی پر چڑھنا اس غلطی کی اصلاح کی شکل یہ ہے کہ عورت

---

(۱) سنن بیہقی ج۵/ ۸۱، مسند شافعی ج۱/ ۱۲۷۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

صفا اور مروہ پر نہ چڑھے بلکہ اس کی ابتدا میں کھڑی ہو اور پھر باقی چکروں کو پورا کرنے کے لئے مڑ جائے۔

☆عورتوں کا قصر کرنے کے لئے اجنبی مردوں کے سامنے بال ننگا کرنا، عورت کو اپنے بال کٹانے کے لئے ایسی جگہ جانا چاہیے جہاں غیر محرم مرد اسے دیکھ نہ سکے۔

☆ بعض عورتیں بچوں کو دودھ پلانے کے بہانے اجنبی مردوں کے سامنے سینہ کھول لیتی ہیں۔

☆ بعض عورتیں حرم میں خواتین کے لئے بنی جگہ پر پہنچتے ہی یا قرآن کریم رکھنے کے لئے بنی ہوئی الماریوں کے پیچھے اپنا چہرہ ننگا کر دیتی ہیں حالانکہ وہ مکمل پردہ میں نہیں ہوتیں، وہاں کام کرنے والا عملہ، نگراں اور عمرہ کرنے والے عورت کے سامنے، پیچھے اور بغل سے گذر رہے ہوتے ہیں، اور ادھر وہ اپنا چہرہ کھولے ہوئے ہوتی ہیں۔

☆ بعض عورتیں لوگوں کی گزر گاہوں اور حرم کی صحنوں میں بستر بچھا کر سو جاتی ہیں یہ مسلمان عورت کے لئے مناسب نہیں، خصوصا نیند کے دوران عورت کے ستر کھلنے کا امکان ہوتا ہے یہ بہت بڑی غلطی ہے جو اس طرح کی جگہ میں ہوتی رہتی ہے۔

☆ کبھی ہم حرم اور اس کی آ گن میں مرد کو عورت کے برابر یا اس کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں یہ بہت ہی بڑی غلطی ہے، حکم یہ ہے کہ مرد مردوں کے ساتھ اور عورت عورتوں کے ساتھ نماز پڑھیں اور اگر عورت مردوں کے درمیان ہو اور نماز کھڑی ہو جائے اور عورت عورتوں کی مخصوص جگہ جانے کا راستہ نہ پائے تو چاہیئے کہ وہ مردوں کے ساتھ نماز نہ پڑھے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

بلکہ نماز ختم ہونے کا انتظار کرے پھر عورتوں کی جگہ چلی جائے۔

☆ بعض عورتیں قرآن رکھنے کی الماریوں کو اپنی کمر کا سہارا بنا لیتی ہیں یہ اللہ کی کتاب کے ساتھ بے ادبی ہے۔

☆ **دینی بہنو!** عمل کی قبولیت کی اہم علامتوں میں سے ہے کہ ماضی کے تمام گناہوں سے آپ سچی توبہ کرلیں اور پختہ ارادہ کرلیں کہ آنے والے دنوں میں نیک کاموں پر گامزن رہیں گے، کیا ہی بہتر وہ نیکی ہے جو برائی کے بعد کی جائے جو اس کے گناہوں کو مٹادے، اور کیا ہی بہتر وہ نیکی ہے کہ نیکی کے بعد نیکی کی جائے اور کیا ہی بدتر وہ برائی ہے جو نیکی کے بعد کی جائے اس طرح وہ اسکی نیکی کو مٹادے۔

☆ **عزیز بہنو!** آج آپ اطاعت کی عزت میں زندگی گذار رہی ہیں، کل آپ معصیت کی ذلت میں زندگی گذارنے اور غفلت کی رسوائی میں پڑنے سے ہوشیار رہیں۔

☆ اے عائشہ کی پوتیو! تمہارا مقام فیشن کی لہر سے زیادہ اونچا ہے اور تمہاری منزلت مخرب اخلاق ڈراموں اور میگزین سے زیادہ بلند ہے جس طرح تمہارا دل کسی کے متعلق کینہ و کپٹ سے پاک ہے تو پھر حرام کاموں جیسے غیبت، چغلی اور گانا سننے سے پرہیز کرو۔

☆ اے عائشہ کی پوتیو! تمہاری اولاد تمہاری گردن میں امانت ہے ایمان کے اصولوں پر ان کی تربیت کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی محبت ان کے دلوں میں پیدا کرو، انہیں منکرات سے بچاؤ، برے ساتھیوں کی صحبت اختیار کرنے سے روکو، رب کی اطاعت کرنے میں اور اپنے حسن اخلاق میں ان کے لئے بہترین نمونہ بن جاؤ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆اے عائشہ کی پوتیو! تمہارا شوہر تمہیں نیک بیوی دیکھنا چاہتا ہے کہ جب وہ تمہاری طرف دیکھے تو تم اس کو خوش کر دو اور جب تم کو حکم دے تو تم اس کی فرمانبرداری کرو، یہ اس کا تم پر حق ہے کہ تم اس کو بھلائی کا حکم دو اور اس کی رہنمائی کرو اور برائی سے روکنے اور ڈرانے میں اس طرز کو اختیار کرو جو اس کو خوش کر دے اور بھا جائے۔

☆اے عائشہ کی پوتیو! بیشک دوست کھینچنے والا ہوتا ہے، اس لئے اپنا دوست بہتر انسان کو چنو اور یہ کہ وہ نیک اور عبادت گذار ہو، بیکار اور غافل عورتوں کی صحبت اختیار کرنے سے بچو گرچہ وہ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ آپ کا قریبی رشتہ دار ہو اور آپ کے ساتھ ساتھ رہنے والی ہو، آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے اس لئے خیال کرنا چاہئے کہ وہ کس سے اپنی دوستی کر رہا ہے۔ (۱)

اے اللہ کی بندی! امت کا اور دین کا آپ پر یہ حق ہے کہ آپ اس دین کی دعوت دیں اور اس پر عمل پیرا ہوں اور ان خالی مقامات کو پر کر دیں جہاں آپ کے علم اور دعوت کی ضرورت ہے آپ اپنے جنس کی لڑکیوں کی رہنمائی کریں، کیوں کہ آپ ان کے زیادہ قریب ہیں اور ان کو زیادہ پہچانتی ہیں، اور میدان کو آپ ان مفسدین کے لئے خالی اور کھلا مت چھوڑ دیجئے جو ان کی برائی کے لئے کام کرتے ہیں اور آپ خیر پھیلانے سے باز رہیں۔

---

(۱) سنن ابوداء ود بروایت ابی ہریرة علامہ البانیؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے ملاحظہ کیجئے صحیح الجامع ح: ۳۵۴۵۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

بچے اور عمرہ

☆جو بچہ اٹھائے ہوئے ہوا سے چاہیئے کہ کعبہ کو بچے کے بائیں جانب کر کے اس کو کندھے پر اٹھالے اور بچہ کی بائیں ٹانگ کو اپنے بائیں کندھے پر اور دائیں ٹانگ کو دائیں کندھے پر لٹکالے۔

☆بچوں کو حرم کی صحنوں اور برآمدوں میں کھیلنے نہ دیا جائے اس طرح وہ نمازیوں کی تشویش کا باعث بنیں، اور ایسا کرنے کی وجہ سے سرپرست گنہگار ہوگا اس لئے بچے اپنی حرکات وتصرفات کے نقصان کو نہیں جانتے۔

☆وہ بچے جو اپنی ضرورت نہیں بتا پاتے اور جو حمام میں اپنی رفع حاجت نہیں کرتے عورت پر ضروری ہے کہ وہ اس کو پمپرز پہنا دیں تاکہ حرم اور اس کے قالینوں اور آنگنوں کی پاکیزگی وصفائی کا اہتمام ہو سکے۔

☆لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی اولاد کو سمجھا دیں کہ حرم کے کبوتروں کو نہ بھگائیں، نہ درخت کاٹیں اور نہ گری ہوئی کوئی چیز اٹھائیں۔

☆بچوں کی کلائیوں میں اپنا نام اور موبائل نمبر لکھ کر پٹے کی مانند پہنا دیں تاکہ بوقت ضرورت اس سے فائدہ اٹھایا جا سکے اللہ نہ کرے کہ ایسا ہو۔

☆بچوں کو کپڑا پہناتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے:

(۱) ایسے کپڑے نہ پہنائے جائیں جن سے ستر نظر آ رہا ہو۔

(۲) ایسے گندے کپڑے پہنا کر حرم نہ لایا جائے جو مناسب نہ ہوں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

مکۃ المکرّمہ کی خصوصیات

(۱) جمہور علماء کے نزدیک مکۃ المکرّمہ میں کفار ومشرکین کا داخلہ ممنوع ہے، فرمان الٰہی ہے، ﴿اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا﴾ (سورۃ التوبہ آیت: ۲۸) (اے ایمان والو!) مشرک پلید ہیں اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آئیں'' اس لئے کسی مسلمان خاندان کے لئے کافر ومشرک ڈرائیور اور نوکرانی کو مکہ مکرمہ لے جانا مناسب نہیں ہے چاہے کیسے بھی حالات ہوں۔

(۲) مسجد حرام میں ایک نماز ایک لاکھ نماز کے برابر ہے اجر وثواب کے لحاظ سے نہ کہ فرائض ساقط کرانے کے لحاظ سے، فرمان نبوی ﷺ ہے ''میری اس مسجد (نبوی) میں ایک نماز دیگر مساجد کی ہزار نماز سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے، البتہ مسجد حرام کی ایک نماز دیگر مساجد کی ایک لاکھ نمازوں سے بڑھ کر ہے'' (۱)

مکہ مکرمہ کی ساری حدود حرم کا بھی وہی درجہ ہے جو مسجد حرام کا اجر وثواب کے لحاظ سے درجہ ہے۔

(۳) بالاتفاق مکہ کے درختوں کو کاٹنا جائز نہیں، فرمان نبوی ﷺ ہے مکہ مکرمہ کو اللہ تعالیٰ نے محترم ٹھہرایا ہے، لوگوں نے محترم نہیں ٹھہرایا ہے، اس لئے کسی آدمی کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو جائز نہیں، کہ وہ مکہ مکرمہ میں خون بہائے یا یہاں کا درخت کاٹے۔(۲)

---

(۱) مسند احمد ج ۳/۳۴۳، سنن ابن ماجہ ۱۴۰۶۔ (۲) صحیح بخاری ح: ۱۰۴، صحیح مسلم ح: ۱۳۵۴۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۴) نیکیوں کی تعداد کا بڑھ جانا اور برائی کا شدید ہو جانا، نیکیاں اللہ سبحانہ وتعالی کے فضل وکرم سے اجر وثواب اور تعداد میں بڑھ جاتی ہیں، لیکن حدیث میں نماز کے علاوہ کسی اور چیز کی وضاحت نہیں، محققین اہل علم کہتے ہیں کہ برائیوں کا معاملہ یہ ہے کہ اصل تعداد نہیں بڑھتی بلکہ گناہ کی کیفیت بڑھ جاتی ہے۔ (۱)

(۵) مکہ مکرمہ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ تمام مسلمانوں کا قبلہ ہے، روئے زمین پر اس کے علاوہ کوئی قبلہ نہیں۔

(۶) مکہ مکرمہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ قضائے حاجت کے وقت اس کے طرف رخ کرنا اور پیٹھ کرنا حرام ہے، جب کہ مکہ مکرمہ کے علاوہ کسی اور جگہ کی یہ خصوصیت نہیں ہے۔

(۷) اس کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہاں مسجد حرام ہے جو روئے زمین پر سب سے پہلی مسجد ہے جو تعمیر کی گئی، فرمان باری تعالی ہے(اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ مُبَارَکًا وَهُدًی لِلْعَالَمِیْنَ) (۲)

''اللہ تعالی کا پہلا گھر جو لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ شریف میں ہے جو تمام دنیا کے لئے برکت وہدایت والا ہے''

بخاری ومسلم میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ روئے زمین پر سب سے پہلی مسجد کونسی ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا، مسجد حرام ، پھر پوچھا کہ اس کے بعد دوسری مسجد کونسی ہے؟ آپ نے جواب دیا، مسجد اقصی، مزید

(۱) فتاوی الشیخ ابن بازؒ دیکھئے الفتاوی الاسلامیہ ج ۳۰۹/۲۔ (۲) سورۂ آل عمران آیت: ۹۶۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

پوچھا کہ ان دونوں کی تعمیر کے درمیان کتنا فاصلہ تھا، فرمایا چالیس سال'' (۱)

(۸) اس کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ کام کاج کے سلسلے میں بار بار داخل ہونے والوں کے علاوہ اور لوگوں کے لئے احرام باندھے بغیر مکہ مکرمہ میں داخل ہونا جائز نہیں، یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جس میں کوئی شہر اس کا شریک نہیں۔

(۹) روئے زمین پر کوئی ایسی جگہ نہیں کہ مستطیع کے لئے وہاں جانا اور اس گھر کا طواف کرنا ضروری ہو جو گھر مکہ مکرمہ میں ہے وہ کہیں اور نہیں، اور نہ ہی روئے زمین پر حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کوئی ایسی جگہ ہے جس کا بوسہ لینا اور چھونا جائز ہو اور جس کے چھونے سے گناہ مٹ جاتے ہوں۔

(۱۰) مسجد حرام علی الاطلاق روئے زمین کی سب سے بہتر جگہ ہے، اس لئے طاقت رکھنے والے لوگوں پر وہاں کا رخت سفر باندھنا فرض ہے، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مکہ مکرمہ میں حروزہ کے مقام پر سواری پر کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا، اللہ کی قسم [اے مکہ] تو اللہ کی ساری زمین سے افضل ہے، تو اللہ کی سب سے محبوب سرزمین ہے، اگر مجھے یہاں سے نکالا نہ جاتا تو میں یہاں سے نہ جاتا'' (۲)

---

(۱) صحیح بخاری ح: ۳۴۲۵، صحیح مسلم ح: ۵۲۰۔

(۲) مسند احمد ج۳۰۵/۴، ترمذی ح:۳۹۲۵، نسائی، ابن ماجہ ح ۳۱۰۸، علامہ البانیؒ نے السنن میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۱۱) اس شہر کا امن تمام انسانوں حیوانات اور نباتات کو شامل ہے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اس شہر کو اللہ تبارک وتعالی نے اسی وقت سے حرمت والا قرار دیا تھا جس وقت آسمان وزمین کی تخلیق فرمائی ، اللہ کی طرف سے یہ حرمت وتقدس قیامت تک کے لئے ہے، مجھ سے پہلے کسی کے لئے اس شہر میں قتال حلال نہیں ہوا اور میرے لئے بھی دن کے کچھ وقت کے لئے حلال ہوا تھا پس وہ اللہ تعالی کی قائم کردہ حرمت کے تحت قیامت تک کے لئے قابل احترام شہر ہے، لہذا اس کے کانٹے کو بھی نہ توڑا جائے نہ کسی شکاری جانور کو بھگایا جائے ، نہ اس میں گری پڑی چیز اٹھائی جائے ، ہاں البتہ وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو اسے مالک تک پہنچائے ، اور نہ اس کی ہری گھاس کاٹی جائے ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ! اذخر کی اجازت دیدیجئے ؟ یہ لوگوں میں جلانے اور چھتوں پر ڈالنے کے لئے استعمال ہوتی ہے آپ نے فرمایا اس کی اجازت ہے'' (۱)

حرم کے اہم مقامات

حدودحرم:

جو مکۃ المکرّمہ کو ہر جانب سے گھیرے ہوا ہے، اللہ تعالی نے حرم کی تعظیم کے پیش نظر حرمت میں حدود حرم میں زمین کا حکم مکہ ہی کا رکھا ہے، اور یہ حرمت اللہ تعالی کی قائم کردہ حرمت کے تحت زمین وآسمان کی تخلیق سے لے کر قیامت تک کے لئے ہے، روایات میں ہے کہ

---

(۱) صحیح بخاري صحیح مسلم ح : ۱۳۵۳ یہ الفاظ صحیح مسلم کے ھیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

جبریل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حرم کی حدود پر کھڑا کر کے وہاں علامتی پتھر نصب کرنے کا حکم دیا تو آپ نے اس کو بخوبی انجام دیا، گویا حضرت ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام پہلے شخص ہیں جنہوں نے حرم کی برجیاں نصب کیں، اور یہی برجیاں حل اور حرم کے درمیان حد فاصل ہیں، فتح مکہ کے بعد رسول اللہ ﷺ نے تمیم بن اسد خزاعی کو بھیجا انہوں نے ان برجوں کو نئے سرے سے بنایا، اس کے بعد بھی وقتاً فوقتاً مسلم حکمران اور ان کے نمائندے مختلف جگہوں پر حرم کی حد بندی کے طور پر علامات نصب کرتے رہے جن کی مجموعی تعداد ۹۴۳ تک پہنچ چکی ہے، عام طور پر یہ سب علامات پہاڑوں، ٹیلوں اور نمایاں جگہوں پر ہیں اور یہاں یہ بھی جان لیں کہ حدود حرم کا کل رقبہ پانچ سو پچاس کلومیٹر مربع ہے۔

کعبہ کی تعمیر

کعبہ کی عمارت ایک سے زائد مرتبہ بنائی گئی، مشہور یہی ہے کہ چھ مرتبہ اس کی تعمیر ہوئی۔

پہلی مرتبہ فرشتوں نے بنایا۔

دوسری مرتبہ آدم علیہ السلام نے بنایا۔

تیسری مرتبہ ابراہیم علیہ السلام نے بنایا۔

چوتھی مرتبہ قریش نے دور جاہلیت میں بنایا، اس موقع پر نبی علیہ السلام بھی موجود تھے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچیس سال تھی۔

پانچویں مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے بنایا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

چھٹی مرتبہ حجاج بن یوسف نے بنایا۔

بیت اللہ کی بنیادیں

بیت اللہ کی تعمیر پر ہزار ہا سال گذر جانے کے باوجود بیت اللہ کی بنیادوں کی مضبوطی اور پختگی اس کی تعمیر کے پہلے دن سے ہی واضح ہے، پھر اس کے بعد بھی کئی مرتبہ انہیں بنیادوں پر تعمیر کی جاتی رہی، اس طویل ترین تاریخی دور میں اس بنیاد نے نہ جانے کتنے طوفانوں اور سیلابوں کا سامنا کیا، ان بنیادوں کی مضبوطی کا اندازہ اس تحقیق سے بھی ہوتا ہے جو ۱۴۱۷ میں کی گئی تو دیکھا گیا کہ خانہ کعبہ کی بنیادوں کے پتھر بغیر کسی مسالے اور سیمنٹ کے آپس میں نہایت مضبوطی سے جڑے ہوئے ہیں اور اس کی حالت کسی طرح کی اصلاح کے بغیر بنیاد کے لئے بہترین ہے۔ (۱)

کعبۃ اللہ کا اندرونی منظر

کعبہ معظّمہ میں لکڑی کے تین ستون ہیں جن پر چھت ہے ان کی موٹائی ۴۴ سینٹی میٹر ہے، اندر سے داہنی طرف ایک زینہ ہے جو کعبہ کی چھت کی طرف جاتا ہے اس پر دروازہ اور تالا لگا ہوا ہے۔

خانہ کعبہ کی چھت

ابتداء میں کعبہ شریف کی کوئی چھت نہیں تھی، پہلی مرتبہ چھت کا اہتمام قریش نے تعمیر کے وقت کیا، کعبہ کے دو دروازے تھے، لوگ مشرقی دروازے سے داخل ہوتے اور مغربی

---

(۱) دیکھئے کتاب "تاریخ مكة قديما وحديثا" للدكتور محمد عبد الغنی۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

دروازے سے نکل جاتے تھے تا آنکہ قریش نے مغربی دروازہ بند کر دیا۔

کعبۃ اللہ کی چابی

سدانہ اور حجابہ کعبہ معظّمہ کی خدمت کے دو عنوان ہیں اس کے تحت دروازہ کھولنا اور بند کرنا ہے، کعبۃ اللہ کی چابی حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی اولاد کے پاس تھی، سن ۸ ہجری میں فتح مکہ ہوا آپ نے خانہ کعبہ کی خدمت کی ذمہ داری حضرت عثمان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہی رہنے دی اور یہ انہی کے پاس تھی اور فرمایا اے طلحہ کی اولاد یہ چابی لے لو! اب یہ تمہاری نسل میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہے گی اس کو تم سے کوئی نہ لے سکے گا سوائے ظالم کے'' (۱)

اور آج بھی یہ چابی خاندان بنی شیبہ کے پاس ہے، اس چابی کی لمبائی چالیس سینٹی میٹر ہے جو ایک ریشم کے بریف کیس میں محفوظ ہے جس پر خالص سونے کا نقش و نگار کیا ہوا ہے اسے ہر سال کارخانہ غلاف کعبہ میں تیار کیا جاتا ہے۔

حجر اسود

یہ پتھر خانہ کعبہ کے جنوبی حصہ میں نصب کیا گیا ہے جس کی اونچائی صحن مطاف سے ۱۰،۱ میٹر ہے، لمبائی ۲۵ سینٹی میٹر ہے اور عرض تقریباً ۱۷ سینٹی میٹر ہے اور کعبہ کی دیوار میں اس پتھر کے ٹکڑے جڑے ہوئے ہیں یہی وہ پتھر ہے جن کو بوسہ دینا مسنون ہے نہ کہ وہ بڑا پتھر جو اس کے اردگرد ہے اور جس پر چاندی کا فریم لگا ہوا ہے۔

---

(۱) طبرانی کبیر ج ۱۱/۱۲۰، طبرانی اوسط ج ۱۱ ۳۰۱۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

پتھر کا رنگ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت سے آیا ہوا پتھر ہے یہ دودھ سے زیادہ سفید تھا لوگوں کے گناہوں نے اس کو کالا کر دیا'' (۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجر اسود کے بارے میں ارشاد فرمایا: ''اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حجر اسود کو اس شکل میں حاضر فرمائیں گے کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گا اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بات کرے گا اور جس شخص نے دنیا میں اسے ایمان کی حالت میں بوسہ دیا ہوگا اس کے حق میں گواہی دے گا'' (۲)

اس حدیث کے معنی اور مفہوم کے بارے میں جو نکتے بیان کئے گئے ہیں ان میں سے ایک نکتہ وہ ہے جو ابن ظہیرہ نے بیان کیا ہے، مقام عبرت ہے جب گناہوں کے اثر سے پتھر کا رنگ سیاہ ہو گیا تو دل پر گناہوں کا اثر کتنا ہوگا لہذا گناہوں سے بچتے رہنا چاہئے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے حجر اسود کو چھوا اور اپنے ہاتھ کو بوسہ دیا اور فرمایا جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے اس وقت سے میں نے اسے بوسہ دینا نہیں چھوڑا'' (۳)

---

(۱) سنن ترمذی ح: ۸۷۷، علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے دیکھئے صحیح الجامع ح: ۶۷۵۶۔ (۲) سنن ترمذی ح: ۹۶۱، علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے دیکھئے صحیح الجامع ح: ۷۰۹۸۔ (۳) صحیح مسلم ح: ۱۲۶۸۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

ملتزم

حجر اسود اور کعبہ کے دروازہ کی درمیانی جگہ کو ملتزم کہتے ہیں یہ حصہ تقریباً دو میٹر لمبا ہے، علامہ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف قدوم یا طواف وداع کے بعد حجر اسود اور دروازہ کی درمیانی جگہ ملتزم میں دعا کرے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے، کیوں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اجمعین ایسا کیا کرتے تھے۔ (۱)

حجرِ اسماعیل

اس سے مراد بیت اللہ کا وہ حصہ ہے جس پر چھت نہیں ہے جو نصف دائرے کی شکل میں ہے اس کو حطیم بھی کہا جاتا ہے، اور حطیم اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ بیت اللہ کا ٹوٹا ہوا حصہ ہے، قریش نے جب کعبہ تعمیر کرنا شروع کیا تو رقم کی کمی کی وجہ سے بیت اللہ کے اس حصہ کو کم کر دیا جس رقم کو اس نے بیت اللہ کی تعمیر کے لئے مختص کیا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے حطیم کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ خانہ کعبہ کا حصہ ہے؟ تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا: ہاں، پھر ام المومنین نے مزید سوال کیا کہ اگر یہ بیت اللہ کا حصہ ہے تو اس کو تعمیر میں شامل کیوں نہیں کیا گیا؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ تمہاری قوم کے پاس اتنا خرچ نہیں تھا'' (۲)

جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے مکہ میں اقتدار حاصل کیا تو انہوں نے کعبہ کو

---

(۱) دیکھئے کتاب'' المنهاج للمعتمر والحاج'' ٦٨۔

(۲) صحیح بخاری ح: ١٥٨٤۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

منہدم کر کے تعمیر کرایا اور قریش نے جس حصہ کو چھوڑ دیا تھا اس کو دوبارہ کعبہ میں شامل کر دیا لیکن حجاج نے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے شہید ہونے کے بعد اس کو اصلی وضع پر واپس کر دیا اور قریشی بنیاد پر ہی دیوار تعمیر کر دی جو آج تک اسی طرح ہے۔ (۱)

جسے کعبہ میں نماز پڑھنا ممکن نہ ہو وہ حجر میں نماز پڑھ لے، کیوں کہ آپ نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں چاہتی تھی کہ بیت اللہ شریف میں داخل ہو کر نماز ادا کروں تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے حجر (حطیم) میں داخل کر دیا اور فرمایا یہاں نماز پڑھ لو اگر تم خانہ کعبہ میں داخل ہونا چاہتی ہو اس لئے کہ یہ بیت اللہ ہی کا حصہ ہے" (۲)

ایک اور روایت میں ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے سوال کیا کیا میں بیت اللہ میں داخل نہ ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: حجر میں داخل ہو جاؤ کیوں کہ یہ بیت اللہ کا حصہ ہے۔ (۳)

رکن یمانی

کعبہ کا وہ کونہ ہے جو ملک یمن کی طرف اور حجر اسود کے برابر ہے یہ کونہ ان بنیادوں پر قائم ہے جن پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کی تھی "نبی ﷺ صرف حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام فرماتے تھے" (۴)

---

(۱) صحیح مسلم ح: ۱۳۳۳۔ (۲) سنن نسائی ح: ۲۹۱۵ سنن ترمذی ح: ۸۷۶۔

(۳) سنن نسائی ح: ۲۹۱٤۔ (٤) سنن ترمذی ح: ۸۵۸۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں“ (۱)

مقامِ ابراہیم

مقام ابراہیم سے مراد وہ (مبارک) پتھر ہے جس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کعبۃ اللہ کی تعمیر کے وقت اٹھا کر لائے تھے تا کہ اس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام خانہ کعبہ کی دیواروں کو اونچا کر سکیں، دوران تعمیر حضرت اسماعیل پتھر تھماتے تھے اور حضرت ابراہیم اپنے دست مبارک سے پتھروں کو رکھتے جاتے تھے۔

مقام ابراہیم بیت اللہ سے بالکل متصل تھا یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے وہاں سے اٹھا کر اس جگہ میں رکھ دیا جہاں وہ آج کل ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خیال تھا کہ اس جگہ رکھے رہنے سے یہ طواف کرنے والوں اور نمازیوں کے لئے رکاوٹ بنتا ہے اس لئے انہوں نے ایسی جگہ رکھوا دیا جہاں کسی کو تنگی نہ رہے۔ (۲)

مقامِ ابراہیم کی چند ایک خصوصیات

(۱) بیت اللہ کی بنیاد پڑنے کے وقت سے ہی اس مبارک پتھر کی حفاظت رہی ہے جب کہ اس کو چوری کرنے کی بھی بہت کوششیں ہوئیں، نیز ہزاروں سال کی طویل مدت میں نہ جانے کتنی مرتبہ مسجد حرام زبردست قسم کے سیلابوں اور طوفانوں سے گذری۔

---

(۱) صحیح الجامع ح:۳۵۵۹۔

(۲) فتح الباری ج۸/ ۱۹۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۲) مشرکین کی پوجا پاٹ سے مقام ابراہیم اور حجر اسود محفوظ رہا باوجودیکہ کفار ومشرکین کے دلوں میں ان دونوں پتھروں کی عظمت تھی اور وہ ان کی حفاظت کیا کرتے تھے۔

اسلام کے شروع مرحلہ میں اللہ کے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات موجود تھے، پھر لوگوں کے ہاتھ پھیرنے کی وجہ سے وہ نشانات ختم ہوگئے۔

علامہ الشیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مقام ابراہیم کو مقام ابراہیم اس لئے کہتے ہیں کہ جب کعبہ کی تعمیر بلند ہوگئی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اس پر چڑھ کر کعبہ کی تعمیر کرتے رہے۔

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آپ کے پاؤں کے نشانات اس پتھر پر واضح طور پر موجود تھے لیکن برسہا برس گزرنے اور لوگوں کے بہت زیادہ ہاتھ پھیرنے کی وجہ سے پاؤں کے نشانات ختم ہوگئے۔ (۱)

آبِ زمزم

مسنون یہ ہے کہ آب زمزم پیا جائے اور خوب پیا جائے اور یہ وہ پانی ہے جس کو اللہ تعالی نے اس خصوصیت سے نوازا ہے کہ اس کو اپنے گھر کے پاس اس مبارک جگہ سے نکالا، اس پانی میں ہر بیماری سے شفا ہے، نیز اس میں سیرابی اور آسودگی ہے، جس نے رسول اللہ ﷺ کی اقتدا کرتے ہوئے اور اپنے رب سے شفا کی امید رکھتے ہوئے آب زمزم پیا تو عین ممکن ہے کہ اسے فائدہ حاصل ہو اور یہ ایک آزمائی ہوئی چیز ہے۔

---

(۱) دیکھئے کتاب" الشرح الممتع" ج۷ / ۳۰۱

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

بہرکیف آب زمزم صاف ستھرا اور پاکیزہ پانی ہے جسے پینا مستحب ہے، اس پانی سے وضو کرنے اور کپڑا دھونے میں کوئی حرج نہیں جب کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے ''زمزم کا پانی جس مقصد کے لئے بھی پیا جائے وہ پورا ہو جاتا ہے'' (۱)

مسجد تنعیم

یہ مسجد عائشہ کے نام سے مشہور ہے کیوں کہ یہ اس جگہ واقع ہے جہاں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حجۃ الوداع کے موقع پر سن ۹ ر ہجری میں عمرہ کے احرام کے لئے تشریف لے گئی تھیں جب ان کو حیض آ گیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں عمرہ کرنے کا حکم دیا، یہ مسجد بیت اللہ سے ۵، ۷ کلومیٹر دور مکہ مدینہ روڈ پر واقع ہے۔

شعب ابی طالب

اس کا ذکر سیرت میں بار بار آیا ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں قریش مکہ نے بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب کو بعثت نبوی کے ساتویں برس محصور کر دیا تھا جب آپ ﷺ نے دعوت کا کام شروع کیا، اس جگہ کو پہلے شعب ابی طالب کہا جاتا تھا پھر شعب بنی ہاشم کہا جانے لگا، آج کل اسے شعب علی کہا جاتا ہے، آنحضرت ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جائے پیدائش یہی جگہ ہے، یہ گھاٹی جبل ابی قبیس اور شعب ابی عامر کے درمیان ہے۔

---

(۱) مسند احمد ج۳/ ۳۵۷، سنن ابن ماجہ ح: ۳۰۶۲ علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے دیکھئے السلسلة الصحیحة ح:۸۸۳۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

دارُالندوہ

یہ وہ گھر ہے (قریش کی پارلیمنٹ) جسے قصی بن کلاب نے لوگوں کے اکٹھا ہونے اور مشورہ کرنے کے لئے تعمیر کیا تھا، لڑائی کا پروگرام یہیں بنایا جاتا تھا اور شادی بھی یہیں کرائی جاتی تھی شروع اسلام میں بہت سے امراء اور خلفاء اس میں قیام کیا کرتے تھے یہ مسجد حرام کے شمالی جانب تھا، پھر عباسی خلیفہ معتضد باللہ نے سن ۲۸۴ھ ہجری میں اس جگہ کو مسجد حرام میں شامل کر دیا، اب تک اس سمت میں ایک دروازے کا نام باب الندوہ رکھ دیا گیا ہے۔

حرم سے گمشدہ چیز اٹھانا

حرم میں گری پڑی چیزوں کی خاصیت ہے کہ کسی کے لئے اٹھانا جائز نہیں الا یہ کہ کوئی شخص ہمیشہ اسے اعلان کرنے کا ارادہ رکھتا ہو یا اسے اس ادارے کے حوالے کرنا چاہتا ہو جو ان گری پڑی چیزوں کو وصول کرنے کے مجاز ہیں، فرمان نبوی ﷺ ہے "گری پڑی چیز اٹھانا صرف اعلان کرنے والے کے لئے جائز ہے" (۱)

حرم مکی اور حرم مدنی میں گم شدہ چیزوں کے مراکز ہیں جو خاص اسی مقصد کے لئے بنائے گئے ہیں تو ایسی صورت میں بدرجہ اولی ان مراکز کے ساتھ رابطہ کرنا چاہئے اور یہ طریقہ صحیح نہیں ہے کہ اندرون حرم گمشدہ چیز پانے والا حرم میں موجود لوگوں کے پاس لے جا کر متعارف کرواتا پھرے، جب کہ حرم میں مختلف ملکوں اور زبانوں کے لوگ ہوتے ہیں اور پھر حرم کا رقبہ بھی بہت بڑا ہے۔

---

(۱) صحیح بخاری ح :۲۴۳۴ ، ۴۳۱۳، صحیح مسلم ح : ۱۳۵۵ ، دیگر کتب حدیث۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

علاوہ ازیں بہت ساری چیزوں کی صفات بھی ایک دوسرے سے مشابہ ہوتی ہیں جس کا نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ اصل مالک کے علاوہ دوسروں کو مل جاتی ہیں یا بعض کمزور ایمان لوگوں کو طمع بھی ہو جا سکتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے عمروں کی تعداد

(۱) عمرۂ حدیبیہ: سن ۶ ہجری میں آپ نے عمرے کا ارادہ کیا مشرکین نے آپ کو روکدیا لہذا طواف وسعی کئے بغیر آپ حلال ہونے پر مجبور ہو گئے اور قربانی کی۔

(۲) عمرۂ قضا: ذی قعدہ سن ۷ ہجری میں آپ نے عمرہ ادا کیا۔

(۳) عمرۂ جعرانہ: ذی قعدہ سن ۸ ہجری میں آپ نے عمرہ کیا۔

(۴) سن ۱۰ ہجری میں حجۃ الوداع کے ساتھ آپ نے عمرہ کیا تھا۔ (۱)

معتمر کے لئے مجوزہ پروگرام

یہ مبارک سفر کیسے پورا ہو؟ اور اس مبارک سفر سے حسب امکان کیسے فائدہ اٹھایا جائے؟ یہ مجوزہ پروگرام ہم آپ کے سامنے رکھ رہے ہیں جس کے مطابق اگر آپ عمل کریں گے تو **ان شاء اللہ** بہت زیادہ خیر حاصل کر سکیں گے:

(۱) نماز فجر سے تقریباً ایک گھنٹہ پہلے حرم جائیں اور نماز وتر ادا کریں کیوں کہ ان سنتوں میں سے ہے جن کی تاکید ہے اور آپ سے یہ بات ڈھکی چھپی نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

---

(۱) صحيح بخاري ح : ۱۷۷۸۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

وتر کی نماز سفر اور حضر میں نہیں چھوڑا کرتے تھے یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نماز وتر کی بڑی اہمیت ہے، اور آپ ﷺ کا معمول تھا کہ گیارہ رکعت نماز پڑھا کرتے تھے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھا کرتے تھے''۔

پھر اگر ممکن ہو تو آپ بیت اللہ کا طواف کریں یہ آپ کے لئے بہتر ہے کیوں کہ اس وقت عجیب روحانیت ہوتی ہے، لیکن یہ جان لینا چاہئے کہ روحانیت اور سکینت اسی کو مل سکتی ہے جو پہلے سے اس کے لئے تیاری کرے اور جلد سو جائے۔

(۲) ہر نماز کے لئے جلدی جانے کا اہتمام کیجئے بلکہ کوشش کیجئے کہ جب موذن اذان کے الفاظ بلند کرے تو آپ حرم میں موجود ہوں۔

(۳) اذان ختم ہونے تک موذن کے پیچھے اذان کے کلمات دہراتے رہیں پھر اذان کے بعد کی دعا پڑھیں اور اپنے آپ کو اس اجر وثواب سے محروم نہ رکھیں جو اس دعا کے پڑھنے پر ملتا ہے۔

(۴) اذان ختم ہو جانے کے بعد چند رکعات نفل نماز پڑھ سکتے ہیں سوائے فجر کی نماز کے وقت کے اس لئے کہ آپ ﷺ سفر میں بھی فجر کی دو رکعت سنت کی پابندی کیا کرتے تھے۔

(۵) صف بندی اور اس کی درستگی کا خیال رکھیں کیوں کہ یہ نماز پوری کرنے میں شامل ہے، جب کہ بعض لوگ اس کو ذرہ برابر اہمیت نہیں دیتے۔

(۶) فرض نماز کے بعد پڑھی جانے والی دعاؤں کے اجر وثواب سے اپنے آپ کو محروم نہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

رکھیں، بعض لوگ فرض نماز سے فارغ ہونے کے بعد نماز جنازہ کے اعلان کا انتظار کرنے لگتے ہیں اور نماز جنازہ سے فارغ ہونے کے بعد بیٹھ کر آنے جانے والوں کو دیکھنے میں مشغول ہوجاتے ہیں نتیجتاً وہ فرض نمازوں کے بعد پڑھی جانے والی دعاؤں سے غافل ہوجاتے ہیں۔

(۷) فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج کے ایک نیزہ بلند ہونے تک بیٹھے رہیں (یعنی سورج نکلنے کے تقریباً پندرہ منٹ کے بعد تک) پھر دو رکعت نماز ادا کریں، اس کا اجر وثواب بیان کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی پھر اسی جگہ بیٹھ کر طلوع آفتاب تک اللہ تعالی کا ذکر کرتا رہا، پھر دو رکعت نماز پڑھی تو اسے حج وعمرہ کا ثواب ملے گا'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مکمل، مکمل، مکمل، یعنی حج وعمرہ کا پورا ثواب'' (۱)

(۸) چاشت کی نماز کے ثواب سے اپنے آپ کو محروم نہ کریں، کیوں کہ چاشت کی نماز کا اجر وثواب بہت زیادہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کے ہر جوڑ پر صبح ایک صدقہ لازم ہوجاتا ہے، ایک دفعہ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ایک مرتبہ الحمد للہ کہنا صدقہ ہے، ایک دفعہ لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، اور برائی سے منع کرنا بھی صدقہ ہے، اور وہ دو رکعت نماز ان تمام کاموں سے کفایت کر جاتی ہے جسے آدمی چاشت کے وقت ادا کرتا ہے'' (۲)

---

(۱) سنن ترمذی ح: ۵۸۶، علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ھے، دیکھئے صحیح الجامع ۶۳۴۶۔

(۲) صحیح مسلم ح: ۷۲۰۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

نماز چاشت کا وقت آفتاب کے بلند ہونے سے شروع ہو کر [یعنی سورج کے طلوع ہونے کے پندرہ منٹ کے بعد سے لے کر] زوال سے پہلے [یعنی ظہر کا وقت شروع ہونے سے دس منٹ پہلے] تک رہتا ہے، آپ ﷺ کا معمول آٹھ رکعتیں پڑھنے کا تھا۔

(۹) نماز ظہر سے اتنی دیر پہلے آئیں کہ اذان ہونے سے پہلے کچھ پڑھ سکیں اور عام نفل نماز ادا کر سکیں، اور نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھ کر قرآن پڑھیں یہی طریقہ عصر کی نماز میں بھی دہرائیں البتہ یہ کہ عصر کے بعد بیٹھنا زیادہ تر لوگوں کے لئے آسان ہوتا ہے۔

(۱۰) نماز عصر کی اذان کے بعد چار رکعات نماز اس طرح ادا کریں کہ ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیں کیوں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس آدمی پر رحم کرے جس نے عصر سے پہلے چار رکعات نماز پڑھی'' (۱)

(۱۱) مغرب کی اذان سے تھوڑی دیر پہلے حاضر ہونے کی کوشش کریں اور موذن کے پیچھے پیچھے اذان کے کلمات کا جواب دے کر ثواب کمائیں کیوں کہ اس سرزمین میں غروب کا وقت بھی عجیب ہوتا ہے بشرطیکہ غور وفکر کرنے والا غور وفکر کرے۔

(۱۲) مغرب کی نماز کے بعد علمی دروس وتقاریر میں بیٹھنے کے لئے جنت کی کیاری تلاش کریں اور ان چند منٹوں میں ثواب کمائیں۔

(۱۳) عشاء کی نماز کے بعد حرم کے صحن میں بیٹھیں اور نماز تلاوتِ قرآن، ذکر الٰہی اور دعا میں مشغول رہیں۔

---

(۱) سنن ابوداءود ح: ۱۲۷۱ ترمذی ح: ۴۳۰، علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ھے، دیکھئے صحیح الجامع ۳۴۹۳۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

حرمین شریفین میں زیادہ سے زیادہ نماز کا اہتمام کرنا

بہت سے لوگ حرمین شریفین میں نماز پڑھنے کی فضیلت کو جانتے ہیں لیکن ہمارے اس موضوع کے تحت اس فضیلت کا ایک خاص مفہوم ہے اور وہ یہ کہ حرم مکی میں دوسری مسجدوں کے مقابلے میں ایک رکعت نماز کا ثواب ایک لاکھ رکعت کے برابر ہے، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری اس مسجد (مسجد نبوی) میں ایک نماز دیگر مساجد میں ہزار نماز سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے، البتہ مسجد حرام کی ایک نماز دیگر مساجد کی ایک لاکھ نماز سے بڑھ کر ہے'' (۱)

یہ اللہ تعالی کی طرف سے بہت بڑا عطیہ ہے بہت سے لوگ جوان مقدس شہروں کا سفر تو کرتے ہیں البتہ اس موقع سے فائدہ نہیں اٹھاتے ہیں۔

بعض مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ وہ چھٹیوں میں مکۃ المکرّمہ یا المدینۃ المنورہ کا سفر کرتے ہیں اور فرض نمازوں کے علاوہ وہ کچھ نہیں پڑھتے اور بہت کم نفل نماز پڑھتے ہیں، پھر اپنے اوقات کا بیشتر حصہ بازاروں میں گھوم پھر کر گزارتے ہیں اس خیال سے کہ وہ اپنے عزیز واقارب کے لئے تحفے تحائف خریدیں گے، اور نہیں جانتے کہ وہ اپنی زندگی کی فرصت کوانھوں نے ضائع کر دیا جب کہ وہ اسے کامیاب بنا سکتے تھے۔

---

(۱) مسند احمد ج ۳/ ۳۴۳ سنن ابن ماجہ ح ۱۴۰۶ علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے دیکھئے صحیح الجامع ۳۸۳۸۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

مکۃ المکرّمہ میں قرآن مجید کی تلاوت کا پروگرام

اس جگہ جن چیزوں میں اپنے اوقات بسر کیئے جائیں ان میں سب سے بہتر طریقہ قرآن مجید یاد کرنا، تلاوت کرنا، اس میں غور وفکر کرنا اور اس پر عمل کرنا ہے، اور اللہ کا شکر ہے کہ نیک لوگوں میں ہم یہی طریقہ دیکھتے ہیں:

اور آپ خوب جانتے ہیں کہ تلاوت قرآن سے صرف ان پڑھنے والے کو ہی فائدہ پہنچتا ہے جو تدبر کے ساتھ پڑھیں اس کے معنی ومفہوم اور اس کے اوامر ونواہی پر غور کریں اس طرح کہ جب پڑھنے والا کسی ایسی آیت سے گذرے جس میں اللہ تعالی کوئی حکم دے رہا ہو تو اس کی تعمیل کرے اور جب اللہ تعالی کسی چیز سے روک رہا ہو تو اس سے رک جائے اور جب آیت رحمت سے گذرے تو اللہ تعالی سے رحمت کا سوال کرے، اور جب آیت عذاب سے گذرے تو اللہ تعالی سے اس کی پناہ مانگے، تلاوت قرآن کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ اس میں غور وفکر کیا جائے اور اس کے معانی، اسرار ورموز اور احکام کو سمجھا جائے، فرمان الٰہی ہے (كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ)

(سورۂ ص آیت:۲۹)

”یہ بابرکت کتاب جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کرسکیں“

بلند آواز سے قرآن مجید کی تلاوت نہ کی جائے تا کہ نمازیوں کے لئے تشویش نہ بن جائے کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے، ”نمازی اپنے رب سے سرگوشی کرر ہا ہوتا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

ہے اسے دیکھنا چاہئے وہ کس سے سرگوشی کررہا ہےاورتم آپس میں بلند آواز سے تلاوت نہ کرو" (۱)

بہتر یہ ہے کہ قرآن پڑھنے یا سننے میں سے وہ کام کیا جائے جو دل کے لئے زیادہ موثر ہو، اس لئے کہ پڑھنے کا اصل مقصد قرآن میں غور وفکر کرنا، اس کے معانی کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ہے جس پر اللہ تعالی کی یہ کتاب خود دلیل ہے۔ (۲)

قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی بڑی فضیلت اور بڑا اجر وثواب ہے، فرمان نبوی ﷺ ہے" قرآن پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قرآن قیامت کے دن قاری کے حق میں شفارش کرنے والا بن کر آئے گا" (۳)

قبل اس کے کہ ہم اس مجوزہ پروگرام کا تذکرہ کریں چند اہم چیزوں کی طرف توجہ دلانا بہتر سمجھتے ہیں:

(۱) جو ایام آپ مکہ میں گزاریں گے وہ کم بلکہ بہت ہی کم ہیں اس لئے بہتر ہے کتاب الہی کی کثرت سے تلاوت کرکے اس جگہ کی عظمت سے فائدہ اٹھائیں تاکہ آپ کا ہر لمحہ کلام الہی کے سننے میں گزرے۔

---

(۱) مسند احمد ، طبرانی، صحیح سنن ابوداؤد برقم: ۱۲۰۳ ، صحیح الجامع برقم : ۱۹۵۱۔

(۲) صلاۃ اللیل والتراویح ص:۴٦۔

(۳) صحیح مسلم دیکھئے صحیح الجامع برقم ۱۱٦۵ ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

(۲) عام طور سے آرام آرام کے ساتھ قرآن کا ایک پارہ پڑھنے پر بیس منٹ سے زیادہ نہیں لگتے۔

(۳) جب مقررہ مقدار آپ سے رہ جائے تو دوسرے وقت میں تلافی کرلیں۔

اس مبارک سفر کی کامیابی یہ ہے کہ قرآن مجید کو مکمل ختم کیا جائے اور یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے بلکہ بالکل آسان کام ہے، نیچے بنا ہوا نقشہ اس پروگرام کی تکمیل میں انشاءاللہ آپ کے لئے معاون ثابت ہوگا، اس طرح سے صرف پانچ دن کے دوران آپ قرآن ختم کرسکتے ہیں:

وقت	تلاوت کی مقدار
فجر کے بعد	دو پارے
ظہر کے بعد	ایک پارہ
عصر کے بعد	ایک پارہ
مغرب سے کچھ پہلے	ایک پارہ
عشاء کے بعد	ایک پارہ
ٹوٹل	چھ پارے

اور اگر آپ صرف تین دن میں قرآن ختم کرنا چاہیں تو درج ذیل نقشہ آپ کے لئے مددگار ہوگا:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

وقت	تلاوت کی مقدار
فجر سے پہلے	ایک پارہ
فجر کے بعد	تین پارے
ظہر سے پہلے	ایک پارہ
ظہر کے بعد	دو پارے
عصر کے بعد	دو پارے
مغرب سے کچھ پہلے اور اس کے بعد	ایک پارہ
ٹوٹل	دس پارے ہوئے

دعوت

قارئین کرام: اس مقام پر آپ کے لئے دعوت ہے اور اس کی ہم تاکید کرتے ہیں کہ آپ کا سفر جب ختم ہو تو آپ کلام الٰہی کا کچھ حصہ لازماً یاد کر چکے ہوں، کچھ ایام گذرنے کے بعد جب آپ ان آیت کو دہرائیں گے تو آپ کو یاد آئے گا کہ میں نے انہیں بیت اللہ کے پاس رہ کر حفظ کیا تھا تو آپ کو بہت زیادہ اچھا لگے گا۔

اور اچھی طرح جان لیں کہ اللہ سے مدد طلب کرنے، دعا مانگنے اور پختہ ارادہ کرنے سے ہی کلام الٰہی یاد ہو سکتا ہے اور اسی طرح بند دروازے کھل سکتے ہیں اور بہت سارے مواقع اللہ کے حکم سے مہیا ہو سکتے ہیں............آپ غور و فکر کر کے دیکھ لیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

حرم مکی میں تربیتی لمحات

(۱) آپ اپنے اوپر اللہ تعالی کے انعام واحسان کو یاد رکھیں کہ:

☆ اللہ تعالی نے آپ کو آرام دہ اور تیز رفتار وسیلہ نقل (گاڑی) عطا فرمایا۔

☆ عمرہ کی ادائیگی اور مکہ سے واپسی تک آپ صحتمند اور تندرست رہے۔

☆ اللہ تعالی نے آپ کے کھانے پینے اور ٹھہرنے کے لئے بہت زیادہ مال عطا فرمایا۔

☆ حرم کے قریب اللہ تعالی نے آپ کے لئے ائیر کنڈیشن رہائش مہیا کی۔

(۲) نبی کریم ﷺ کی یہ دعا تھی (يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى دِيْنِكَ ، اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ) (۱)

"اے دلوں کے بدلنے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے، اے دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر لگا دے" تو دل کو اطاعت میں لگائے رکھنا بہت آسان ہے، خصوصا حرم میں جب کہ دیر تک ٹھہرنا ہوتا ہے، اس طرح آدمی عبادت سے تلاوت قرآن، اور تلاوت قرآن سے بیت اللہ کے طواف، اور طواف سے علمی مجلسوں میں حاضری، اور علمی مجلسوں سے نفل نماز کی ادائیگی اور نفل نماز سے حرم کی تاریخ پر نظر اور حرم کی تاریخ سے پھر مکۃ المکرّمہ میں نبی ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کے حالات اور کعبہ کے حالات پر غور میں مصروف رہتا ہے۔

(۳) جب آپ کثرت سے ان حضرات کو دیکھیں: طواف کرنے والے، خشوع کرنے

(۱) صحیح مسلم برقم ۳۶۵۴۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

والے، نفلی عبادات کرنے والے، سجدے کرنے والے، بہت زیادہ رونے والے، اللہ کی عبادت میں مصروف رہنے والے، فرمانبرداری کرنے والے، یا اعتکاف کرنے والے، تو ایسے لوگوں اور دوسرے نیک لوگوں کو دیکھتے وقت آپ کے دل میں اللہ تعالی کے معاملے میں کوتاہی کا احساس پیدا ہوگا، اور ان لوگوں کے حوصلے اور اعمال کے سامنے اپنے آپ کو کمزور عمل والا محسوس کریں گے، تو جان لیں کہ آپ اپنے رب کے ساتھ کوتاہ ہیں اور اپنی کوتاہ عملی کو بھی زیادہ سمجھ رہے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ آپ عبادت میں زیادہ محنت کریں آپ کا حوصلہ زیادہ بڑھے اور آپ اس احساس کے ساتھ زندگی گذاریں کہ میں اللہ عزوجل کے معاملہ میں کوتاہ ہوں۔

(۴) شریعت نے پورے حرم میں شکار کو پریشان کرنے، قتل کرنے، درخت کاٹنے اور چھانٹنے سے منع فرمایا ہے تا کہ ایک مومن کے دل میں اس مکان کی عظمت باقی رہے، فرمان الٰہی ہے ﴿وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ (۱)

''اللہ کی نشانیوں کی جو عزت وحرمت کرے اس کے دل کی پرہیز گاری کی وجہ سے یہ ہے''

تو پھر کیسے اس جگہ گناہ کرنے کی ہمت ہوسکتی ہے یہ اس بات کی دلیل ہوگی کہ اس کے دل میں اللہ کے شعائر کی تعظیم کم ہے، اس طرح کی رسوائی سے ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، فرمان الٰہی ہے ﴿وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ﴾ (۲)

''جو بھی ظلم کے ساتھ وہاں الحاد کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے''

---

(۱) سورة الحج آيت : ۳۲۔ (۲) سورة الحج آيت : ۲۵۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

عبادت میں غفلت

ان مقامات اور مشاعر مقدسہ میں مختلف ملکوں سے بہت سے لوگ جمع ہوتے ہیں جن میں عرب اور عجم سبھی ہوتے ہیں، جہاں بہت سارے شرعی خلاف ورزیوں کا امکان ہے، اور نبی ﷺ فرماتے ہیں ''تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے اسے ہاتھ سے مٹا دے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان کے ساتھ (سمجھا دے) اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل کے ساتھ (اسے برا سمجھے) اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے'' (۱)

اور صحیح مسلم میں ہی یہ حدیث آئی ہوئی ہے کہ ''جو شخص ہدایت کی دعوت دے، اسے ان لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اس کی پیروی کریں گے لیکن ان کے اپنے اجر میں کمی نہ کی جائے گی'' (۲)

اے عمرہ کرنے والے بھائیو! ضرورت کا تقاضا ہے کہ دعوت الی اللہ کا کام کیا جائے، جب کہ اس میں اجر بھی کئی گنا ملنے والا ہے، اس لئے طاقت رکھتے ہوئے خود کو اس ثواب سے محروم نہ کیجئے، آپ ان میں عقیدے کردار و معاملات اور آداب کی غلطیاں دیکھیں گے۔

اے عمرہ کرنے والی بہنو! آپ بھی اس کے اثرات عورتوں میں حرم کے اندر اور باہر پائیں گے، بہتر یہ ہے کہ آپ اپنے ساتھ قرآن کے کچھ نسخے، مفید اسلامی کتابیں، پمفلٹ اور نفع بخش آڈیو کیسٹیں لے جائیں اور ان چیزوں کا حاصل کرنا بڑا آسان ہے توعیۃ الجالیات کے دفاتر اس سلسلہ میں آپ کی ہر ممکن رہنمائی اور خدمت کے لئے تیار ہیں۔

---

(۱) صحیح مسلم برقم: ٤٩۔

(۲) صحیح مسلم برقم: ٦٢٧٤۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

کیا آپ نے آزمایا ہے؟

قارئین کرام ! درج ذیل مناظر پر غور کریں:

☆ایک آدمی اپنے سامنے دیکھ رہا ہوتا ہے ہم نہیں جانتے کہ وہ کعبہ کو دیکھ رہا ہے یا طواف کرنے والوں، ذکر الٰہی کرنے والوں کو دیکھ رہا ہے؟ اور وہ بہت زیادہ رو رہا ہوتا ہے اور لوگ دائیں اور بائیں سے گزر رہے ہیں اور وہ رونے میں بے خود ہے۔

☆دوسرا زمین پر اپنی پیشانی ٹکا کر بچے کی طرح رو رہا ہے اور ایسے الفاظ کہہ رہا ہے جو سمجھے نہیں جاتے۔

☆کوئی نوے برس سے زیادہ عمر کی والدہ کے پاس بیٹھا ہے اور ہاتھ میں تھامے کتابچہ اسے سنا رہا ہے اور وہ دونوں روتے ہیں اور ان کے رخسار آنسوؤں سے بھیگے ہوئے ہوتے ہیں۔

☆کوئی عورت حجاب لپیٹے اللہ سے دعا کرتی ہے پھر دیر تک روتی ہے اور ہاتھوں کو اپنے چہرے پر رکھ لیتی ہے۔

☆کوئی انتہائی بوڑھا جس کے ابرو ڈھلک کر آنکھوں کو چھپا رہے ہیں، طواف کر رہا ہوتا ہے اور اس کا بیٹا اسے ہاتھ گاڑی پر بیٹھائے ہوتا ہے اور وہ آسمان کی طرف دیکھ رہا اور رو رہا ہوتا ہے، اور وہ اسی حالت میں چکر دو چکر طے کرتا ہے۔

☆کوئی ایک ہاتھ کو اٹھائے ہوتا ہے جہاں تک ممکن ہوتا ہے جب کہ دوسرا اپنی جگہ سے ہلتا نہیں اور اللہ سے اتنی بلند آواز میں دعا کر رہا ہوتا ہے کہ پاس کا آدمی سنتا ہے اور وہ رو رہا ہوتا ہے، جب آپ اس کے نزدیک آئیں گے تو معلوم ہوگا کہ اس کا دوسرا ہاتھ مشلول

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

(فالج زدہ) ہے۔

☆کوئی غلاف کعبہ (ملتزم) کے ساتھ چپک کر رو رہا ہوتا ہے اور یہ دعا کر رہا ہوتا ہے اے رب اے رب میرے گناہ بہت زیادہ ہیں اور تیری مغفرت بہت زیادہ وسیع ہے، میں تیرے در پہ آیا ہوں، اور تیرے دروازہ پر جھکا ہوا ہوں، مجھے آپ سے جو امید ہے اس سے محروم نہ کر، اے میرے رب اے میرے رب کہہ رہا ہوتا ہے اور رو رہا ہوتا ہے۔

میرے پیارے بھائیو! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں یہ لوگ ایسی روحانیت اور ایمانی حالت کیوں محسوس کرتے ہیں، جب کہ ہم لوگ ایسا محسوس نہیں کر سکتے؟

کہیں ایسا تو نہیں کہ اس گھر کی کثرت زیارت نے ہم سے اس روحانیت کو چھین لیا ہے یا یہ کہ یہ ہماری ایمانی کمزوری ہے اور اللہ تعالی سے تعلق کی کمی کا نتیجہ ہے۔

قارئین کرام! دعا کرتے وقت اللہ تعالی سے سرگوشی، حضور قلبی، اعضاء و جوارح کا خشوع، عاجزی وانکساری، رب کی ضرورت اور اس کی محتاجی کا احساس یہ روحانی لذت کے وسائل ہیں اور یہ کام محال نہیں بلکہ ممکن ہے اور اس میں شرف وعزت ہے بس جدو جہد کی ضرورت ہے۔

آپ اپنے رب کے ساتھ تنہائی میں بیٹھیں جی ہاں اپنے رب کے ساتھ ایسے وقت میں بیٹھیں جب پہچان کا آدمی آپ کو دیکھ نہ رہا ہو۔

آپ اپنا موبائل فون بند کر لیجئے........

بلکہ ان تمام چیزوں کو بند کر دیں جن کا تعلق دنیا سے ہے، اور اس خلوت نشینی کے لئے اپنے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

آپ کو تیار کر لیجئے۔

کلام الٰہی کا کچھ حصہ پڑھیں۔

اللہ عزوجل سے دعا کریں۔

طواف کرنے والوں اور عبادت کرنے والوں کے احوال پر غور کریں۔

موت اور قبر کو یاد کریں۔

جنت اور اس کی نعمتیں یاد کریں۔

جہنم اور اس کا دردناک عذاب یاد کریں۔

میرے بھائیو! یہ بات طے ہے کہ آپ اس دنیا سے دوسری دنیا کی طرف منتقل ہوں گے یہ وہ دنیا ہے جس سے نیک لوگ خوش ہوئے اور اللہ تعالی نے چاہا تو تم بھی آرزو کرو گے کہ تمہاری پوری زندگی ایسی ہی ہو تو پھر آزما کر کیوں نہیں دیکھ لیتے۔

کہیں اجر سے محرومی نہ ہو

بہت ساری احادیث میں موذن کے پیچھے اذان کے کلمات دوہرانے کی فضیلت آئی ہے جن میں سے چند ایک کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جب تم موذن کی آواز سنو تو وہی الفاظ دہراؤ جو وہ اذان میں کہتا ہے اس کے بعد میرے اوپر درود بھیجو، اس لئے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے بعد میرے لئے اللہ تعالی سے مقام وسیلہ کی دعا کرو جو جنت میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

ایک ایسا مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کو حاصل ہوگا اور میں اس بلند مقام کا امیدوار ہوں، پس جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دعا کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی'' (۱)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب موذن **اللہ اکبر اللہ اکبر** کہے اور تم میں سے کوئی **اللہ اکبر اللہ اکبر** کہہ کر جواب دے، پھر جب **اشھد ان لا الہ الا اللہ** کہے تو **اشھد ان لا الہ الا اللہ** کہے جب **اشھد ان محمدا رسول اللہ** کہے تو **اشھد ان محمدا رسول اللہ** کہے، پھر جب **حی علی الصلاۃ** کہے تو جواب میں **لا حول ولا قوۃ الا باللہ** کہے، جب **حی علی الفلاح** کہے تو **لا حول ولا قوۃ الا باللہ** کہے، پھر جب **اللہ اکبر اللہ اکبر** کہے تو **اللہ اکبر اللہ اکبر** کہے، پھر جب **لا الہ الا اللہ** کہے تو **لا الہ الا اللہ** اپنے دل سے کہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا'' (۲)

نمازی کے ثابت شدہ ثواب :

☆ ستائیس یا پچیس نمازوں کا ثواب جیسا کہ سنن ابی داؤد میں ہے۔(۳)

☆ ایک حج کرنے کا اجر ملتا ہے، فرمان نبوی ﷺ ہے: جو شخص جماعت کے ساتھ فرض نماز

---

(۱) صحیح مسلم برقم: ۳۸۴۔

(۲) صحیح مسلم برقم: ۳۸۵۔

(۳) صحیح ابوداؤد برقم: ۵۲۴۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

کے لئے نکلا تو اسے ایک حج کرنے کا ثواب ملے گا“ (۱)

☆مسجد کی طرف اٹھنے والے قدموں پر بھی ثواب ملے گا، اس لئے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز ادا کرنے کا گھر یا بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب ہے، اس لئے کہ تم میں سے جب کوئی اچھی طرح سے وضو کرتا ہے، پھر مسجد کی طرف جاتا ہے اور صرف نماز ہی کی وجہ سے گھر سے نکلتا ہے تو ہر قدم کے عوض اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے، اور جب وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو وہ نماز میں ہوتا ہے جب تک کہ نماز اس کو روکے رکھتی ہے، اور جب تک وہ اپنی جائے نماز پر نماز پڑھ رہا ہوتا ہے فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس پر رحمت نازل فرما، اس کے حال پر رحم فرما جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے“ (۲)

اور اللہ عزوجل کا فضل بہت زیادہ وسیع ہے لیکن افسوس ہے کہ لوگ اس اجر و ثواب سے غافل ہیں۔

---

(۱)مسند احمد ج۲/ ۲۱۲ ‘ علامه البانی رحمه الله نے اس حدیث کو حسن قرار دیا هے، دیکھئے صحیح الجامع للالبانیؒ برقم : ٦٥٥٦۔

(۲)صحیح بخاری برقم: ٤٦٥ ، صحیح مسلم برقم : ٦٤٩۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

نیکیاں ہی نیکیاں

☆ جنت کی کیاری :

حرمین شریفین میں کئی طرح کے دروس وتقاریر مختلف اوقات میں خاص طور سے فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ہوتے ہیں، ان اہم پروگراموں میں شرکت کی کوشش کیجئے، کیوں کہ ان پروگروموں میں شرکت کر کے آپ کو ان دروس سے علمی فائدہ کے ساتھ ساتھ جو اجر عظیم ملتا ہے وہ بھی حاصل ہوگا ،اور کیسے وہ اجر عظیم حاصل نہ ہو جب کہ اس طرح کی مجلسیں حرم میں منعقد ہوں۔

☆ نماز کا انتظار:

ہمارا مشاہدہ ہے کہ اللہ کا شکر ہے اس بابرکت جگہ میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد نماز سے فارغ ہونے کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں بیٹھی ہوتی ہے، یہ عظیم الشان عمل ہے اس لئے کہ وہ لوگ نماز کے حکم میں ہوتے ہیں جب تک نماز کے انتظار میں ہوتے ہیں، فرمان نبوی ﷺ ہے ''تم میں سے کوئی برابر نماز میں ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے'' (۱)

بالخصوص مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد، تو اللہ کی کتاب پڑھ کر، اس کا ذکر کر کے اس کی طرف دعوت دے کر اس کی اس مجلس میں جس کو وہ پسند کرتا ہے غور سے سنے اور ان گھڑیوں سے فائدہ اٹھائے۔

---

(۱) صحیح بخاری برقم ٦٤٧۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

☆ اگر ممکن ہوتو آپ حرم میں خیر اور بھلائی کے کئی کام انجام دے سکتے ہیں، جیسا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: آج کے دن تم میں سے کس نے روزہ رکھا ہے؟ تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے، آپ نے پھر پوچھا: آج تم میں سے کس نے جنازہ کی نماز پڑھی ہے؟ تو ابوبکرؓ نے کہا میں نے، آپ نے پوچھا: تم میں سے کس نے آج مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ تو حضرت ابوبکرؓ نے کہا میں نے، آپ نے پوچھا: تم میں سے کس نے آج کسی بیمار کی عیادت کی ہے؟ تو حضرت ابوبکرؓ نے جواب دیا میں نے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی میں یہ ساری نیک خصلتیں جمع ہوجائیں وہ جنت میں داخل ہوگا'' (۱)

اور یہ کثرت جنازہ کے باعث ممکن ہے نیز بیماروں کی عیادت کے لئے اجیاد اسپتال بھی حرم سے نزدیک ہے۔

☆ نماز جمعہ کے لئے جلدی جانا، جب کہ کچھ لوگ اس معاملہ میں بہت زیادہ سستی کا شکار ہیں حالانکہ جمعہ کی نماز کے لئے جلدی جانے کے سلسلہ میں بہت زیادہ فضیلت ہے اور جب آدمی حرم میں ہوتو یہ فضیلت اور دوبالا ہوجاتی ہے۔

☆ حرم جاتے وقت اچھے کپڑے پہن کر اور بن سنور کر جانا چاہیے، اللہ عزوجل کا فرمان ہے ﴿يَابَنِىٓ آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ (۲)

''اے اولاد آدم! تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو'' تو پھر اللہ کے

---

(۱) صحیح مسلم ح: ۱۰۲۸۔ (۲) سورۃ الاعراف آیت: ۳۱۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

مقدس گھر میں جانے کے لئے کیسے زیب وزینت اختیار نہ کی جائے، جب کہ ہم بہت سارے لوگوں کو اس سلسلہ میں بہت زیادہ کوتاہی میں مبتلا دیکھتے ہیں کچھ لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ سونے کا لباس پہنے ہوتے ہیں اور کچھ لوگ غیر مناسب کپڑے پہنے ہوتے ہیں، اس لئے بہتر یہ ہے کہ ہم ہر وقت اس بابرکت جگہ کے لئے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر تیار رہیں اور یہ سمجھ لیں کہ نماز میں اللہ عزوجل سے سرگوشی کے لئے یہ آپ تیاری کر رہے ہیں۔

☆ حرم جاتے وقت عمدہ قسم کی خوشبو لگالیں اور اپنی اولاد کو بھی خوشبو لگادیں۔

☆ حرم میں داخل ہوتے وقت اور دوران اقامت مسواک کرلیں کیوں کہ یہ ایسی بابرکت سنت ہے جس کا اہتمام وہ لوگ کرتے ہیں جن کو اللہ تعالی نے نیکی کی توفیق دے رکھی ہو۔

☆ تکبیر تحریمہ کے ساتھ نماز پڑھنے کا اہتمام کریں اور اس میں کسی طرح کی سستی نہ کریں کچھ لوگ ایک صف سے دوسری صف کی طرف جانے میں لگے رہتے ہیں یا دائیں بائیں دیکھنے میں مصروف رہتے ہیں بالآخر وہ تکبیر تحریمہ کے اجر وثواب سے محروم ہو جاتے ہیں۔

☆ حرم میں اپنے مسلمان بھائیوں میں خوشی پیدا کرنے کا باعث بنیں بایں طور کہ ان کو مناسب خوشبو لگادیں جیسے کہ عود کی خوشبو ہوتی ہے۔

☆ اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کیجئے اس طرح کہ ان کے ساتھ نرمی، شفقت ومہربانی اور مسکراہٹ کے ساتھ پیش آیئے۔

☆ مختلف ملکوں کے رہنے والے دینی بھائیوں سے شناسائی حاصل کیجئے، فراخ دلی کے ساتھ ان سے بات کیجئے، ان کے ساتھ محبت سے پیش آیئے، کھانے اور پینے میں ان کو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

شریک رکھیے۔

کوشش کیجیے

(۱) اپنے اہل وعیال کے ساتھ خرید وفروخت کا وقت خاص کر لیں اس طرح مکہ مکرمہ میں آپ کو اپنی اولاد کی نگہداشت اوران کی اوقات کا مکمل خیال رہے گا۔

(۲) اپنے مال اور قیمتی اشیاء کو چوری ہونے سے بچایئے، اوراپنی ضرورت کا سامان ہی ساتھ رکھیں۔

(۳) اپنے چھوٹے بچوں کے ہاتھ سونے چاندی، ہیرے جواہرات اور گھڑیاں نہ چھوڑیں اگر آپ کو ان کی اور سامان کی حفاظت مطلوب ہے۔

(۴) جب کوئی مسئلہ درپیش ہوتو اہل علم سے پوچھ لیں کیوں کہ فتوی دینے اور رہنمائی کرنے کے لئے پورے حرم میں ٹیلیفون نصب ہیں۔

آپ دوسروں کے مددگار بنیں

(۱) قرآن مجید کو ان کی مخصوص جگہوں پر رکھنے میں ایک دوسرے کی مدد کیجئے۔

(۲) جو شخص آب زمزم تک پہنچ سکتا ہے یا نہیں پہنچ سکتا سب کو پلائیں، جیسے: بچے، لاچار اور عمر رسیدہ لوگ۔

(۳) حرم میں دوسروں کی رہنمائی کریں چاہے وہ رہنمائی دروازے کی جگہ کے بارے میں ہو یا کسی اور جگہ کے بارے میں ہو۔

(۴) ہاتھ گاڑی پر سوار معذور لوگوں کی مدد کریں بالخصوص جب کہ وہ آپ کی مدد کا محتاج

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

ہوں جیسے بلند جگہ پر چڑھنے کی ضرورت انہیں درپیش ہو۔

(۵) رہائش یا ہوٹل کی تلاش میں دوسروں کی مدد کیجئے تاکہ مکہ مکرمہ میں ان کو ٹھہرنے کی سہولت ہو اور وہ راحت و آسانی کے ساتھ عمرہ ادا کرسکیں۔

(۶) گم شدہ بچوں کی رہنمائی کریں یا تو آپ ان کے اہل وعیال اور اقارب کو تلاش کریں یا ان کو اس خاص جگہ پر پہنچادیں جو گم شدہ بچوں کی دیکھ ریکھ کے لئے بنائی گئی ہے۔

(۷) فقیروں اور محتاجوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔

(۸) سوموار اور جمعرات کے دن اور ہر ماہ کے ایام بیض (۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ) کو غروب آفتاب کے وقت خشک اور تر کھجوریں اور کافی تقسیم کریں کیوں کہ ان دنوں میں روزہ رکھنے والے لوگ زیادہ ہوتے ہیں یا رمضان کے مہینہ میں ایسا کریں، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اسے روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا اور روزہ دار کے اجر وثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی'' (۱)

(۹) مقام سعی میں کھجور تقسیم کیجئے خاص طور پر جب کھانے کی حاجت وضرورت ہو یعنی ظہر اور عشاء کے بعد تاکہ عمرہ کی ادائیگی میں لوگوں کو مدد مل سکے۔

---

(۱) مسند احمد ، سنن ترمذی، ابن ماجہ،علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو صحیح کہا ھے دیکھئے صحیح الجامع للالبانی رحمہ اللہ برقم ٦٤١٥۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

باہمی تعاون

حرم کی صفائی کا خاص خیال رکھیں (جیسے حرم کے صحن، وضو خانے واٹر کولر وغیرہ) جب کہ مشاہدہ یہ ہے کہ ایک شخص پانی یا جوس پینے کے بعد جہاں چاہتا ہے پھینک دیتا ہے یا کوئی چیز لے کر اس کو زمین پر ڈال دیتا ہے نتیجتاً فرش گندگیوں سے بھر جاتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کا قصہ بیان کیا جس نے کانٹے دار ٹہنی کو راستے سے دور کر دیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی کوشش کو قبول کر لیا' (۱)

اس مناسبت سے ہم آپ کو ذیل میں چند نصیحتیں کرتے ہیں:

☆ حرم میں ٹیسو پیپر یا ٹافی وغیرہ کا غلاف نہ پھینکیں، بلکہ اس کو مخصوص جگہ پر پھینکیں۔

☆ کھجور کی گٹھلی کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ میں پھینکیں پانی کے تھرمسوں اور نماز کے لئے بچھائی ہوئی قالینوں کے درمیان نہ پھینکیں۔

☆ جوتا چپل کو مخصوص جگہوں پر رکھیں اور ادھر ادھر نہ چھوڑیں۔

☆ پیاس محسوس ہو تو آب زمزم نوش کریں، اور گلاس کو اس کی جگہ رکھ دیں زمین پر پانی نہ بہائیں کہیں لوگ پھسل نہ جائیں۔

☆ حرم کی صفائی وستھرائی کے پیش نظر اور دوسروں کے جذبات واحساسات کا احترام کرتے ہوئے کھانے پینے کی یا دیگر ممنوعہ چیزیں لے کر (حرم میں) داخل نہ ہوں۔

---

(۱) صحیح بخاری ح:٦٥٢، صحیح مسلم ح: ١٩١٤ ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

دعوتِ غور وفکر

خانہ کعبہ کی زیارت کے لئے آنے والوں کے احوال پر غور کرنے کی ضرورت ہے آپ کو ان میں سے کتنے معذور، عاجز و بے بس اور کمزور نظر آئیں گے۔

ایسے وقت میں آپ دو باتوں کا خیال رکھیں :

(۱) یہ کہ اللہ تعالی نے عظیم نعمت آپ کو عطا کی ہے کہ اس نے آپ کو کامل الاعضاء طاقتور اور قادر انسان بنایا ہے۔

(۲) یہ لوگ کتنے عظیم ہیں جنہوں نے تکلیفوں اور پریشانیوں کا سامنا کیا اور اس گھر تک پہنچنے کے راستے میں مشقتیں برداشت کیں جب کہ دوسری طرف بہت سے محروم القسمت لوگ اس اجر وثواب سے محروم رہیں۔

(۳) مصیبت زدہ آدمی کو دیکھ کر آپ وہ دعا ضرور پڑھیں جو رسول اللہ ﷺ سے منقول ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مصیبت زدہ آدمی کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِیْ عَلَی كَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا) ''تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے بہت سے لوگوں پر فضیلت بخشی'' تو اسے اس مصیبت سے عافیت مل جاتی ہے چاہے وہ جہاں کہیں ہو اور جب تک زندہ رہے۔ (۱)

---

(۱) سنن ترمذی برقم: ۳۴۳۱ سنن ابن ماجہ، علامہ البانیؒ نے السنن میں اس کو حسن کہا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

تحائف سے متعلق بعض تجاویز

ہماری زندگی کی بہترین چیز تحفہ ہے جس کے متعلق رسول اکرم ﷺ نے ترغیب دی ہے، فرمایا: ''ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو محبت بڑھے گی'' ماں باپ، دوست، احباب، خویش واقارب کو تحفے دینا، اس کا اچھا اثر ہوتا ہے محبت والفت اور باہمی تعلقات کے بڑھانے میں، بالخصوص اگر تحفہ مکہ مکرمہ یا مدینہ نبویہ کا ہو تو اس کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے، اس لئے سطور ذیل میں ہم آپ کے لئے تحائف سے متعلق کچھ تجاویز پیش کرتے ہیں:

☆ عمدہ قسم کی مسواک خرید لی جائیں۔

☆ زمزم کا پانی لے لیا جائے۔

☆ قرآن مجید خرید لیا جائے۔

☆ مفید کیسٹیں خرید لی جائیں۔

☆ مدینہ کی کھجور لے لی جائیں۔

☆ مصلی (جانماز) خرید لیا جائے۔

☆ عمدہ قسم کی خوشبو لے لیا جائے۔

☆ دل پسند ماکولات لے لئے جائیں۔

☆ کچھ نفع بخش آلات خرید لئے جائیں۔

☆ مناسب کھیلونے اور بہترین قسم کے ہدیے اور تحفے خرید لئے جائیں۔

لیکن یہاں پر ایک بات کی طرف توجہ دلانا مناسب ہے، کہ کچھ لوگ عمرہ سے فارغ ہونے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

کے بعد اہل وعیال کے لئے حرام چیزیں خریدنا شروع کردیتے ہیں جیسے گانے باجے کی کیسٹیں،لہو ولعب کے آلات، یا بچوں کے حرام کھیل، اس میں کوئی شک نہیں کہ اس طرح کی خریداری نعمت پر شکر الٰہی بجالانے کے منافی ہے اس لئے اس کام سے چوکنا اور ہوشیار رہنا چاہیئے۔

مکہ مکرمہ میں وقت ضائع کرنے کے بعض طریقے

(۱) مسجد حرام میں گہری نیند سو جانا: کچھ لوگ نماز سے فارغ ہونے کے فورا بعد زیادہ وقت اپنی جانماز بچھا کر سو جاتے ہیں اس طرح وہ اپنے قیمتی اوقات اور قیمتی لمحات کو ضائع کردیتے ہیں۔

(۲) یہاں ایک اور خرابی پھیلتی جارہی ہے اور وہ خرابی ہے عصر اور مغرب کی نماز کے بعد لوگوں کا جماعت کی شکل میں حرم کے متفرق مقامات پر چائے اور کافی پینے کے لئے بیٹھنا اور باہم ایسی گفتگو کا تبادلہ کرنا ہے جس میں شرعی حدود کا خیال نہیں رکھا جاتا اس طرح حرم دور دراز مقامات سے آئے ہوئے خویش واقارب اور دوست واحباب سے ملنے کا اڈہ بن چکا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ مبارک اوقات ان کے ہاتھ سے نکل جاتے ہیں، بہتر یہ تھا کہ وہ ان اوقات کو اللہ سبحانہ وتعالی کا قرب حاصل کرنے میں مصروف کرتے۔

(۳) تحفے تحائف خریدنے کے بہانے یا ذہنی سکون کی خاطر دکانوں، ہوٹلوں، پارکوں اور تجارتی میلوں کا بکثرت چکر لگانا، حالانکہ یہ محرومی اور بدنصیبی ہے، اور حقیقت میں بدنصیب وہ ہے جو ایسے مقامات پر ٹہلنے میں اپنا وقت ضائع کردے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۴) بچوں کے ساتھ کھیلنے کے لئے، روزنامہ کے اخبارات پڑھنے کے لئے رہائش گاہ میں زیادہ دیر تک بیٹھے رہنا یا نیند میں وقت کا بڑا حصہ ضائع کر دینا۔

طہارت کے ضروری آداب

(۱) ٹیسو پیپر کا استعمال کرنا اور صحت مندانہ طریقہ سے چھٹکارا حاصل کرنا، کیوں کہ معتمر (عمرہ کرنے والے کے لئے) زمین پر تھوکنا اچھا نہیں کیونکہ یہ منظر اچھا نہیں لگتا، نیز یہ بیماریوں کے منتقل ہونے اور متعدی امراض کے پھیلنے کا زبردست وسیلہ ہے، ایسے موقع پر ٹیسو پیپر کا ستعمال آسان حل اور خوبصورت راستہ ہے۔

(۲) کچھ لوگوں کا کوڑا کرکٹ اور باقی ماندہ چیزوں کو بے دھڑک سڑک پر پھینک دینا یہ انتہائی غلط حرکت ہے۔

(۳) صفائی کا خاص خیال رکھیں اس طرح کہ کھانے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو دھولیں اور ہاتھ دھونے میں صابون یا کوئی دوسری چیز استعمال کرلی جائے۔

(۴) نظافت وصفائی کے آداب میں یہ بات بھی شامل ہے کہ کہ وضو خانے اور لیٹرین وغیرہ کی صفائی کا خیال رکھا جائے تا کہ دوسرا بغیر کسی گھن کے اس کو استعمال کر سکے۔

(۵) اپنی رہائش خاص طور پر سونے اور بیٹھنے کی جگہ کی صفائی کا خیال رکھیں۔

خود کو نہ تھکائیں

بعض معتمرین ایسے کاموں میں اپنے آپ کو تھکا دیتے ہیں جن پر نہ کوئی اجر وثواب ہے اور نہ ہی کوئی فضیلت ہے، جیسے:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(۱) بعض لوگ سخت بھیڑ اور گرمی کے اوقات میں عمرہ کرتے ہیں اس طرح سے وہ نہ صرف اپنے آپ کو پریشان کرتے ہیں بلکہ اپنے ساتھ رہنے والوں کو بھی پریشان کرتے ہیں، نتیجتاً عبادت کی حلاوت اور لذت سے بھی محروم رہتے ہیں، اگر ایسے وقتوں میں عمرہ کریں جب کہ بھیڑ نہ ہو اور موسم بھی اعتدال پر ہو تو اس کے لئے زیادہ آسانی ہوگی اور دل کے لئے زیادہ سے زیادہ خشوع کا باعث ہوگا۔

(۲) بعض معتمرین اپنی راحت وآرام کا کچھ بھی خیال نہیں کرتے، بسا اوقات دیر گئے رات کو جاگتے ہیں جس کے باعث اس کے سونے کا نظام متاثر ہو جاتا ہے، اس قسم کے تصرفات وحرکات کی وجہ سے جسم کمزور ہو جاتا ہے۔

کھلی خوراک سے متعلق ہدایات

(۱) کھانوں سے پرہیز کرنا چاہیئے، اور ڈبے میں بند خوراک کو استعمال کرتے وقت تاریخ صلاحیت (مدت استعمال کی تاریخ) دیکھ لینا چاہیئے۔

(۲) کھانے میں ہمیشہ میانہ روی اختیار کرنا چاہیئے، معدہ کو بھرنا نہیں چاہیئے، طاقت سے زیادہ اس کو لوڈ نہیں کرنا چاہیئے اور ان کھانوں کے استعمال سے گریز کرنا چاہیئے جو بدہضمی کا سبب بنتے ہوں۔

(۳) فروٹ اور تازہ سبزیاں کھانے چاہئیں اور کھانے سے پہلے ان کو اچھی طرح دھو لینا چاہیئے۔

(۴) مشروبات جیسے پانی، جوس اور لسی وغیرہ زیادہ سے زیادہ پینے چاہئیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

عام ہدایات

(۱) چھتری استعمال کرکے براہ راست پڑنے والی سورج کی شعاؤں سے بچنا چاہئے۔

(۲) جولوگ سخت دھوپ کے دوران طواف کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ طبی دھوپ چشمہ استعمال کریں تاکہ سورج کی ان شعاؤں سے بچا جائے جس کی چمک طواف والی جگہ کے ماربل پر پڑتی ہے جو بسا اوقات آنکھ کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔

(۳) اپنے ساتھ وہ خاص کارڈ ضرور رکھیں جو ضرورت کے وقت بیماری کی تشخیص کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہو۔

(۴) موسم کے مطابق کپڑے رکھ لیں جسے عمرہ کرنے کے بعد پہن سکیں۔

(۵) اپنے ساتھ اتنے کپڑے رکھ لیں کہ مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران آپ کو کپڑے دھلانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

بال منڈاتے وقت چوکنا رہیں

بال منڈاتے وقت اس بات کو یقینی بنائیں کہ نائی نئے بلیڈ سے آپ کے بال صاف کرے، اس لئے کہ بہت ساری متعدی بیماریاں خون کے راستہ سے منتقل ہوتی ہیں، بسا اوقات ایک ہی بلیڈ کو بار بار استعمال کرنے سے بیماریاں ایک دوسرے میں منتقل ہوجاتی ہیں جن میں سب سے خطرناک ایڈز کے وائرس ہیپاٹائٹس کے وائرس بی اور سی شامل ہیں اس لئے ہر معتمر پر ضروری ہے کہ ایک بلیڈ کو ایک ہی مرتبہ استعمال کرے، پھر اس کو مخصوص جگہ میں پھینک دے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

معتمر کے لئے ضروری

بڑی عمر کے لوگ اپنی جسمانی حالت جیسے بیماری، کمزوری اور تکلیف کا خیال رکھیں، بہت زیادہ بھیڑ کی جگہوں میں داخل نہ ہوں اور اپنے نفس پر اتنا بوجھ نہ ڈالیں جس کی طاقت نہ ہو، سخت بھیڑ کی صورت میں حجاج ومعتمرین متعدی بیماریوں سے دوچار ہو سکتے ہیں، بعض حجاج گر بھی سکتے ہیں خاص طور پر ان میں جو عمر رسیدہ لوگ ہیں وہ رگڑ اور عضو ٹوٹنے کا شکار ہو سکتے ہیں۔

بچیں بچیں!

☆ حرم یا غیر حرم میں عورتوں پر نظر ڈالنے سے احتیاط کریں، عین ممکن ہے کہ عورت مکمل بناؤ سنگار کر کے آئے نتیجتہ فتنہ رونما ہو۔

☆ پاک سرزمین پر مخرب اخلاق چینلوں پر چلنے والے پروگراموں کو نہ دیکھیں کیوں کہ اس طرح کے پروگرامز بہت سارے رہائش گاہوں اور ہوٹلوں میں مہیا ہیں اور یہ پروگرام جس قسم کی برائیاں اور گمراہیاں پھیلا رہے ہیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔

☆ طواف کرنے والوں کی بعض غلطیوں پر خاموشی اختیار کرنا جیسے دعا پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جسے سن کر لوگوں کو ہنسی آجائے اور مذاق اڑائیں۔

☆ نماز چھوڑ کر سوئے رہنا خاص طور پر زیادہ دیر تک جگنے کے بعد۔

☆ دائیں ہاتھ میں جوتا پکڑنا پھر اسی ہاتھ سے مصافحہ کرنا جب کہ صحیح یہ ہے کہ بائیں ہاتھ میں جوتا پکڑا جائے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

دائیں ہاتھ کو کھانے پینے اور وضو کرنے کے لئے اور بائیں ہاتھ کو رفع حاجت اور گندگی دور کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے“

☆مسلمانوں کا مذاق اڑانا ان کی بودوباش دیکھ کر عجیب عجیب باتیں کرنا۔

موبائل فون سے دور رہیں

موبائل فون کے بہت زیادہ فائدے ہیں لیکن لوگوں کو تکلیف پہنچانے اور پریشان کرنے کا ذریعہ بنا ہوا ہے، ادھر آپ مسجد حرام میں طواف یا نماز وغیرہ پڑھنے کے لئے داخل ہوئے کہ موبائل فون کی گھنٹیوں کی آواز نے آپ کے خشوع وخضوع کو ختم کر دیا، اور اس سے زیادہ خطرناک بات یہ ہے کہ یہ گھنٹی میوزک یا گانے کی ٹون پر ہوتی ہے جب کہ یہ معلوم عام وخاص ہے کہ یہ شرعا حرام ہے۔

حرم میں موبائلوں کے بعض مناظر درج ذیل ہیں:

(۱) جیسے ہی امام نے نماز کے لئے اللہ اکبر کہا کہ موبائل کے نغموں کی آواز بلند ہونے لگتی ہے اور نماز موسیقی کی سازوں میں تبدیل ہو جاتی ہے، اور یہاں پر اس بات کی طرف توجہ دلانا بھی ضروری ہے کہ ٹیلیفون کرنے والے اکثر لوگ نہیں جانتے کہ جس کو ٹیلیفون ملایا ہے وہ حرم میں ہے یا اپنے شہر سے باہر ہے یا نماز میں ہے جب کہ یہ معلوم ہے کہ ایک شہر کی نماز کے اوقات کا دوسرے شہر کی نماز کے اوقات میں بڑا فرق رہتا ہے۔

---

(۱) مسند احمد ج ۲۶۵/۶، سنن ابوداؤد برقم: ۳۳ علامہ البانیؒ نے السنن میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

(۲) دوران طواف فون کا استقبال کرنا: اس طرح کہ طواف کے دوران فون آ گیا طواف کرنے والا جواب لمبا کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ ایک دو چکر تک جواب چل رہا ہے، اس طرح سے وہ اپنے اور دوسروں کے لئے غور وفکر اور دعا کے موقع کو ضائع کر دیتا ہے، جب کہ آپ کا مقام اس سے زیادہ بلند ہے کہ موبائل آپ کو اللہ کی کتاب سے مشغول کر دے۔

(۳) تلاوت قرآن کے دوران کچھ لوگ موبائل فون اپنے سامنے رکھتے ہیں اور شروع سے آخر تک موبائل پر نظر ٹکائے رکھتے ہیں کہیں سے اسے کوئی رسالہ یا ٹیلی فون آ جائے ،تو جونہی کوئی ٹیلی فون آیا کہ وہ اپنی تلاوت منقطع کر کے فون کا جواب دینے لگ جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس جگہ تن تنہا ہے۔

تا کہ نمازیوں اور طواف کرنے والوں کی دعائیں ٹیلی فون کی وجہ سے متاثر نہ ہوں جب کہ ان مقامات پر دعائیں قبول کی جاتی ہیں:

موبائل فون سے متعلق کچھ تجاویز :

☆ یا تو اسے اپنی رہائش رکھ آئیں۔

☆ یا اسے بند رکھیں۔

☆ یا اسے خاموش رکھیں۔

ناظرین کرام! یہ جان لیں اس دنیا کے نصیب میں سے کوئی حصہ آپ سے نہیں چھوٹے گا اسلئے کہ آپ کو اتنا ہی ملے گا جتنا آپ کے لئے لکھ دیا گیا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

حرفِ آخر

محترم بھائی: جان لیجئے کہ اللہ کی رضامندی کی خاطر آپ نے عمرہ کیا ہے اب ضروری ہے کہ اپنے رب کے ساتھ نیا حساب شروع کریں، اس بابرکت فریضہ کی ادائیگی کے بعد نئی زندگی شروع کریں، ماضی کے تمام گناہوں سے سچی توبہ کریں اور عزم صادق کریں کہ آنے والے دنوں میں نیکیوں پر گامزن رہیں گے، اوراس سے بہتر نیکی کیا ہوگی جو برائی کے بعد کی جائے اور برائی کو مٹادے اوراس سے بہتر کیا ہوگا کہ نیکی کے بعد مسلسل نیکی کرتے رہیں۔

بلاشبہ یہ رویہ فریضہ کی مقبولیت کی علامت ہے ان شاء اللہ، اوراس فریب میں مبتلا مت ہوجایئے کہ محض عمرہ کرنے سے آپ کی تمام برائیاں مٹ گئیں، پھر آپ وہی کام کرتے رہیں جو عمرہ کرنے سے پہلے کیا کرتے تھے، بلکہ آپ کواپنے دل میں اللہ کی توحید کو زندہ کرنے کی، اسی کے لئے خالص عبادت کرنے کی، ہر گناہ اور معصیتوں سے اللہ کی جناب میں توبہ کرنی چاہیئے۔

اخیر میں ہم آپ کو اللہ کے حفظ وامان کے حوالے کرتے ہیں کیوں کہ اللہ ہی بہتر حفاظت کرنے والا اور ارحم الراحمین ہے، اللہ عزوجل سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہم سب کے اعمال کو قبول فرمائے اور ہمارے اس عمل کو خالص اپنی رضا کے لئے بنائے، وہی بہتر مسئول ہے۔ اور ہماری یہ آرزو ہے کہ جو بھی اس کتاب سے فائدہ اٹھائے وہ ہمیں غائبانہ نیک دعاؤں سے محروم نہ کرے اور جسے بھی اس میں کوئی غلطی یا لغزش نظر آئے وہ ہماری رہنمائی فرمائے،

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

ہم اس کے ممنون و مشکور ہوں گے اور دعا بھی کریں گے۔

ہمیں آپ کے افکار و تجاویز اور غلطیوں پر نشاندہی کا انتظار رہے گا، اللہ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمارے قلوب و اعمال کی اصلاح فرمائے، اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل فرمائے، وہی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔

ابوعدنان محمد طیب السّلفی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

پسندیدہ دعائیں

☆ ﴿رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (سورۃ البقرہ آیت:۲۰۱)

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا''

☆ ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ﴾ (سورۃ الاعراف آیت ۲۳)

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ضرور ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے''

☆ ﴿رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ (سورۂ ابراہیم آیت:۴۱)

''اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین اور سب ایمان والوں کو اس دن معاف کر دے جس دن حساب قائم ہوگا''

☆ ﴿رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَاتَزِدِ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا﴾ (سورۂ نوح آیت:۲۸)

''اے میرے رب! تو مجھے اور میرے ماں اور باپ اور جو بھی ایماندار ہو کر میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور کل ایماندار عورتوں کو بخش دے اور کافروں کو سوائے بربادی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

کے اور کسی بات میں نہ بڑھا‘‘

☆﴿ رَبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیۡ صَغِيۡرًا ﴾ (سورۃ الاسراء آیت:۲۴)

’’اے میرے رب! ان دونوں والدین پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت کے ساتھ پالا‘‘

☆﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴾(سورۃ البقرہ آیت:۱۲۷)

’’اے ہمارے رب! تو ہم سے قبول فرما، تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے‘‘

☆﴿ وَتُبۡ عَلَيۡنَا اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴾ (سورۃ البقرہ آیت:۱۲۸)

اور ہماری توبہ قبول فرما، تو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم و کرم کرنے والا ہے‘‘

☆﴿ رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِیۡ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴾ (سورۃ ابراہیم آیت:۴۰)

’’اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا، اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما‘‘

☆﴿ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَاغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴾ (سورۃ ممتحنہ آیت:۵)

’’اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال، اور اے ہمارے پالنے والے ہماری خطاؤں کو بخش دے، بیشک تو ہی غالب، حکمت والا ہے‘‘

☆﴿ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ﴾ (سورۂ نمل آیت:۱۹)

''اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے شکر ادا کروں اور ایسے نیک کام کروں جنہیں تو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما''

☆﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ﴾ (سورۂ انبیاء آیت:۸۷)

''تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تیری ذات پاک ہے، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں''

☆﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا﴾ (سورۂ کہف آیت:۱۰)

''اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے''

☆﴿رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا﴾ (سورۂ طٰہٰ آیت:۱۱۴)

''اے میرے پروردگار میرا علم بڑھا''

☆﴿رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ﴾ (سورۃ المومنون آیت:۹۷،۹۸)

''اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں''

☆﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ﴾ (سورۃ المومنون آیت:۱۱۸)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

''اے میرے رب (مجھ سے) درگزر فرما (مجھ پر) رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے''

☆﴿ رَبَّنَا لَا تُوَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾ (سورۂ بقرہ آیت:۲۸۶)

''اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک یا غلطی ہو جائے تو اس پر ہماری گرفت نہ کر، اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! جس بار کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے وہ ہم سے نہ اٹھوا، اور ہم سے درگذر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما''

☆﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴾ (سورۂ آل عمران آیت:۸)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر، اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی بڑا عطا کرنے والا ہے''

☆﴿ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴾ (سورۂ آل عمران آیت:۱۹۳)

''اے ہمارے رب! ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر“

☆﴿ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَاوَعَدتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَاتُخزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَاتُخلِفُ الْمِيْعَاد﴾ (سورۃ آل عمران آیت:۱۹۴)

”اے ہمارے رب! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا“

☆﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَامِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَاتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامَا﴾ (سورۃ فرقان آیت:۷۴)

”اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولادوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقین کا امام بنا دے“

☆﴿ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَاتَجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴾ (سورۃ حشر آیت:۱۰)

”اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے، اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لئے کوئی بغض نہ رکھ، اے ہمارے رب بے شک تو بڑا شفقت کرنے والا انتہائی مہربان ہے“

☆﴿ رَبِّ اغْفِرْلِىْ وَتُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوابُ الرَّحِيْمُ ﴾

”اے میرے پروردگار میرے گناہ معاف کردے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو توبہ قبول کرنے والا اور بخشنے والا ہے“

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

☆﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِوَ الْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ﴾ ’’اے اللہ میں بے چارگی، کاہلی، بزدلی، بڑھاپے کی زحمت، بخیلی، عذاب قبر اور موت وحیات کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں‘‘ (بخاری ومسلم حدیث:۲۷۰۶)

☆﴿ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیْ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ، وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ﴾ ’’اے اللہ! میرے لئے میرے دین کو سدھار دے جو میرے معاملات کے تحفظ کا ذریعہ ہے، اور میرے لئے میری دنیا درست کردے جس میں میری روزی اور گزران ہے، اور میرے لئے میری آخرت بہتر بنادے جس میں لوٹ کر جانا ہے، اور زندگی کو میرے لئے نیکی وبھلائی میں اضافے کا باعث بنا اور موت کو میرے لئے ہر برائی سے راحت بنادے‘‘ (صحیح مسلم حدیث:۲۷۲۰)

☆﴿ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرٌ مَّنْ زَکَّاھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا ﴾ ’’اے اللہ! عطا کر میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری اور اس کو پاک کردے، تو ہی سب سے اچھا اس کو پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مددگار اور مولی ہے‘‘

☆﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَاتَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَایُسْتَجَابُ لَھَا ﴾

’’اے اللہ! میں نفع سے خالی علم اور خشوع سے عاری دل، دنیا کے لالچی نفس اور نہ قبول

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

ہونے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں‘‘ (صحیح مسلم حدیث:۲۷۲۲)

☆﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ ﴾ ’’یاالٰہی میں تیری نعمتوں کے چھن جانے سے، تیری عافیت کے پھر جانے سے، بدقسمتی کے اچانک آجانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے پناہ چاہتا ہوں‘‘ (صحیح مسلم حدیث:۲۷۳۹)

☆﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ، اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذِهَابَ هَمِّیْ ﴾ ’’اے اللہ میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے اور مجھ پر تیرا ہی حکم نافذ ہے، اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عادلانہ ہے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس پاک نام کے ساتھ جو تو نے اپنی ذات اقدس کا رکھا یا اپنی کسی کتاب میں نازل فرمایا یا مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا تو نے اپنے علم غیب میں اسے اختیار کر رکھا ہے کہ تو قرآن کریم کو میرے دل کی فرحت و سرور اور سینے کا نور بنا دے اور میرے غم کو ختم کرنے والا اور پریشانیوں کو دور کرنے والا بنا دے‘‘

(مسند احمد ج۱/۳۹۱، ۴۵۲، حاکم ج۱/۵۰۹۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الصحیحہ میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے دیکھئے حدیث:۱۹۹)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

☆﴿ اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ ﴾ ''اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت میں مشغول رکھ'' (صحیح مسلم حدیث:۲۶۵۴)

☆﴿ یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ ﴾ ''اے دلوں کے پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر ثابت اور قائم رکھ'' (مسند احمد، ترمذی، حاکم، علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے)

☆﴿ اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَایَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَاتُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَاتُهَوِّنُ بِهِ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا ، وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّاتِنَا مَااَحْیَیْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا، وَلَاتَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّنَا وَلَامَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا ﴾ ''اے اللہ ہمیں اپنے خوف سے اتنا حصہ عطا کر جو ہمارے اور تیرے نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اس قدر فرمانبرداری کی توفیق بخش جس کے ذریعے سے تو ہمیں جنت تک پہنچا دے اور یقین کی ایسی قوت عطا فرما جو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے اور تاقیامت ہمیں اپنے کانوں، آنکھوں اور قوت بدنی سے [صحیح طور پر] فائدہ اٹھانے کی توفیق مرحمت فرما اور مرنے کے بعد بھی اس کا فیض باقی رکھ اور جو کوئی ہم پر ظلم کرے تو اس سے ہمارا بدلہ لے اور ہمارے دشمنوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور ہمارے دین کے بارے میں ہمارا امتحان نہ لے اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد ہمارے علم کا منتہی اور منزل مقصود نہ بنا اور ہم پر ایسے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

لوگوں کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کریں'' (سنن ترمذی، الدعوات، باب دعاء اللھم اقسم، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے دیکھئے حدیث: ۱۲۶۸)

☆﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دُنْيَایَ وَدِيْنِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنَ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ﴾ ''اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اپنی دنیا اور اپنے دین اور اپنے اہل اور اپنے مال میں، اے اللہ! میرے عیوب کو چھپا دے، مجھے خوف سے محفوظ رکھ، اور میرے سامنے اور پیچھے اور دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت کر اور تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے اچک لیا جاؤں'' (مسند بزار، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے دیکھئے حدیث: ۱۲۷۴)

☆﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدَی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ﴾ ''اے اللہ میں تجھ سے ہدایت پارسائی عفت و پاکدامنی اور بے نیازی [دوسروں کا محتاج نہ ہونے] کا سوال کرتا ہوں'' (صحیح مسلم، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، دیکھئے صحیح الجامع حدیث: ۱۲۷۵)

☆﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ، مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَاَلَكَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاعَاذَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَاقَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَعَمَلٍ، وَاَسْاَلُكَ اَنْ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

تَجۡعَلَ کُلَّ قَضَاءٍ قَضَیۡتَهٗ لِیۡ خَیۡرًا﴾ ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر بھلائی کا، جلد آنے والی اور دیر میں آنے والی جس کو میں نے جانا اور جس کو نہیں جانا، اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے، جلد آنے والی اور دیر میں آنے والی جس کو میں نے جانا اور جس کو نہیں جانا، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس بھلائی کا جس کو تیرے بندے اور نبی محمد ﷺ نے مانگا اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جس سے تیرے بندے اور نبی نے پناہ مانگی، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت کا اور اس عمل یا قول کا جو جنت سے قریب کرے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کا جو فیصلہ تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اس کو بھلا اور بہتر کر دے'' (سنن ابن ماجہ، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے، دیکھئے حدیث: ۱۲۷٦)

☆﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنۡ عُقُوۡبَتِكَ، وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡكَ لَا اُحۡصِیۡ ثَنَاءً عَلَیۡكَ، اَنۡتَ کَمَا اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِكَ﴾ ''اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے سے، تیری ناراضی سے اور تیری عافیت کے ذریعہ سے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعہ سے تیرے قہر و غضب سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا شمار نہیں کرسکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے خود اپنی تعریف فرمائی'' (صحیح مسلم، سنن اربعہ، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے، دیکھئے حدیث: ۱۲۸۰)

☆﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡبَرَصِ وَالۡجُنُوۡنِ وَالۡجُذَامِ وَمِنۡ سَیِّیءِ الۡاَسۡقَامِ﴾ ''یا الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص سے، جذام سے، جنون سے اور ہر خطرناک بیماری سے''

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

(مسند احمد، سنن ابوداوٗد، سنن نسائی علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے دیکھئے حدیث:۱۲۸۱)

☆﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّیُ اَعُوُذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیِ وَالْھَدَمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ، وَاَعُوُذُبِکَ اَنُ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیطَانُ عِنُدَ الْمَوُتِ وَاَعُوُذُبِکَ اَنُ اَمُوُتَ فِیُ سَبِیُلِکَ مُدُبِرًا وَاَعُوُذُبِکَ اَنُ اَمُوُتَ لَدِیُغًا ﴾ ''اے اللہ! میں بلندی سے گر کر کسی چیز کے نیچے دب کر، پانی میں ڈوب کر اور آگ میں جل کر مرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے بدحواس کردے اور اس سے بھی کہ تیری راہ میں لڑتے وقت میدان سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے میری موت آئے اور اس سے بھی کہ میں [سانپ یا بچھو کے] ڈسنے سے فوت ہو جاؤں'' (سنن نسائی، حاکم، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے دیکھئے حدیث:۱۲۸۲)

☆﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّیُ اَعُوُذُبِکَ مِنَ الْجُوُعِ فَاِنَّهٗ بِئسَ الضَّجِیُعَ، وَاَعُوُذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّھَا بِئسَتِ الْبِطَانَةِ ﴾ ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک سے کیوں کہ یہ بہت برا ساتھ لیٹنے والا ہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں خیانت سے کیوں کہ یہ بہت برا بھید ہے'' (سنن ابوداوٗد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے دیکھئے حدیث:۱۲۸۳)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیُ اَعُوُذُبِکَ مِنُ شَرِّ سَمُعِیُ وَمِنُ شَرِّ بَصَرِیُ وَمِنُ شَرِّ لِسَانِیُ وَمِنُ شَرِّ قَلُبِیُ وَمِنُ شَرِّ مَنِیَّتِیُ﴾ ''اے اللہ! میں تیرے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں کان اور آنکھ کے شر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

سے، اور زبان ودل کے شر سے اور مادہ منویہ کے شر سے'' (سنن ابوداؤد، حاکم، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے، دیکھئے حدیث: ۱۲۹۲)

☆ ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ﴾ ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے'' (صحیح بخاری)

☆ ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ﴾ ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبہ سے اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمن کی ہنسی سے'' (سنن نسائی، حاکم، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے، دیکھئے حدیث: ۱۲۹۶)

☆ ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ ﴾ ''اے اللہ! میں برے اخلاق واعمال، بری خواہشات اور بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں'' (سنن ترمذی، الدعوات، باب دعاء ام سلمہ حدیث: ۳۵۹۱، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے، دیکھئے حدیث: ۱۲۹۸)

☆ ﴿ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ﴾ ''اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس لمحہ بھر بھی تو مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرمادے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

☆﴿ اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ﴾ ''اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے میری سیرت بھی اچھی بنادے '' (مسند احمد، علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے، دیکھئے صحیح الجامع حدیث: ۱۳۰۷۔)

☆﴿ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا ،وَ اجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، وَ اجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا ، وَمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا، وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ﴾ ''یا الٰہی میرا دل، میری زبان، میرے کانوں اور میری آنکھوں کو نور بنادے، اور میرے پیچھے، میرے سامنے، میرے اوپر اور میرے نیچے نور ہی نور کر دے، الٰہی مجھے نور ہی نور عطا فر'' (بخاری ومسلم)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اہم ٹیلیفون نمبرز

نام	فون
مکتب توعیۃ الجالیات مکہ	۰۲۵۳۴۵۷۶۹
گورنر ہاؤس مکہ وزارت حج کا دفتر مکہ	۵۷۴۹۵۸۲ ۵۴۵۱۴۴۴
اجیاد اسپتال (مکہ)	۰۲۵۷۳۰۰۷۰
نور اسپتال (مکہ)	۰۲۵۶۶۵۰۰۰
پولیس	۹۹۹
ہلال احمر (ایمبولینس)	۹۹۷
فائر بریگیڈ	۹۹۸
ٹریفک ایکسیڈنٹ	۹۹۳
حرم پولیس	۰۲۵۷۰۱۰۸۲

نوٹ :

سعودی عرب کے مختلف شہروں کے کوڈ نمبرز:

ریاض اور الخرج: ۰۱- جدہ، مکہ مکرمہ اور طائف: ۰۲- مدینہ منورہ اور ینبوع: ۰۴-
بریدہ، عنیزۃ اور المجمعہ: ۰۶- دمام، الخبر، الجبیل: ۰۳- جیزان اور خمیس مشیط: ۰۷-

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

مترجم کی دیگر تراجم وتصانیف

☆ استقبالِ رمضان .... مطبوع

☆ ایام مبارکہ .... //

☆ فضائل اعمال .... //

☆ منکرات اعمال .... //

☆ قرآنی معلومات .... //

☆ مختصر سیرۃ الرسول ﷺ .... //

☆ جن وشیاطین سے گھر کی حفاظت .... //

☆ حسن خاتمہ اور سوءِ خاتمہ کے علامات واسباب .... //

☆ شمائل محمدی .... //

☆ زادراہ .... //

☆ فتاوی مکیہ .... //

☆ نبی کریم ﷺ کا طریقہ حج اور حج وعمرہ کے اہم مسائل .... //

☆ سنن فطرت .... //

☆ سنن متروکہ .... //

☆ ملعون کون؟ .... زیر طباعت

☆ مسائل جنازہ .... //

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi